دوم سموئیل

داؤد کو ساؤل کی موت کا پتہ چلتا ہے

۱ داؤد عمالیقیوں کو شکست دینے کے بعد واپس صقلاج گیا۔ یہ ساؤل کی
موت کے بعد ہوا۔ اور داؤد وہاں دو دن ٹھہرا۔ ۲ تب تیسرے دن
ایک نوجوان سپاہی صِقلاج آیا۔ وہ ساؤل کے خیمہ سے آیا تھا۔ اس کے
کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔ اور اُس کے سر پر دُھول تھی*۔ وہ داؤد کے
پاس آیا اور مُنہ کے بل جھک کر تعظیم کیا۔
۳ داؤد نے آدمی سے پوچھا، ”تُم کہاں سے آئے ہو؟“
آدمی نے داؤد کو جواب دیا، ”میں ابھی اِسرائیلی خیمہ سے بھاگ کر
آیا ہوں۔“
۴ داؤد نے آدمی سے پوچھا، ” برائے کرم مُجھ سے کہو جنگ کون
جیتا؟“ آدمی نے جواب دیا، ”ہمارے لوگ جنگ سے بھاگ گئے۔ کئی لوگ
جنگ میں مارے گئے یہاں تک کہ ساؤل اور اُس کا بیٹا یُونتن بھی مر گیا۔“
۵ داؤد نے نوجوان سپاہی سے کہا، ”تُمہیں کیسے معلوم ہوا کہ ساؤل اور
اُسکا بیٹا یُونتن مر گئے؟“
۶ نوجوان سپاہی نے کہا، ”میں جلبوعہ کے پہاڑی کے اوپر تھا میں نے
دیکھا ساؤل اپنے بھالے پر سہارے کے لئے جھک رہا تھا۔ فلسطینی رتھ اور
گھوڑسوار سپاہی ساؤل کے بہت قریب ہو رہے تھے۔ ۷ ساؤل پیچھے مُڑا اور
مُجھے دیکھا وہ مجھے بُلایا اور میں نے اُس کو جواب دیا۔ ۸ تب ساؤل نے مُجھ
سے پوچھا، ”تو کون ہے؟“ میں نے کہا میں عمالیقی ہوں۔ ۹ تب ساؤل
نے مجھے کہا، ’برائے کرم مجھے مار ڈالو میں بُری طرح زخمی ہوں اور میں مرنے
کے قریب ہوں۔‘ ۱۰ وہ اِتنی بُری طرح زخمی تھا میں سمجھا وہ زندہ
نہیں رہے گا۔ اس لئے میں رکا اور اُس کو مار ڈالا تب میں اس کے سر سے
تاج لیا اور اُس کے بازو سے بازو بند اُتار لیا اور میں اُنہیں تُمہارے پاس لایا
ہوں میرے آقا۔“
۱۱ تب داؤد نے اُس کے کپڑے پھاڑے یہ بتانے کے لئے کہ وہ
غمگین ہے۔ داؤد کے ساتھ کے سبھی آدمیوں نے ویسا ہی کیا۔ ۱۲ وہ
بہت رنجیدہ تھے اور روئے کیوں کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یُونتن مر گئے اُنہوں
نے شام تک کُچھ نہ کھایا۔ داؤد اور اُس کے آدمی خُداوند کے آدمیوں کے
لئے روئے۔ جو مارے گئے تھے۔ اور وہ لوگ اِسرائیل کے لئے بھی روئے۔
وہ اِس لئے روئے کہ ساؤل، اُسکا بیٹا یُونتن اور کئی اِسرائیلی جنگ میں
مارے گئے تھے۔

داؤد نے عمالیقی کو مار ڈالنے کا حکم دیا

۱۳ تب داؤد نے نوجوان سپاہیوں سے بات کی جنھوں نے ساؤل
کی موت کے بارے میں کہا تھا۔ داؤد نے پوچھا، ”تُم کہاں کے رہنے
والے ہو؟“
نوجوان سپاہی نے جواب دیا، ”میں اسرائیل میں رہ رہے ایک غیر
ملکی کا بیٹا ایک عمالیقی ہوں۔“
۱۴ داؤد نے نوجوان سپاہی سے کہا، ”تُم خُداوند کے چُنے ہوئے
بادشاہ کو مار ڈالنے ڈرے کیوں نہیں؟“
۱۵-۱۶ تب داؤد نے عمالیقی سے کہا، ’تُم اپنی موت کے ذمّہ دار
ہو۔ تُم نے کہا کہ تُم نے خُداوند کے چُنے ہوئے بادشاہ کو مار ڈالا۔ اِس
لئے خُود تُمہارے الفاظ تُمہارے قصور کو ثابت کرتے ہیں۔‘ تب داؤد اپنے
خادموں میں سے ایک کو بُلایا اور کہا کہ عمالیقی کو مار ڈالے اِس لئے نوجوان
اِسرائیلی نے عمالیقی کو مار ڈالا۔

ساؤل اور یُونتن کے لئے داؤد کا غم زدہ گیت

۱۷ داؤد نے ایک غمزدہ گیت گایا ساؤل اور اُس کے بیٹے یُونتن کے
لئے۔ ۱۸ داؤد نے اپنے آدمیوں سے کہا کہ گانے کو یہوداہ کے لوگوں کو
سکھائے۔ یہ غمزدہ گیت کو ”کمان“ کہا گیا۔ یہ یاشر کی کتاب* میں لکھا
ہے۔

۱۹ ”اِسرائیل تُمہاری شان و شوکت پہاڑیوں پر تباہ ہو گئی۔ آہ وہ
بہادر کیسے گرے۔
۲۰ جات میں یہ خبر نہ کہو۔ اسقلون کی گلیوں میں اعلان مت کرو۔
فلسطینی شہروں کو اس خبر سے خوش ہونے مت دو۔ ان اجنبیوں کو جشن
منانے مت دو۔

اسکے کپڑے ... دھول تھی اُس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ غمگین تھا۔

یاشر کی کتاب اِسرائیل کے جنگوں کے متعلق ایک قدیم کتاب۔

۲۱ مجھے امید ہے برسات یا شبنم جلبوعہ کے پہاڑی پر نہیں گرے
گی۔ اور مجھے یہ بھی امید ہے کہ ان کھیتوں کے آنے والوں کی طرف سے
کوئی نذرانہ وہاں نہ ہوگا۔ کیونکہ بہادروں کی ڈھالیں زنگ آلود ہونے کے
لئے وہاں چھوڑ دی گئی ہیں۔ ساؤل کی ڈھال بھی پھر تیل سے کبھی نہیں
چمکے گی۔
۲۲ یونتن کا کمان واپس نہیں مڑا، ساؤل کی تلوار خالی نہیں لوٹی، ان
لوگوں نے دشمنوں کو مارا، انکا خون بہایا اور طاقتور آدمی کی چربی کاٹی۔
۲۳ ساؤل اور یونتن جیتے جی آپس میں بہت عزیز اور رضامند تھے۔
ساؤل اور یُونتن موت میں بھی ساتھ رہے وہ عقاب سے بھی تیز تھے اور ببر
سے زیادہ طاقتور۔
۲۴ اسرائیل کے بیٹو ساؤل کے لئے روؤ۔ ساؤل نے خوبصورت
لال لباس دیئے اور اُنہیں سونے اور جواہرات سے ڈھانکا۔
۲۵ ہائے کئی طاقتور لوگ جنگ کے میدانوں میں کیسے گرے! یونتن
تمہاری پہاڑیوں پر مرا۔
۲۶ ہائے یُونتن میرے بھائی میں تمہاری موت سے بہت غمزدہ
ہوں! میں تُمہارے ساتھ اِتنا زیادہ سکھ پایا۔ تُمہاری محبّت میرے لئے کسی
عورت کی محبّت سے زیادہ حیرت انگیز تھی۔
۲۷ ہائے کتنے طاقتور آدمی جنگ کے میدان میں مرے! جنگ کے
ہتھیار فنا ہوگئے۔"

داؤد اور اُس کے لوگوں کی حبرون کو روانگی

۲ بعد میں داؤد نے خُداوند سے نصیحت کے لئے پوچھا داؤد نے کہا،
"کیا مجھے یہوداہ کے کسی شہر پر قابو پانا ہوگا؟"
خُداوند نے داؤد سے کہا، "ہاں"
داؤد نے پوچھا، "مجھے کہاں جانا ہوگا؟"
خُداوند نے جواب دیا، "حبرون کو"
۲ اس لئے داؤد اور اُس کی دو بیویاں حبرون کو گئے۔ (اُس کی بیویوں
میں اخینوعم یزرعیل کی تھی اور ابیجیل کرمل کے نابال کی بیوہ) ۳ داؤد
اپنے آدمیوں اور خاندانوں کو بھی لایا۔ اور ان سبھوں نے وہاں حبرون اور
قریبی شہروں میں اپنے گھر بنائے۔

داؤد یبیس کے لوگوں کا شکر گذار

۴ یہوداہ کے لوگ حبرون آئے اور سروں پر تیل چھڑکوائے۔ داؤد
یہوداہ کا ہونے والا بادشاہ تب اُنہوں نے داؤد کو کہا، "یبیس جلعاد کے لوگ
ہی تھے جنہوں نے ساؤل کو دفنایا۔"
۵ داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصدوں کو بھیجا اُن
قاصدوں نے یبیس میں آدمیوں سے کہا، "خُداوند تُم پر فضل کرے کیوں
کہ تُم ہی وہ لوگ تھے جس نے اپنے آقا ساؤل کے ساتھ رحم اور وفاداری کی اور
اس کی ہڈیوں کو دفنایا۔
۶ "خُداوند اب تُمہارے ساتھ مہربان اور سچّا ہوگا اور میں بھی
تُمہارے ساتھ مہربان ہوں گا۔ ۷ اب تم بہادر اور قوّت مند رہوگے۔
تُمہارا آقا ساؤل مر گیا لیکن یہوداہ کا خاندانی گروہ نے مجھے مسح کر کے انلوگوں
کا بادشاہ چُنا۔"

اشبوست بادشاہ ہوتا ہے

۸ نیر کا بیٹا ابنیر ساؤل کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ ابنیر ساؤل کے بیٹے
اشبوست کو محنایم لے گیا۔ ۹ اور اس کو جلعاد، آشر، یزرعیل، افرائیم،
بنیمین، اور تمام اسرائیل کا بادشاہ بنایا۔
۱۰ اشبوست ساؤل کا بیٹا تھا۔ اشبوست کی عمر ۴۰ سال تھی جب
اُس نے اسرائیل پر حکومت کرنا شروع کیا۔ اُس نے دو سال حکومت کی
لیکن یہوداہ کے خاندانی گروہ داؤد کے ساتھ ہوگئے۔ ۱۱ داؤد حبرون میں
بادشاہ تھا اسنے یہوداہ کے خاندانی گروہ پر سات سال چھ مہینے تک
حکومت کی۔

موت کا مُقابلہ

۱۲ نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کے افسروں نے
محنایم کو چھوڑا اور جبعون گئے۔ ۱۳ ضرویاہ کا بیٹا یوآب اور داؤد کے
افسران بھی جبعون گئے۔ وہ ابنیر اور اسبوشت کے افسروں سے جبعون
کے چشمے پر ملے۔ ابنیر کا گروہ چشمے کے ایک طرف بیٹھا۔ یوآب کا گروہ
چشمے کے دُوسری طرف بیٹھا۔
۱۴ ابنیر نے یوآب سے کہا، "ہمارے نوجوان سپاہیوں کو اُٹھنے دو
اور یہاں ایک مُقابلہ ہونے دو۔
یوآب نے کہا، "ہاں اُن میں مُقابلہ ہوجانے دو۔"
۱۵ اس لئے نوجوان سپاہی اُٹھے دونوں گروہوں نے اپنے آدمیوں کو
مقابلہ کے لئے گِنے اُنہوں نے بنیمین کے خاندانی گروہ سے بارہ آدمیوں کو
اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کو چنا۔ اور اُنہوں نے بارہ آدمیوں کو داؤد کے
افسروں میں سے چُنا۔
۱۶ ہر ایک آدمی نے اپنے مخالف کے سر کو پکڑا اور اپنی تلوار
بھونک دی اور وہ ایک ساتھ گرے اسی لئے اس جگہ کو تیز چاقوؤں کا کھیت
کہتے ہیں وہ جگہ جبعون میں ہے۔

ابنیر عساہیل کو مار ڈالتا ہے

۱۷ وہ مقابلہ ایک بہت شدید جنگ میں بدل گیا اور اُس دن داؤد کے
افسروں نے ابنیر اور اسرائیلیوں کو شکست دی۔ ۱۸ ضرویاہ کے تین
بیٹے یوآب، ابی شے اور عساہیل تھے۔ ۱۹ عساہیل تیز دوڑنے والا تھا۔ وہ
جنگلی ہرن کی مانند تیز تھا۔ عساہیل ابنیر کی جانب سیدھے دوڑا اور پیچھا
کرنا شروع کیا۔ ۲۰ ابنیر نے مُڑ کر دیکھا اور پوچھا، ”کیا تم ہی ہو
عساہیل؟“
عساہیل نے کہا، ”ہاں یہ میں ہوں۔“
۲۱ ابنیر نے عساہیل کو مارنا نہیں چاہا اس لئے ابنیر نے عساہیل
سے کہا، ”میرا پیچھا کرنا چھوڑدو۔ جاؤ کسی اور نوجوان سپاہی کا پیچھا کرو۔ تُم
آسانی سے اُس کے زرہ بکتر کو لے سکتے ہو تُمہارے لئے۔“ لیکن عساہیل
نے ابنیر کا پیچھا چھوڑنے سے انکار کیا۔
۲۲ ابنیرنے دوبارہ عساہیل سے کہا، ”میرا پیچھا چھوڑو یا پھر مُجھے
تُم کو مار ڈالنا ہوگا۔ تب میں تُمہارے بھائی یوآب کا مُنہ دوبارہ نہ دیکھ سکوں
گا۔“
۲۳ لیکن عساہیل نے ابنیر کا پیچھا چھوڑنے سے انکار کیا۔ اِسلئے
ابنیرنے اپنے بھالے کے پچھلے حصّہ کا استعمال کیا اور عساہیل کے پیٹ
میں بھونک دیا۔ بھالا عساہیل کے پیٹ کی گہرائی تک گھس گیا اور اُس کی
پیٹھ کی طرف سے نکلا۔ عساہیل وہیں مر گیا۔

یوآب اور ابی شے کا ابنیر کا پیچھا کرنا

عساہیل کا جسم زمین پر گرا۔ تمام آدمی جو اُس راستے پر دوڑے تھے
عساہیل کو دیکھنے رک گئے۔ ۲۴ لیکن یوآب اور ابی شے نے ابنیر کا پیچھا
کرنا جاری رکھا جب امّہ پہاڑی پر پہنچے تو سورج غروب ہورہا تھا (امّہ پہاڑی
جِبعون کے ریگستان کے راستے پر جیاح کے سامنے تھی) ۲۵ بنیمین کے
خاندانی گروہ کے آدمی ابنیر کے اطراف پہاڑی کی اونچائی پر جمع ہوئے۔
۲۶ ابنیر نے یوآب کو زور سے پُکارا اور کہا، ”کیا ہمکو لڑنا چاہئے اور
ہمیشہ کے لئے ایک دُوسرے کو مار ڈالنا چاہئے۔ یقیناً تُم جانتے ہو کہ اُسکا
انجام سوگوار ہوگا۔ لوگوں سے کہو اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنا چھوڑدیں۔“
۲۷ تب یوآب نے کہا، ”یہ تُم نے بہت اچھّی بات کہی خُدا کی
حیات کی قسم اور اگر تُم نے کُچھ نہیں کہا تو لوگ اپنے بھائیوں کا صبح تک
پیچھا کریں گے۔“ ۲۸ اِسلئے یوآب نے بِگل پھونکا اور اُس کے لوگ
اِسرائیلیوں کا پیچھا کرنے سے رک گئے انہوں نے اِسرائیلیوں سے مزید
لڑنے کی کوشش نہیں کی۔
۲۹ ابنیر اور اُس کے آدمی یردن کی وادی سے تمام رات بڑھتے
رہے اُنہوں نے دریا یردن کو پار کیا اور دن تمام چلتے رہے یہاں تک کہ
محنائیم پہنچے۔
۳۰ یوآب نے ابنیر کا پیچھا چھوڑا اورواپس ہوگیا۔ یوآب نے اپنے
آدمیوں کو جمع کیا اور معلوم ہوا کہ داؤد کے ۱۹ افسران غائب
تھے اورعساہیل بھی غائب تھا۔ ۳۱ لیکن داؤد کے افسروں نے ابنیر کے
۳۶۰ آدمیوں کو جو بنیمین کے خاندانی گروہ سے تھے ماردیا۔ ۳۲ داؤد
کے افسروں نے عساہیل کو لے کر اُسکو بیت اللحم میں اُسکے باپ کی قبر
میں دفن کردیا۔
یوآب اور اُسکے آدمی تمام رات چلتے رہے جب وہ حبرون پہنچے تو اُسی
وقت سورج طلوع ہوا تھا۔

اسرائیل اور یہوداہ میں جنگ

۳ ساؤل کے خاندان اور داؤد کے خاندان میں طویل عرصہ تک جنگ
ہوتی رہی۔ داؤد زیادہ سے زیادہ طاقتور ہوگیا اور ساؤل کا خاندان
کمزور سے کمزور ہوگیا۔

داؤد کے چھ بیٹوں کی حبرون میں پیدائش

۲ داؤد کے یہ بیٹے حبرون میں پیدا ہوئے۔ پہلا لڑکا عمنون تھا عمنون
کی ماں یزرعیل کی اخینوعم تھی۔ ۳ دُوسرا بیٹا کلیاب تھا۔ کلیاب کی ماں
کرمل کے نابال کی بیوہ تھی۔ تیسرا بیٹا ابی سلوم تھا۔ ابی سلوم کی ماں جسور
کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ تھی۔ ۴ چوتھا بیٹا ادونیاہ تھا۔ ادونیاہ کی ماں
حجّیت تھی۔ پانچواں بیٹا سفطیاہ تھا۔ سفطیاہ کی ماں ابیطال تھی۔ ۵ چھٹا
بیٹا اِترعام تھا۔ اِترعام کی ماں داؤد کی بیوی عجلاہ تھی۔ داؤد کے یہ چھ بیٹے
حبرون میں پیدا ہوئے۔

ابنیر داؤد کے ساتھ ملنے کا فیصلہ کرتا ہے

۶ ابنیر زیادہ سے زیادہ طاقتور ساؤل کی سلطنت میں ہوا۔ جب ساؤل
اور داؤد کے خاندان ایک دُوسرے سے لڑے۔ ۷ ساؤل کی ایک داشتہ تھی
جسکا نام رِصفاہ تھا اور وہ ایّاہ کی بیٹی تھی۔ اشبوست نے ابنیر سے کہا، ”تُم
نے کیوں میرے باپ کی داشتہ سے جنسی تعلقات رکھے۔“
۸ ابنیر ناراض ہوگیا جب اسنے اشبوست کے الفاظ سنے ابنیر نے کہا،
”میں ساؤل اور اُس کے خاندان کا وفادار رہا ہوں۔ میں نے تُمہیں داؤد کے
حوالے نہیں کیا۔ میں نے اُسکو تُمہیں شکست دینے نہیں دیا۔ میں یہوداہ
کے لئے کام کرنے والا باغی نہیں ہوں لیکن تم ایک عورت کے متعلق مجھ

پر کچھ بُرا الزام لگا رہے ہو۔ ۹-۱۰ میں وعدہ کرتا ہوں کہ جو خُدا نے کہا
ہے وہی ہو گا۔ خُداوند نے کہا کہ ساؤل کے خاندان کی حکومت لے لے گا
اور اُسے داؤد کو دے گا۔ خُداوند داؤد کو یہوداہ اور اسرائیل کا بادشاہ بنائے
گا وہ دان سے بیر سبع تک حکومت کرے گا۔ خُدا میرا بُرا کرے اگر میں
ویسا ہونے میں مدد نہیں کرتا۔"
۱۱ اشبوست ابنیر سے کُچھ بھی نہیں کہہ سکا۔ اشبوست اُس سے
بہت زیادہ ڈرا ہوا تھا۔
۱۲ ابنیر نے داؤد کے پاس قاصدوں کو بھیجے۔ اپنے پیغام میں اسنے
درخواست کیا تھا، "داؤد تم میرے ساتھ ایک معاہدہ کرو سارے اسرائیل
کا حاکم بننے کے لئے میں تمہاری مدد کرونگا۔"
۱۳ داؤد نے جواب دیا، "اچّھا!" میں تُمہارے ساتھ معاہدہ کروں گا
لیکن میں تُم سے ایک چیز پوچھتا ہوں میں تم سے اُس وقت تک نہیں
ملوں گا جب تک تُم ساؤل کی بیٹی میکل کو میرے پاس نہ لاؤ۔"

داؤد اپنی بیوی میکل کو واپس لیتا ہے

۱۴ داؤد نے ساؤل کے بیٹے اشبوست کے پاس قاصد بھیجے داؤد نے
کہا، "میری بیوی میکل کو مجھے دو میں نے اُس سے شادی کرنے کے لئے
۱۰۰ فلسطینیوں کو مارا تھا۔ اُس نے مُجھ سے وعدہ کیا تھا۔"
۱۵ تب اشبوست نے آدمیوں سے کہا، "جاؤ اور میکل کو لیس کے
بیٹے فلطی ایل سے لے لو۔ ۱۶ میکل کا شوہر فلطی ایل میکل کے ساتھ
گیا۔ فلطی ایل سارا راستہ زار و قطار روتے ہوئے میکل کے پیچھے پیچھے بحوریم
گیا۔ ابنیر نے فلطی ایل سے کہا، "واپس گھر جاؤ" اور فلطی ایل گھر واپس
گیا۔

ابنیر داؤد کی مدد کا وعدہ کرتا ہے

۱۷ ابنیر نے یہ خبر اِسرائیل کے قائدین کو بھیجا اُس نے کہا،
"ماضی میں تُم لوگ داؤد کو اپنا بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔ ۱۸ اب تم داؤد کو
بادشاہ بناسکتے ہو کیونکہ خُداوند نے داؤد کے بارے میں کہا تھا، 'میں
اِسرائیلیوں کو فلسطینیوں سے اور دُوسرے تمام دُشمنوں سے بچاؤں گا۔
میں ایسا میرے خادم داؤد کے ذریعہ کروں گا۔'"
۱۹ ابنیر نے اُن ساری باتوں کو بنیمین خاندان کے گروہ کے
لوگوں سے کہا۔ ابنیر نے جو باتیں کہیں اُس سے بنیمین خاندان کا گروہ اور
تمام اِسرائیل کے لوگ رضامند تھے۔ ابنیر نے بھی یہ ساری باتیں داؤد سے
حبرون میں کہیں۔
۲۰ ابنیر داؤد کے پاس حبرون آیا۔ ابنیر بیس آدمیوں کو اپنے ساتھ
لایا۔ داؤد نے ابنیر کے لئے اور اُس کے ساتھ جو آدمی آئے تھے اُن سب
کے لئے دعوت کی۔
۲۱ ابنیر نے داؤد سے کہا، "میرے آقا اور بادشاہ مُجھے تمام
اسرائیلیوں کو تُمہارے پاس لانے دو۔ تب وہ تُم سے معاہدہ کریں گے اور
تُم تمام اِسرائیل پر حکومت کروگے جیسا کہ تُم چاہتے تھے۔"
اِس لئے داؤد نے ابنیر کو جانے دیا اور ابنیر سلامتی سے گیا۔

ابنیر کی موت

۲۲ یوآب اور داؤد کے افسران جنگ سے واپس آئے اُن کے پاس
کئی قیمتی چیزیں تھیں جو اُنہوں نے دُشمنوں سے لی تھیں۔ داؤد نے فقط
ابنیر کو سلامتی سے جانے دیا اِس لئے ابنیر وہاں حبرون میں داؤد کے ساتھ
نہیں تھا جب وہ لوگ واپس آئے۔ ۲۳ یوآب اور اُس کی تمام فوج
حبرون پہنچی فوج نے یوآب سے کہا، "نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ داؤد کے پاس
آیا اور داؤد نے ابنیر کو سلامتی سے جانے دیا۔"
۲۴ یوآب بادشاہ کے پاس آیا اور کہا، "آپ نے کیا کیا۔ ابنیر آپ
کے پاس آیا اور آپ نے اُس کو بغیر کسی نقصان پہنچائے بھیجا کیوں؟
۲۵ تُم نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتے ہو وہ تُم سے چال چلنے آیا تھا۔ وہ تُم سے
تمام چیزیں جو تُم کر رہے ہو معلوم کرنے آیا تھا۔"
۲۶ یوآب نے داؤد کو چھوڑا اور قاصدوں کو سیرہ کے کنویں پر ابنیر
کے پاس بھیجا۔ قاصد ابنیر کو واپس لائے لیکن داؤد کو یہ معلوم نہ تھا۔
۲۷ جب ابنیر حبرون پہنچا یوآب اُس کو ایک طرف لے گیا داخلہ کے
دروازے کے درمیان اُس سے خاص بات کرنے کے لئے اور تب یوآب
نے ابنیر کے پیٹ میں تلوار بھونک دیا اور ابنیر مر گیا۔ ابنیر نے یوآب
کے بھائی عساہیل کو مار ڈالا تھا اِس لئے اب یوآب نے ابنیر کو مار ڈالا۔

داؤد کا ابنیر کے لئے رونا

۲۸ بعد میں داؤد نے یہ خبر سُنی۔ داؤد نے کہا، "میری بادشاہت اور
میں نیر کے بیٹے ابنیر کی موت کے لئے بے قصور ہوں۔ خُداوند جانتا ہے۔
۲۹ یوآب اور اُسکا خاندان اُس کے لئے ذمّہ دار ہے اور اُس کے سارے
خاندان کو قصوروار ٹھہراتا ہے۔ مُجھے اُمید ہے یوآب کے خاندان پر کئی
مصیبتیں آئیں گی مجھے اُمید ہے اُس کے خاندان میں کئی لوگ بیمار ہوں
گے۔ جذام سے اور معذوری سے اور جنگ میں مریں گے اور کھانے کے
لئے غذا نہیں ملے گی۔"
۳۰ یوآب اور ابی شے نے ابنیر کو مار ڈالا کیوں کہ ابنیر نے اُن کے
بھائی عساہیل کو جِبعون کی جنگ میں مار دیا تھا۔

۳۱ - ۳۲ داؤد نے یوآب اور تمام لوگ جو یوآب کے ساتھ تھے اُن
سے کہا، ''اپنے کپڑے پھاڑدو اور سوگ کے کپڑے پہنو۔ ابنیر کے
لئے روؤ۔'' اُنہوں نے ابنیر کو حبرون میں دفن کیا۔ داؤد اُس کی تدفین پر
گیا۔ بادشاہ داؤد اور تمام لوگ ابنیر کی قبر پر روئے۔
۳۳ بادشاہ داؤد نے سوگوار نغمہ ابنیر کی تدفین پر گایا:

''کیا ابنیر کو کسی شریر مُجرم کی طرح مرنا چاہئے؟
۳۴ ابنیر تُمہارے ہاتھ نہیں بندھے تھے۔ تُمہارے پیروں میں
زنجیریں نہیں تھیں۔ نہیں، ابنیر بُرے آدمیوں نے تُمہیں مار ڈالا۔''

تب تمام لوگ دوبارہ ابنیر کے لئے روئے۔ ۳۵ لوگوں نے سارا دن
آکر داؤد سے کچھ کھانے کے لئے التجا کی۔ لیکن داؤد نے ایک خاص عہد کیا
تھا یہ کہتے ہوئے، ''خُدا مجھے سزا دے اگر میں روٹی کھاؤں یا دُوسری غذا
کھاؤں سورج کے غروب ہونے سے پہلے۔'' ۳۶ تمام لوگوں نے دیکھا کہ
کیا ہوا اور جو کُچھ بادشاہ داؤد نے کیا اُس سے وہ لوگ خوش تھے۔ ۳۷ یہوداہ
اور اِسرائیل کے تمام لوگ سمجھ گئے کہ بادشاہ داؤد نے نیر کے بیٹے ابنیر کو
مارنے کے لئے حکم نہیں دیا تھا۔
۳۸ بادشاہ داؤد نے اپنے افسروں سے کہا، ''تُم جانتے ہو کہ آج
اِسرائیل میں ایک اہم قائد مر گیا۔ ۳۹ اگرچہ بادشاہ ہونے کے لئے میرا
مسح کیا گیا لیکن میں ضرویاہ کے بیٹوں کی طرح سخت نہیں ہوں ۔ خداوند
انہیں سزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔''

ساؤل کے خاندان پر آفتیں

۴ ساؤل کا بیٹا (اشبوست) نے سُنا کہ ابنیر حبرون میں مر گیا۔
اشبوست اور اُس کے لوگ بہت ڈر گئے۔ ۲ دو آدمی ساؤل کے بیٹے
(اشبوست) سے ملنے گئے یہ دو آدمی فوج کے سپہ سالار تھے۔ یہ ریکاب اور
بعنہ تھے۔ جو بیروت رمّون کے بیٹے تھے وہ بنیمین تھے کیوں کہ شہر
بیروت بنیمین کے خاندانی گروہ کا تھا۔ ۳ لیکن بیروت کے تمام لوگ
جتّیم کو بھاگ گئے اور وہ آج تک وہیں رہتے ہیں۔
۴ ساؤل کے بیٹے یُونتن کا ایک بیٹا تھا جس کا نام مفیبوست تھا۔ وہ
لڑکا پانچ سال کا تھا جب یزرعیل سے خبر آئی کہ ساؤل اور یُونتن مار دیئے
گئے۔ جس عورت نے مفیبوست کی دیکھ بھال کی تھی ڈر گئی کہ دُشمن
آرہے تھے اِس لئے وہ اُس کو اٹھائی اور لے کر بھاگ گئی۔ لیکن بھاگتے وقت
لڑکا گر گیا اور اس وجہ کر وہ دونوں پیروں سے معذور ہو گیا۔
۵ ریکاب اور بعنہ جو بیروت کے رمّون کے بیٹے تھے دوپہر میں
اشبوست کے گھر گئے اشبوست آرام کر رہا تھا کیوں کہ گرمی تھی۔
۶ - ۷ ریکاب اور بعنہ گھر میں اس طرح آئے جیسے وہ کُچھ گیہوں لینے جارہے
ہوں اشبوست اپنے سونے کے کمرہ میں بستر پر لیٹا تھا۔ ریکاب اور بعنہ
نے اشبوست کو چُھرا گھونپا اور مار ڈالا۔ تب اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا اور
اپنے ساتھ لے گئے اُنہوں نے ساری رات یردن کی وادی کے راستے سے
سفر کیا۔ ۸ وہ حبرون پہنچے اور اُنہوں نے داؤد کو اشبوست کا سر دیا۔
ریکاب اور بعنہ نے بادشاہ داؤد سے کہا، ''یہاں آپ کے دُشمن
اشبوست ساؤل کے بیٹے کا سر ہے۔ اسنے تُم کو مار ڈالنے کی کوشش کی تھی۔
خُداوند نے ساؤل کو اور اُس کے خاندان کو آج تُمہارے خاطر سزا دی۔''
۹ لیکن داؤد نے ریکاب اور اُس کے بھائی بعنہ سے کہا، ''جہاں تک
یقین ہے خُداوند دائمی ہے اُس نے مجھے تمام مصیبتوں سے بچایا ہے۔
۱۰ لیکن ایک شخص نے سوچا تھا کہ وہ میرے لئے اچھی خبر لائے گا اُس
نے مُجھ سے کہا، 'دیکھو ساؤل مر گیا' اُس نے سوچا تھا کہ میں اُسے اُس خبر
کو لانے کی وجہ سے انعام دوں گا لیکن میں نے اُس آدمی کو پکڑا اور صقلاج
میں مار ڈالا۔ ۱۱ اس لئے میں تمہیں ضرور مارونگا دیکھو تم نہیں رہو گے
کیوں کہ تم بُرے لوگوں نے بستر پر سوئے ایک اچھے آدمی کو مار ڈالا۔
تمہیں اس قتل کی سزا ضرور ملے گی۔''
۱۲ اسلئے داؤد نے نوجوان سپاہیوں کو حکم دیا کہ ریکاب اور بعنہ کو مار
ڈالو نوجوان سپاہیوں نے انلوگوں کو مار ڈالا اور انکے ہاتھ اور پاؤں کاٹ
ڈالے اور اُن کو حبرون کے چشمے پر لٹکادیا تب اُنہوں نے اشبوست کا سر
لیا اور اُس کو اُسی جگہ دفن کیا جہاں حبرون میں ابنیر کو دفن کیا گیا تھا۔

اسرائیلیوں نے داؤد کو بادشاہ بنایا

۵ تب اِسرائیل کے سارے خاندان حبرون میں داؤد کے پاس
آئے اُنہوں نے داؤد سے کہا، ''دیکھو ہم ایک خاندان کے ہیں۔
۲ جب ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو وہ تم ہی تھے جسنے اسرائیلیوں کی جنگ
میں رہنمائی کی خُداوند نے خود تُم سے کہا، 'تم میرے اسرائیلی لوگوں
کے لئے چرواہ ہوگے تم اسرائیل پر حاکم ہوگے۔'''
۳ اِس لئے اِسرائیل کے تمام قائدین حبرون میں بادشاہ داؤد سے
ملنے آئے۔ بادشاہ داؤد نے ایک معاہدہ خُداوند کے سامنے حبرون میں اُن
قائدین سے کیا۔ تب قائدین نے داؤد کو مسح کیا اِسرائیل کے بادشاہ
ہونے کے لئے۔ ۴ داؤد کی عمر ۳۰ سال تھی جب اُس نے حکومت شروع
کیا وہ ۴۰ سال تک بادشاہ رہا۔ ۵ اسنے حبرون میں یہوداہ پر سات سال چھ
ماہ تک حکومت کی اور یروشلم میں تمام اسرائیل اور یہوداہ پر ۳۳ سال
تک حکومت کی۔

داؤد کا یروشلم کو فتح کرنا

۶ بادشاہ اور اُس کے آدمی یروشلم کے رہنے والے یبوسیوں کے خلاف
جنگ لڑنے گئے۔ یبوسیوں نے داؤد سے کہا، ”تُم ہمارے شہر میں نہیں
آسکتے۔ حتّیٰ کہ ہمارے اندھے اور لنگڑے بھی تُمہیں روک سکتے ہیں۔“
اُنہوں نے یہ اس لئے کہا کیوں کہ وہ سمجھے کہ داؤد اُن کے شہر میں داخل نہ
ہو پائیگا۔ ۷ لیکن داؤد نے صیّون کا قلعہ لے لیا یہ قلعہ داؤد کا شہر ہوا۔
۸ اُس دن داؤد نے اپنے آدمیوں سے کہا، ”اگر تُم یبوسیوں کو شکست
دینا چاہو تو پانی کی سرنگ * سے جاؤ اور لنگڑے اور اندھے دشمنوں تک
پہنچو۔“

اسلئے لوگ کہتے ہیں کہ اندھے اور اپاہج گھر * میں داخل نہیں ہونگے۔
۹ داؤد قلعہ میں رہا اور یہ داؤد کا شہر کہلایا۔ داؤد نے علاقہ کو تعمیر کرایا
جو ملّو کہلایا اُس نے شہر میں زیادہ عمارتیں تعمیر کرائیں۔ ۱۰ داؤد زیادہ
سے زیادہ طاقتور ہوا کیوں کہ خُداوند قادر مطلق اُس کے ساتھ تھا۔
۱۱ صُور کا بادشاہ حیرام نے داؤد کے پاس قاصد بھیجے۔ حیرام نے
بھی صنوبر کے درخت بڑھئی اور پتّھر کے معمار بھیجے اُنہوں نے داؤد کے
لئے گھر تعمیر کیا۔ ۱۲ تب داؤد نے محسوس کیا کہ یقیناً خداوند نے اسے
اسرائیل کا بادشاہ بنا یا ہے۔ اسنے یہ بھی محسوس کیا کہ خداوند نے اس کی
سلطنت کو اسرائیل کے خدا کے لوگوں کی خاطر قوّت بخش بنایا۔
۱۳ داؤد حبرون سے یروشلم چلا گیا۔ یروشلم میں داؤد نے زیادہ
عورت خادمائیں اور بیویاں حاصل کیں۔ کُچھ اور بچّے داؤد کے یروشلم میں
پیدا ہوئے۔ ۱۴ یہ داؤد کے بیٹوں کے نام ہیں جو یروشلم میں پیدا
ہوئے۔ سموعہ، سوباب، ناتن، سُلیمان۔ ۱۵ ابحار، الیسُوع، نفج، یفیع۔
۱۶ الیسمع، الیدع، الیفالط۔

داؤد فلسطینیوں کے خِلاف لڑتا ہے

۱۷ فلسطینیوں نے سُنا کہ اسرائیلیوں نے مسح (چُنا) کیا ہے کہ داؤد
اِسرائیل کا بادشاہ ہو۔ اس لئے فلسطینیوں نے داؤد کو مار ڈالنے کے لئے
تلاش کرنا شروع کیا۔ لیکن داؤد نے اُس کے متعلق سُنا اور یروشلم کے قلعہ
میں چلا گیا۔ ۱۸ فلسطینی آئے اور رفائیم کی وادی میں ڈیرہ ڈالے۔
۱۹ داؤد نے خُداوند سے پوچھا کہہ رہا تھا، ”کیا مجھے فلسطینیوں کے
خلاف جنگ میں جانا ہوگا؟“ کیا آپ فلسطینیوں کو شکست دینے میں میری
مدد کریں گے؟“

خُداوند نے داؤد سے کہا، ”ہاں میں یقیناً تُمہاری مدد کروں گا فلسطینیوں
کو شکست دینے کے لئے۔
۲۰ تب داؤد بعل پراضیم گیا اور فلسطینیوں کو اُس جگہ پر شکست
دی۔ داؤد نے کہا، ”خداوند نے میرے دشمنوں کو ایسا تباہ کیا جیسے سیلاب کا
تیز بہتا پانی باندھ کو توڑتا ہے۔“ اسی لئے داؤد نے اُس جگہ کا نام ”بعل
پراضیم“ * رکھا۔ ۲۱ فلسطینی اپنے دیوتاؤں کے بُت پیچھے چھوڑے۔
بعل پراضیم میں داؤد اور انکے آدمیوں نے ان بُتوں کو وہاں سے نکال دیا۔
۲۲ فلسطینی دوبارہ آئے اور رفائیم کی وادی میں ڈیرہ ڈالے۔
۲۳ داؤد نے خُداوند سے دُعا کی اُس وقت خُداوند نے داؤد کو کہا،
”وہاں مت جاؤ بلکہ فلسطینیوں کی فوج کے پیچھے جاؤ اور بلسان درختوں کے
آگے جنگ لڑو۔ ۲۴ بلسان کے درختوں کی چوٹی سے فلسطینیوں کو جنگ
میں جاتے ہوئے سُنوگے۔ تب تُمہیں جلدی سے عمل کرنا چاہئے کیوں کہ
اُس وقت خُداوند جائے گا اور تُمہارے لئے فلسطینیوں کو ہرادے گا۔“
۲۵ داؤد نے وہی کیا جو خُداوند نے اُسکو حکم دیا۔ اور اسنے فلسطینیوں
کو شکست دیا اسنے اُن کا پیچھا کیا اور جبع سے جزر تک تمام راستوں پر اُن کو
مار ڈالا۔

خُدا کے مُقدس صندوق کو یروشلم لایا گیا

۶ داؤد نے دوبارہ اِسرائیل میں بہترین سپاہیوں کو جمع کیا۔ وہ
۳۰۰۰۰ آدمی تھے۔ ۲ تب داؤد اور اُس کے آدمی یہوداہ میں
بعلہ کے مقام پر گئے۔ اُنہوں نے خدا کے مقدّس صندوق کو یہوداہ کے بعلہ
سے لیا اور یروشلم کی جانب چلے گئے۔ لوگ مُقدّس صندوق کے پاس خُداوند
کی عبادت کے لئے جاتے۔ مُقدّس صندوق خُداوند قادر مطلق کے تاج کی
مانند ہے۔ وہاں کروبی فرشتوں کے مجسّمے صندوق کے اُوپر ہیں اور
خُداوند صندوق پر بادشاہ کی مانند بیٹھا۔ ۳ داؤد کے آدمی مُقدّس صندوق کو
پہاڑی پر ابینداب کے گھر سے باہر لائے۔ تب اُنہوں نے خُدا کے مُقدّس
صندوق کو ایک نئی گاڑی پر رکھا۔ عُزّہ اور اخیو ابینداب کے بیٹے گاڑی چلا
رہے تھے۔
۴ اس طرح وہ پہاڑی پر ابینداب کے گھر سے مُقدّس صندوق
اُٹھائے۔ عُزّہ گاڑی پر تھا خدا کے مُقدّس صندوق کے ساتھ تھا اور اخیو
مُقدّس صندوق کے ساتھ چل رہا تھا۔ ۵ داؤد اور تمام اِسرائیلی خُداوند کے

پانی کی سرنگ ایک پانی کی سرنگ تھی جو قدیم شہر یروشلم کی دیوار کے نیچے تھی اور ایک تنگ سرنگ سیدھے شہر میں گئی تھی۔ شہر کے لوگ اُس کو کنوئیں کے طور پر استعمال کرتے تھے۔

گھر اُس کے معنی شاید بادشاہ کا محل یا ہیکل۔

بعل پراضیم اِس عبرانی نام کے معنی ”خُداوند توڑ نکالتا ہے۔“

سامنے ناچ رہے تھے اور تمام موسیقی کے آلات بجا رہے تھے۔ وہاں پر وہ
بینا، ستار، ڈھول، شہنائی جو قبرص کی لکڑی سے بنے ہوئے تھے اور منجیرا
بجا رہے تھے۔ ۶ جب داؤد کے لوگ نکون کے کھلیان میں آئے تو گائے
ٹھوکر کھا گئی اور خُدا کا مُقدّس صندوق گاڑی سے گِرنے لگا عُزّہ نے مُقدّس
صندوق کو پکڑلیا۔ ۷ لیکن خُداوند عُزّہ پر غصّہ ہوا اور اُس کو مار ڈالا۔ عُزّہ نے
خُدا کی تعظیم نہیں کی جب اس نے مُقدّس صندوق کو چُھوا۔ عُزّہ وہاں خُدا
کے صندوق سے مر گیا۔ ۸ داؤد غصّہ میں تھا کیوں کہ خُداوند نے عُزّہ کو مار
ڈالا۔ داؤد نے اُس جگہ کو ”پرض عُزّہ“ کہا اور آج تک بھی وہ جگہ پرض عُزّہ
کہلاتی ہے۔

۹ داؤد اُس دن خُداوند سے ڈرا ہوا تھا۔ داؤد نے کہا، ”میں کس طرح خُدا
کے مُقدّس صندوق کو اپنے پاس لاسکتا ہوں۔ ۱۰ اس لئے داؤد خُداوند
کے مُقدّس صندوق کو اپنے شہر نہیں لایا۔ داؤد نے مُقدّس صندوق کو جات
کے عوبید ادوم کے گھر لے گیا۔ ۱۱ خُداوند کا مُقدّس صندوق عوبید
ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا خُداوند نے عوبید ادوم اور اُس کے
خاندان پر فضل کیا۔

۱۲ بعد میں لوگوں نے داؤد سے کہا، ”خُداوند نے عوبید ادوم کے
خاندان پر فضل کیا اور ہر چیز اُس کی ذاتی ہو رہی تھی۔ کیوں کہ خُدا کا
مُقدّس صندوق وہاں ہے۔“ اسلئے داؤد گیا اور خُدا کا مُقدّس صندوق عوبید
ادوم کے گھر سے لایا۔ داؤد بہت خُوش تھا۔

۱۳ جب آدمیوں نے جو خُداوند کا مُقدّس صندوق لئے ہوئے تھے چھ
قدم بڑھے وہ رک گئے اور داؤد نے ایک بیل اور موٹے بچھڑے کی قربانی
دی۔ ۱۴ داؤد خُداوند کے سامنے اپنی پوری طاقت سے ناچ رہا تھا داؤد
سوتی ایفود پہنے ہوئے تھا۔

۱۵ داؤد اور تمام اِسرائیلی مطمئن تھے وہ گاتے اور شنکھ پھونکتے
ہوئے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو شہر لا رہے تھے۔ ۱۶ ساؤل کی بیٹی
میکل کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔ جب خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں
لایا جارہا تھا۔ تب اسنے بادشاہ داؤد کو خداوند کے سامنے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا۔
اور اسنے اپنے دل میں داؤد کو حقیر جانا۔

۱۷ داؤد نے مُقدّس صندوق کے لئے ایک خیمہ بنایا۔ اسرائیلیوں
نے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو خیمہ میں اُس جگہ پر رکھا۔ تب داؤد نے
جلانے کی اشیاء کا نذرانہ پیش کیا خُداوند کے سامنے۔

۱۸ جب داؤد نے بخور کی قربانی کا نذرانہ ختم کیا اُس نے لوگوں پر
خُداوند کے نام سے فضل کیا جو خداوند قادر مطلق ہے۔ ۱۹ داؤد نے
ایک روٹی اور کشمش کی ٹکیہ اور کچھ کھجور کی روٹی کا حصّہ بھی اِسرائیل کے
ہر مرد اور عورت کو دیا تب تمام لوگ گھر چلے گئے۔

میکل داؤد کو ڈانٹتی ہے

۲۰ داؤد واپس اپنے گھر اپنے خاندانوں کو دُعا دینے کے لئے گیا لیکن
ساؤل کی بیٹی میکل اُس سے ملنے باہر آئی۔ میکل نے کہا، ”اسرائیل
کے بادشاہ نے آج خود کو رسوا کیا ہے۔ اسنے خادماؤں کے سامنے عریاں آدمی *
کی طرح حرکت کیا۔ تمہیں ایسی حرکتوں پر شرم ہونی چاہئے۔“

۲۱ تب داؤد نے میکل سے کہا، ”خُداوند نے مجھے چُنا ہے تُمہارے
والد یا اُسکے خاندان کے کسی آدمی کو نہیں۔ خُداوند نے مجھے چُنا
اِسرائیلیوں کا قائد ہونے کے لئے۔ اس لئے میں خُداوند کے سامنے ناچنا اور
دعوت دینا جاری رکھوں گا۔ ۲۲ میں دوسری چیزیں کرسکتا ہوں جو اور
بھی زیادہ شرمناک ہوگا۔ ہوسکتا ہے تُم میری تعظیم نہ کرو لیکن جن غلام
لڑکیوں کی تم بات کر رہی ہو وہ میری بہت عزّت کرتی ہیں۔“

۲۳ ساؤل کی بیٹی میکل کو کبھی بچّہ نہ ہوا وہ بغیر بچّے کے ہی مر گئی۔

داؤد ایک ہیکل بنانا چاہتا ہے

۷ بادشاہ داؤد کے اپنے گھر جانے کے بعد خُداوند نے اُس کے تمام
دُشمنوں سے سلامتی دی۔ ۲ بادشاہ داؤد نے ناتن نبی سے
کہا، ”دیکھو میں ایک عمدہ مکان میں رہتا ہوں جو صنوبر کی لکڑی سے بنا ہے
لیکن خُدا کا مُقدّس صندوق ابھی تک خیمہ میں رکھا ہے (ہمیں ایک عمدہ
عمارت مُقدّس صندوق کے لئے بنانا ہوگا۔)“

۳ ناتن نے بادشاہ داؤد سے کہا، ”جو کُچھ آپ چاہتے ہیں وہ کریں
خُداوند تُمہارے ساتھ ہوگا۔

۴ لیکن اُس رات ناتن کو خُداوند کا پیغام ملا۔ خُداوند نے کہا۔ ۵ ”جاؤ
اور میرے خادم داؤد کو کہو، ’جو خُداوند کہتا ہے: تُم وہ آدمی نہیں ہو
جو میرے رہنے کے لئے گھر بنائے۔ ۶ میں کبھی کسی گھر میں نہیں رہا
اسرائیلیوں کو مصر سے باہر لانے کے وقت سے لیکر آج تک میں نے خیمہ
کے اطراف ہی پھرتا رہا میں خیمہ کو اپنے گھر کے طور پر استعمال کیا۔
۷ میں نے اسرائیل میں کبھی کسی اہم خاندانی گروہ کو، جسے کہ میں نے
اپنے اسرائیلی لوگوں کی رہنمائی کرنے کا حکم دیا، میرے لئے دیودار کی لکڑی
سے ایک خوبصورت گھر بنانے کے لئے نہیں کہا۔‘

۸ ”تُمہیں میرے خادم داؤد کو ضرور اطلاع کرنا چاہئے کہ یہ خداوند
قادر مطلق کہتا ہے: میں نے تُم کو چُنا جب کہ تُم بھیڑیں چرا رہے تھے۔ میں
تُمہیں اُس معمولی کام سے اُوپر لایا اور اپنے اسرائیلی لوگوں کا قائد بنایا۔

عریاں آدمی کی طرح چونکہ داؤد نے اپنی خوشی کا اظہار جوش خروش سے کیا اور وہ
خوشی مناتے ہوئے عام لوگوں میں شریک ہوگیا۔ میکل نے سوچا کہ یہ اس کی
بادشاہ کے لئے موزوں نہیں۔

۹ میں تُمہارے ساتھ ہر جگہ ہوں جہاں تُم گئے میں نے تُمہارے لئے
تُمہارے دُشمنوں کو شکست دی۔ میں تُمہیں زمین پر سب سے زیادہ مشہور
انسان بناؤں گا۔ ۱۰-۱۱ اور میں ایک جگہ چُنا ہوں اپنے لوگوں کے
لئے اسرائیلیوں کے لئے۔ میں نے اسرائیلیوں کو بسایا میں نے اُن کو اُن
کی جگہ رہنے کے لئے دی میں نے ایسا اِس لئے کیا تا کہ اُنہیں ایک جگہ سے
دُوسری جگہ جانا نہ پڑے۔ ماضی میں میں نے منصف بھیجے کہ میرے
اسرائیل کے لوگوں کی رہنمائی کرے۔ جب بھی منصف نے حکومت کی
بُرے لوگوں نے اسرائیلیوں کو تکلیف دیا۔ اب پھر ایسا نہیں ہوگا۔ داؤد
میں تمہیں تمہارے دشمنوں سے بچاؤنگا اور تمہیں برکت دونگا میں وعدہ کرتا
ہوں کہ تُمہارے خاندان کو بادشاہوں کا خاندان بناؤں گا۔ اور میں اسکی
سلطنت کو قائم کرونگا۔
۱۲ "جب تُمہاری زندگی ختم ہوجائے گی تُم مرجاؤگے۔ اور اپنے
اجداد کے ساتھ دفن ہوجاؤگے تب میں تُمہارے بچّوں میں سے ایک کو
بادشاہ بناؤں گا۔ ۱۳ وہ ایک گھر (ہیکل) بنائے گا میرے نام کے لئے۔
اور میں اُس کی بادشاہت کو ہمیشہ کے لئے دائمی طاقتور بناؤں گا۔ ۱۴ میں
اُسکا باپ ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ جب وہ گناہ کرے میں دُوسرے
لوگوں کو استعمال کروں گا اُسکو سزا دینے کے لئے۔ وہ میرے چابک ہوں
گے۔ ۱۵ لیکن میں اُن سے محبّت کرنا نہیں چھوڑوں گا میں اُن کے ساتھ
وفاداری قائم رکھوں گا۔ میں ایسا تُمہارے خاندان سے نہیں کروں گا۔ میں
نے اپنی چاہت اور مہربانی کو ساؤل سے لے لیا ہے۔ جب میں تُمہاری
طرف پلٹا تو ساؤل کو دور ہٹا دیا۔ ۱۶ تُمہارا بادشاہوں کا خاندان جاری
رہے گا تُم اُس پر بھروسہ کرسکتے ہو تُمہارے لئے تُمہاری بادشاہت ہمیشہ
جاری رہے گی۔ تُمہارا تخت (بادشاہت) ہمیشہ قائم رہے گا۔"
۱۷ ناتن نے داؤد سے رُویا کے متعلق کہا اُس نے داؤد سے ہر چیز
کہی جو خُدا نے کہا تھا۔

داؤد خُدا سے دُعاء کرتا ہے

۱۸ بادشاہ داؤد اندر گیا اور خُداوند کے سامنے بیٹھا۔ داؤد نے کہا،
"خُداوند میرے آقا میں آپ کے لئے اتنا اہم کیوں ہوں؟ میرا خاندان
کیوں اہم ہے؟ آپ نے مجھے اتنا اہم کیوں بنایا؟" ۱۹ میں کُچھ نہیں
ہوں صرف ایک خادم ہوں ۔ لیکن آپ نے اس سے زیادہ عظیم چیزیں
بھی کی ہیں کیونکہ آپ نے میرے آنے والے خاندان پر مہربانی کا وعدہ کیا
ہے۔ خُداوند! میرے آقا، آپ ہمیشہ اس طرح لوگوں سے باتیں نہیں
کرتے۔ کیا آپ کرتے ہیں؟" ۲۰ میں کس طرح تُم سے اپنی بات جاری
رکھ سکتا ہوں؟" خُداوند میرے آقا، کیا تمہارا آدمی کے ساتھ رویہ کا یہ سب
معمول طریقہ ہے؟ ۲۱ تم نے کہا، "تم یہ عجیب و غریب کام کروگے۔
تم یہ سب کرنا چاہتے ہو اور تم اسے کروگے۔ اور اسے ہونے سے پہلے تم
نے مجھے اس کے بارے میں کہنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ۲۲ خُداوند میرے
آقا اس لئے آپ بہت عظیم ہیں آپ کے جیسا کوئی نہیں، کوئی خُدا نہیں
سوائے آپ کے ہم یہ جانتے ہیں کیوں کہ ہم نے خُود سُنا ہے اُن چیزوں
کے متعلق جو آپ نے کئے۔
۲۳ "اس زمین پر تمہارے لوگوں، اسرائیل کے لوگوں جیسی کوئی
اور قوم نہیں ہے۔ وہ خاص لوگ ہیں۔ وہ غلام تھے لیکن آپ نے اُنہیں
مصر سے نکالا اور اُنہیں آزاد کیا آپ نے اُنہیں اپنے لوگ بنائے۔ آپ نے
اسرائیلیوں کے لئے عظیم اور مہیب چیزیں کیں۔ آپ نے یہ زمین
اسرائیلیوں کو لینے دیا۔ اور جو لوگ دوسرے دیوتاؤں کی عبادت کرتے
تھے آپ نے انکی زمین چھڑوادیا۔ ۲۴ آپ نے اسرائیل کے لوگوں کو
ہمیشہ کے لئے اپنا لوگ بنایا ہے اور اے خُداوند آپ اُن کے خُدا ہوئے۔
۲۵ " اب اے خُداوند خُدا تُم نے میرے لئے جن چیزوں
کے کرنے کا وعدہ کیا ہے تُمہارے خادم کے لئے اور میرے خاندان کے
لئے۔ اب برائے کرم اُن چیزوں کو کرو جسکا تُم نے وعدہ کیا ہے۔ میرے
خاندان کو بادشاہوں کا خاندان بناؤ جو بہت عظیم ہے اسرائیل پر ہمیشہ
کے لئے حکومت کرتا ہے۔ ۲۶ آپ کے نام کی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے
تعظیم ہوگی لوگ کہیں گے خداوند قادر مطلق خُدا اسرائیل پر حکومت کرتا ہے
اور آپ کے خادم داؤد کا خاندان تمہاری خدمت کرنے میں مسلسل مستحکم
ہونگے۔
۲۷ "خداوند قادر مطلق اسرائیل کے خُدا تو نے مُجھ کو بہت اہم چیز
دکھایا۔ تو نے کہا، "تُمہارے خاندان کو عظیم بنایا جائے گا اسی لئے میں
تُمہارا خاکسار خادم تجھ سے یہ دعا کرنے کا میں نے فیصلہ کیا ہے۔
۲۸ خُداوند میرے آقا تُم خُدا ہو اور جو چیزیں تُم کہتے ہو اُس پر مجھے یقین
ہے اور تُم نے کہا، " یہ اچھّی چیزیں میرے ساتھ پیش آئیں گی تُمہارے
خادم کو۔ ۲۹ اب برائے کرم میرے خاندان پر فضل کرو اُنہیں آپ
کے سامنے کھڑا ہونے دو اور خدمت کرنے دو ہمیشہ کے لئے۔ خُداوند
میرے آقا آپ نے خُود کہا ہے یہ چیزیں آپ نے خُود میرے خاندان پر
مہربانی کی فضل کے ساتھ کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جاری رہے گا۔"

داؤد کئی جنگیں جیتتا ہے

۸ بعد میں داؤد نے فلسطینیوں کو شکست دی۔ اُس نے اُن کے پایہ
تخت شہر جو بڑے علاقہ پر تھا قبضہ کر لیا۔ داؤد نے اُس زمین پر
قبضہ کر لیا۔ ۲ داؤد نے موآب کے لوگوں کو بھی شکست دی۔ اس وقت

انہوں نے انہیں زمین پر لیٹنے کے لئے مجبور کیا۔ تب انلوگوں نے انکو
قطاروں میں الگ کرنے کے لئے رسّی کا استعمال کیا۔ اسنے حکم دیا کہ لوگوں
کے دوقطاروں کو مار دیاجائے لیکن تیسری پوری قطار کو زندہ چھوڑدیاجائے۔
اس طرح سے موآب کے لوگ اسکے غلام ہوگئے۔ انلوگوں نے خراج تحسین
پیش کئے۔ ۳ رحوب کا بیٹا ہددعزر ضوباہ کا بادشاہ تھا۔ داؤد نے ہددعزر کو
شکست دی۔ جب داؤدعزر فرات ندی کے پاس کا علاقہ قبضہ کرنے گیا۔
۴ داؤد نے ۱۷۰۰ گھوڑسوار سپاہی اور ۲۰،۰۰۰ پیدل سپاہی ہددعزر
سے لئے۔ داؤد نے ۱۰۰ رتھ کے گھوڑوں کو لنگڑے کردیا سوائے ایک
سوکے اس نے ۱۰۰ کو لنگڑا نہیں کیا۔
۵ دمشق سے ارامین کا بادشاہ ضوباہ کے بادشاہ ہددعزر کی مدد کو آئے
لیکن داؤد نے اُن ۲۲۰۰۰ ارامین کو قتل کردیا۔ ۶ تب داؤد نے
سپاہیوں کے گروہوں کو دمشق کے ارم میں رکھا۔ ارامین داؤد کے خادم بنے
اور خراج لائے۔ خُداوند نے داؤد کو ہر جگہ جہاں وہ گیا فتح دی۔
۷ داؤد نے اُن سونے کے ڈھالوں کو لیا جو ہددعزر کے خادموں کی
تھیں داؤد نے وہ ڈھالیں لے کر اُنہیں یروشلم لایا۔ ۸ داؤد نے اور کئی
چیزیں جو کانسہ کی بنی تھیں بطاہ اور بیروتی سے لیں۔ بطاہ اور بیروتی شہر
ہددعزر کے تھے۔)
۹ حمات کے بادشاہ توغی نے سُنا کہ داؤد نے ہددعزر کی تمام فوج کو
شکست دی۔ ۱۰ اِس لئے توغی نے اپنے بیٹے یورام کو بادشاہ داؤد کے
پاس بھیجا۔ یورام داؤد سے ملا اور اُس کو دُعائیں دیں کیوں کہ داؤد ہددعزر
کے خِلاف لڑا اور اُسکو شکست دی۔ (ہددعزر پہلے توغی کے خِلاف جنگیں لڑ
چکا تھا) یورام چاندی سونے اور کانسہ کی بنی چیزیں لایا۔ ۱۱ داؤد نے اُن
چیزوں کو لیا اور خُداوند کو نذر پیش کیا۔ اسنے اُن چیزوں کو دُوسری اور
چیزوں کے ساتھ رکھا جو اُس نے خداوند کو نذر کی تھیں۔ داؤد نے اُنہیں
دُوسری قوموں سے لیا تھا جنہیں اسنے شکست دیا تھا۔ ۱۲ داؤد نے ارام،
موآب، عمّون، فلسطین اور عمالیق کو شکست دیا۔ داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ
رحوب کے بیٹے ہددعزر کو بھی شکست دی۔ ۱۳ داؤد نے ۱۸۰۰۰
ادومیوں کو نمک کی وادی میں شکست دی۔ وہ بہت مشہور ہوا جب وہ گھر
آیا۔ ۱۴ داؤد نے سپاہیوں کے گروہوں کو ادوم میں رکھا۔ اُس نے اُن
سپاہیوں کے گروہوں کو تمام سرزمین ادوم میں رکھا۔ ادوم کے تمام لوگ
داؤد کے خادم ہوئے۔ خُداوند نے داؤد کو ہر جگہ جہاں وہ گیا فتح دی۔

داؤد کی حکومت

۱۵ داؤد نے سارے اِسرائیل پر حکومت کی اور داؤد نے اچّھے اور
صحیح فیصلے اپنے لوگوں کے لئے کئے۔ ۱۶ یوآب ضرویاہ کا بیٹا فوج کا
سپہ سالار تھا یہوسفط اِخیلود کا بیٹا تاریخ دان تھا۔ ۱۷ صدوق اخیطوب کا
بیٹا اور ابی یاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھے۔ شرایاہ مُنشی تھا۔ ۱۸ بنایاہ
یہویدع کا بیٹا کریتیوں اور فلتیوں کا نگراں کار افسر تھا۔ اور داؤد کے
بیٹے اہم قائدین تھے۔

داؤد کی ساؤل کے خاندان پر رحمدلی

۹ داؤد نے پوچھا، ”کیا ساؤل کے خاندان میں کوئی آدمی رہ گیا ہے؟
میں اسکے تئیں رحم کرنا چاہتا ہوں میں ایسا یُونتن کے لئے کرنا
چاہتا ہوں۔“
۲ ضیبا نامی خادم ساؤل کے خاندان کا تھا۔ داؤد کے خادموں نے ضیبا
کو داؤد کے پاس بُلایا بادشاہ داؤد نے ضیبا سے کہا، ”کیا تُم ضیبا ہو؟“
ضیبا نے کہا، ”ہاں میں تُمہارا خادم ضیبا ہوں۔“
۳ بادشاہ نے کہا، ”کیا کوئی آدمی ساؤل کے خاندان میں رہ گیا ہے؟“
میں اُس آدمی پر خُدا کی مہربانی دکھانا چاہتا ہوں۔“
ضیبا نے بادشاہ داؤد سے کہا، ”یونتن کا ایک بیٹا ابھی تک زندہ ہے وہ
دونوں پیروں سے لنگڑا ہے۔“
۴ بادشاہ نے ضیبا سے کہا، ”کہاں ہے یہ بیٹا؟“
ضیبا نے بادشاہ سے کہا، ”وہ لودبار میں عمّی ایل کے بیٹے مکیر کے
گھر پر ہے۔“
۵ تب بادشاہ داؤد نے اپنے کُچھ افسروں کو لودبار کو بھیجا تاکہ وہ یونتن
کے بیٹے کو عمّی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے لائیں۔ ۶ یُونتن کا بیٹا
مفیبوست داؤد کے پاس آیا اور سر کو فرش تک جھکایا۔
داؤد نے کہا، ”مفیبوست؟“
مفیبوست نے کہا، ”ہاں جناب یہ میں ہوں آپ کا خادم مفیبوست۔“
۷ داؤد نے مفیبوست سے کہا، ”ڈرومت! میں تُم پر مہربان ہوں گا۔
میں ایسا تُمہارے باپ یُونتن کے لئے کروں گا۔ میں تُمہیں تُمہارے دادا
ساؤل کی ساری زمین واپس دوں گا اور تُم ہمیشہ میرے ساتھ میز پر کھانے
کے قابل ہوگے۔“
۸ مفیبوست نے دوبارہ داؤد کے لئے سر جُھکایا۔ مفیبوست نے کہا،
”میں ایک مُردہ کُتّے سے بہتر نہیں ہوں لیکن تُم مُجھ پر مہربان ہو۔
۹ تب بادشاہ داؤد نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بُلایا۔ داؤد نے ضیبا
سے کہا، ”میں نے ساؤل کے خاندان اور جو کُچھ اُس کا ہے اُسے تُمہارے آقا
کے پوتے مفیبوست کو دے دیا ہے۔ ۱۰ تم، تمہارے بیٹے اور
تمہارے نوکر مفیبوست کی زمین پر کھیتی کرینگے۔ تم فصل کاٹوگے اور اس

فصل کو لاؤ گے، تاکہ تمہارے آقا کے پوتے مفیبوست کے پاس وافر غذا کھانے کے لئے ہوگی۔ لیکن مفیبوست کو ہمیشہ میری میز پر میرے ساتھ کھانا کھانے کی اجازت ہوگی۔"

ضیبا کے ۱۵ لڑکے اور ۲۰ خادم تھے۔ ۱۱ ضیبا نے بادشاہ داؤد سے کہا، "میں تمہارا خادم ہوں میں ہر وہ چیز کروں گا جو میرا آقا بادشاہ حکم دے۔

اس لئے مفیبوست داؤد کے میز پر کھایا بادشاہ کے کسی ایک بیٹے کی طرح۔" ۱۲ مفیبوست کا ایک نوجوان بیٹا تھا جسکا نام میکا تھا۔ ضیبا کے خاندان کے تمام لوگ مفیبوست کے خادم بنے۔ ۱۳ مفیبوست دونوں پیروں سے لنگڑا تھا۔ مفیبوست یروشلم میں رہنے لگا کیونکہ وہ ہر دن بادشاہ کی میز پر کھانا کھاتا تھا۔

حنون کا داؤد کے آدمیوں کو شرمندہ کرنا

۱۰ بعد میں (ناحس) عمّونیوں کا بادشاہ مر گیا۔ اس کا بیٹا حنون اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔ ۲ داؤد نے کہا، "ناحس میرے ساتھ مہربان تھا اس لئے میں اُس کے بیٹے حنون پر مہربانی کروں گا۔" اِس لئے داؤد نے اپنے افسروں کو حنون کے باپ کی موت پر آرام دِلانے حنون کے پاس بھیجا۔

اِس لئے داؤد کے افسر عمّونین کی سرزمین پر گئے۔ ۳ لیکن عمّونی قائدین نے اپنے آقا حنون سے کہا، "کیا تُم سمجھتے ہو کہ داؤد اپنے کُچھ آدمیوں کو بھیج کر تُمہارے باپ کی تعظیم کی کوشش کر رہا ہے تُمہیں آرام دینے کے لئے؟" نہیں! داؤد نے اُن آدمیوں کو اس لئے بھیجا کہ خُفیہ طور پر تُمہارے شہر کے متعلق حالات معلوم کرے۔ وہ تُمہارے خِلاف جنگ کا منصوبہ بناتے ہیں۔"

۴ اس لئے حنون نے داؤد کے افسروں کو پکڑ کر اُن کی آدھی ڈاڑھیاں منڈوا دی اُس نے اُن کے لباس کو کمر (کولہا) تک آدھا کٹوا دیا اور تب اسنے انہیں واپس بھیج دیا۔

۵ جب لوگوں نے داؤد سے کہا،" تو اُس نے (قاصدوں) کو اُس کے افسروں سے ملنے بھیجا۔ اُس نے ایسا اس لئے کیا کہ وہ آدمی بہت شرمندہ تھے بادشاہ داؤد نے کہا، "یریحو پر تُمہاری ڈاڑھی بڑھنے تک انتظار کرو پھر یروشلم کو آؤ۔"

عمّونین کے خِلاف جنگ

۶ عمّونیوں نے دیکھا کہ وہ داؤد کے دُشمن ہوگئے ہیں تو اُنہوں نے بیت رحوب اور ضوباہ سے ارامیوں کو کرایہ پر حاصل کیا جو ۲۰۰۰۰ ارامی پیدل سپاہی تھے۔ عمّونیوں نے معکہ کے بادشاہ کے ساتھ ۱۰۰۰ آدمیوں کو بھی کِرائے پر لیا۔ اور ۱۲۰۰۰ طوب کے آدمیوں کو بھی کرایہ پر لیا۔

۷ داؤد نے اُس کے متعلق سُنا اس لئے وہ یوآب اور طاقتور آدمیوں کی پوری فوج کو بھیجا۔ ۸ عمّونی باہر آئے اور جنگ کے لئے تیّار ہوئے۔ وہ شہر کے دروازے پر کھڑے تھے۔ ضوباہ اور رحوب کے ارامین، اور معکہ اور طوب کے لوگ عمّونیوں سے الگ تھے۔ وہ لوگ شہر کے نزدیک کھلے ہوئے میدان میں جمع ہوئے تھے۔

۹ یوآب نے دیکھا کہ دُشمن اُس کے سامنے اور پیچھے ہیں اس لئے اُس نے چند بہترین اِسرائیلی سپاہیوں کو چُنا اور ارامیوں کے خِلاف جنگ کے لئے صفوں میں کھڑا کیا۔

۱۰ تب یوآب نے باقی آدمیوں کو اپنے بھائی ابیشے کے زیر حکم میں عمّونیوں کے خلاف لڑنے کے لئے رکھّا۔ ۱۱ یوآب نے ابیشے سے کہا، "اگر ارامی مجھ سے زیادہ طاقتور ثابت ہوئے تو تُم میری مدد کروگے اگر عمّونی تُمہارے خِلاف طاقتور ثابت ہوئے تو میں آؤں گا اور مدد کروں گا۔ ۱۲ طاقتور رہو اور ہمیں بہادری سے ہمارے لوگوں کے لئے اور ہمارے خُدا کے شہروں کے لئے لڑنے دو خُداوند فیصلہ کرے گا جو صحیح ہے وہ کرے گا۔"

۱۳ تب یوآب اور اُس کے آدمیوں نے ارامیوں پر حملہ کیا۔ ارامی یوآب اور اُس کے آدمیوں کے سامنے سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ ۱۴ عمّونیوں نے جب دیکھا کہ ارامی بھاگ رہے ہیں تو وہ ابیشے کے سامنے سے بھاگے اور واپس اپنے شہر گئے۔

اِس لئے یوآب عمّونیوں کے ساتھ جنگ سے واپس آیا اور واپس یروشلم گیا۔

ارامی دوبارہ لڑنے کا فیصلہ کرتے ہیں

۱۵ جب ارامیوں نے دیکھا کہ اِسرائیلیوں نے اُن کو شکست دی ہے تو وہ لوگ ایک ساتھ آئے اور ایک بڑی فوج کی تشکیل کی۔ ۱۶ ہدد عزر نے قاصدوں کو بھیجا ارامیوں کو لانے کے لئے جو دریائے فرات کی دُوسری طرف تھے۔ یہ ارامی حلام کو آئے اُن کا قائد سوُبک تھا جو ہدد عزر کی فوج کا سپہ سالار تھا۔

۱۷ داؤد نے اُس کے متعلق سُنا اس لئے اُس نے تمام اسرائیلیوں کو ایک ساتھ جمع کیا اُنہوں نے دریائے یردن کو پار کیا اور حلام گئے۔

وہاں ارامین جنگ کے لئے تیّار تھے اور حملہ کئے۔ ۱۸ لیکن داؤد نے ارامیوں کو شکست دی اور ارامی اِسرائیلیوں سے بھاگ گئے۔ داؤد نے

۷۰۰ رتھ بانوں کو ۴۰،۰۰۰ گھوڑ سوار سپاہیوں کو مار ڈالا۔ داؤد نے
ارامی فوج کے کپتان سُوبک کو بھی مار ڈالا۔
۱۹ جو بادشاہ ہدد عزر کی خدمت کر رہے تھے دیکھا کہ اِسرائیلیوں
نے اُنہیں شکست دی ہے اِس لئے اُنہوں نے اسرائیلیوں سے امن چاہا اور
اُن کے خادم ہوگئے ارامی دوبارہ عمّونیوں کی مدد کرنے سے ڈر گئے تھے۔

داؤد کی بت سبع سے ملاقات

۱۱ بہار کے موسم میں جب بادشاہ جنگ پر نکلتے ہیں داؤد نے
یوآب، اُس کے افسروں اور تمام اِسرائیلیوں کو
عمّونیوں کو تباہ کرنے کے لئے بھیجا۔ یوآب کی فوج نے بھی اُن کے پایہ
تخت ربّہ پر حملہ کیا۔
لیکن داؤد یروشلم میں ہی رہا۔ **۲** شام میں وہ اپنے بستر سے اُٹھا اور شاہی
محل کی چھت کے اطراف چہل قدمی کیا۔ جب داؤد چھت پر تھا اُس نے
ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی ہے۔ وہ عورت بہت ہی خوبصورت تھی۔
۳ اِس لئے داؤد نے اپنے افسروں کو بھیجا اور پوچھا کہ وہ عورت کون تھی۔
ایک افسر نے جواب دیا، ”وہ عورت الیعام کی بیٹی بت سبع ہے وہ حتّی
اوریّاہ کی بیوی ہے۔“
۴ داؤد نے بت سبع کو اُس کے پاس لانے قاصدوں کو بھیجا۔ جب وہ
داؤد کے پاس آئی تو اُس نے اُس کے ساتھ جنسی تعلق قائم کیا، ٹھیک اسی
وقت وہ اپنی ناپاکی سے پاک * ہوئی تھی۔ تب پھر وہ اپنے گھر واپس چلی
گئی۔ **۵** بت سبع حاملہ ہوئی۔ اُس نے داؤد کو یہ کہہ کر اطلاع بھیجی، ”میں
حاملہ ہوں۔“

داؤد کا اپنے گناہ کو چھپانا

۶ داؤد نے یوآب کو خبر بھیجی۔ حتّی اوریّاہ کو میرے پاس بھیجو۔
اِس لئے یوآب نے اوریّاہ کو داؤد کے پاس بھیجا۔ **۷** اوریّاہ داؤد کے
پاس آیا۔ داؤد نے اوریّاہ سے بات کی۔ داؤد نے اوریّاہ سے پوچھا، ”یوآب
کیسا ہے سپاہی کیسے ہیں اور جنگ کیسے چل رہی ہے؟“ **۸** تب داؤد نے
اوریّاہ سے کہا، ”اپنے گھر جاؤ اور آرام کرو۔“
اوریّاہ بادشاہ کے گھر سے نکلا بادشاہ نے اوریّاہ کو تحفہ بھی بھیجا۔ **۹** لیکن
اوریّاہ گھر نہیں گیا۔ اوریّاہ بادشاہ کے گھر کے دروازے پر سو گیا۔ وہ اِسطرح
سویا جیسے بادشاہ کے خادم کرتے ہوں۔ **۱۰** خادموں نے داؤد سے کہا،
”اوریّاہ گھر نہیں گیا۔“
تب داؤد نے اوریّاہ سے کہا، ”تُم لمبے سفر سے آئے تُم اپنے گھر کیوں نہیں
گئے؟“
۱۱ اوریّاہ نے داؤد سے کہا، ”مُقدّس صندوق، اِسرائیل کے سپاہی
اور یہوداہ خیمہ میں ہیں۔ میرے آقا یوآب اور میرے آقا، بادشاہ داؤد کے
سپاہی باہر میدان میں ہیں۔ اِس لئے میرے لئے یہ صحیح نہیں کہ میں
کھانے پینے کے لئے اور اپنی بیوی کے ساتھ سونے کے لئے گھر جاؤں۔ میں
تیری اور اپنی حیات کی قسم کھاتا ہوں کہ میں ایسی چیزیں نہیں کرونگا!“
۱۲ داؤد نے اوریّاہ سے کہا، ”آج یہاں ٹھہرو کل میں تمہیں جنگ
کے میدان میں بھیجونگا۔“
اسلئے اوریّاہ اس دن اور دوسرے دن یروشلم میں ٹھہرا۔ **۱۳** تب
داؤد اوریّاہ کو دیکھنے کے لئے بُلایا۔ اوریّاہ داؤد کے ساتھ کھایا اور پیا۔ داؤد نے
اوریّاہ کو نشہ میں کردیا پھر بھی اوریّاہ گھر نہیں گیا۔ اُس رات اوریّاہ بادشاہ
کے خادموں کے ساتھ سونے چلا گیا۔ (بادشاہ کے دروازے کے باہر)

داؤد کا اوریّاہ کی موت کا منصوبہ بنانا

۱۴ دُوسری صبح داؤد نے یوآب کو خط لکھا۔ داؤد نے وہ خط اوریّاہ کو
لے جانے کے لئے دیا۔ **۱۵** خط میں داؤد نے لکھا تھا۔ اوریّاہ کو جنگ
کے محاذ پر رکھو جہاں لڑائی کی شدّت ہو۔ پھر اُسے تنہا چھوڑدو پھر اُسے
جنگ میں مرجانے دو۔
۱۶ یوآب نے شہر کی نگرانی کی اور دیکھا کہ سب سے بہادر عمّونی
کہاں ہے۔ اُس نے اوریّاہ کو چُنا اُس جگہ جانے کے لئے۔ **۱۷** شہر (ربّہ)
کے آدمی یوآب سے لڑنے باہر نکل آئے۔ داؤد کے کُچھ آدمی جو مارے گئے۔
اوریّاہ حتّی اُن میں سے ایک تھا۔
۱۸ اِس لئے یوآب نے داؤد کو جنگ میں جو کُچھ ہوا اس کی اطلاع
بھیجی۔ **۱۹** اسنے قاصدوں سے کہا، ”جیسے ہی تم بادشاہ کو جنگ کی اطلاع
دے دو تب،
۲۰ ”ہوسکتا ہے بادشاہ غصّہ ہوگا۔ ہوسکتا ہے بادشاہ پوچھے گا کہ
یوآب کی فوج شہر کی دیوار کے قریب لڑنے کیوں گئی۔ یقیناً یوآب جانتا
ہے کہ شہر کی دیواروں پر آدمی تھے جو نیچے اُس کے آدمیوں پر تیر اندازی
کرسکتے تھے۔ **۲۱** یقیناً یوآب یاد کرتا ہے کہ ایک عورت نے یُربّست
کے بیٹے ابیملک کو مار ڈالی یہ تیبض کا تھا۔ عورت شہر کی فصیل کی دیوار
پر تھی اس نے چکّی کے اوپر کا پاٹ اوپر سے ابیملک پر پھینکا۔ اسلئے یوآب
کی فوج کیوں دیوار کے قریب گئی۔ اگر بادشاہ داؤد اس طرح کُچھ کہتا ہے
تب تُم کو یہ خبر اُس کو دینا چاہئے: ”تمہارا افسر اوریّاہ حتّی بھی مر گیا۔“

ناپاکی اسکا مطلب یہ ہے کہ اس دن وہ یہودی طہارت کے رسومات
کے طور پر اپنے حیض کے مدّت کے آخر میں غسل کی تھی۔

۲۲ قاصد اندر گیا اور داؤد سے ہر چیز کہا، "جو یوآب نے اُس سے
کہنے کو کہا تھا۔ ۲۳ قاصد نے داؤد سے کہا، "عمّون کے آدمیوں نے ہم پر
میدان میں حملہ کیا ہم اُن سے لڑے اور اُن کا پیچھا سارے راستے سے شہر
کے دروازے تک کئے۔ ۲۴ تب شہر کی فصیل پر کے آدمیوں نے
تُمہارے افسروں پر تیر برسائے تُمہارے کُچھ افسر مارے گئے۔ تُمہارا افسر
اوریّاہ حتّی بھی مارا گیا۔"
۲۵ داؤد نے قاصد سے کہا، "یہ خبر یوآب کو دو اُس کے متعلق زیادہ
پریشان نہ ہو۔ ایک تلوار یونہی ایک شخص کو ہلاک کر سکتی ہے اور ویسا ہی
دُوسرے شخص کو۔ ربّہ کے خِلاف طاقتور حملہ کرو اور تُم جیت جاؤ گے۔
یوآب کو اُن الفاظ سے ہمّت بندھاؤ۔"

داؤد کی بت سبع سے شادی

۲۶ بت سبع نے سُنا کہ اُس کا شوہر اوریّاہ مرچکا ہے تب وہ اپنے
شوہر کے لئے روئی۔ ۲۷ اُس کے سوگ کے دن ختم کرنے کے بعد داؤد
نے اُسکو اپنے گھر لانے کے لئے بھیجا۔ وہ داؤد کی بیوی بنی اور داؤد کے
لئے ایک بیٹا دی لیکن خُداوند نے داؤد کے کئے ہوئے بُرے کام کو پسند
نہیں کیا۔

ناتن داؤد سے بات کرتا ہے

۱۲ خُداوند نے ناتن کو داؤد کے پاس بھیجا۔ ناتن داؤد کے
پاس گیا۔ ناتن نے کہا، "شہر میں دو آدمی تھے۔ ایک آدمی
مالدار تھا لیکن دُوسرا آدمی غریب تھا۔ ۲ مالدار آدمی کے پاس بہت سارے
مویشی اور بھیڑیں تھیں۔ ۳ لیکن غریب آدمی کے پاس کُچھ نہ تھا سوائے
ایک چھوٹے مادہ میمنے کے جو اسنے خریدا تھا۔ غریب آدمی نے اُس میمنے کی
پرورش کی۔ یہ اسکے گھر میں اسکے بچّوں کے ساتھ بڑا ہوا اور اسکے کھانے سے
کھایا اور اسکے پیالے سے پیا۔ یہ اس غریب آدمی کے سینہ سے لگ کر سوتا
تھا۔ میمنہ غریب آدمی کی بیٹی کی طرح تھا۔
۴ "تب ایک مسافر مالدار آدمی کے پاس ٹھہرنے آیا۔ مالدار آدمی نے
مسافر کو کھلانا چاہا لیکن مالدار آدمی اپنی بھیڑوں یا مویشیوں میں سے ایک کو
بھی مسافر کے کھانے کے لئے ذبح کرنا نہیں چاہا۔ مال دار آدمی نے غریب
آدمی سے میمنہ لیا اور اس نے میمنہ کو مار ڈالا اور مہمان کے لئے پکایا۔"
۵ داؤد مالدار آدمی کے خِلاف بہت ناراض ہوگیا۔ اُس نے ناتن سے
کہا، "یقیناً جیسا کہ خُداوند زندہ ہے یقیناً ایسا ہی جس آدمی نے یہ کیا ہے اسے
مرنا چاہئے۔ ۶ اُس کو میمنہ کی قیمت کا چار گنا ادا کرنا چاہئے کیوں کہ اُس
نے بھیانک گناہ کیا ہے اور اُس نے کسی بھی طرح کا رحم نہیں دکھایا۔"

ناتن داؤد کو اُس کے گناہ کے متعلق کہتا ہے

۷ تب ناتن نے داؤد سے کہا، "تُم وہ مالدار آدمی ہو یہ خُداوند اسرائیل
کا خُدا کہتا ہے، 'میں نے چُنا تُم کو اسرائیل کا بادشاہ بننے کے لئے میں
نے تُم کو ساؤل سے بچایا۔ ۸ میں نے تم کو تمہارے آقا کے گھر کو اور اس کی
بیویوں کو لینے دیا اور میں نے تم کو اسرائیل اور یہوداہ کا بادشاہ بنایا۔ اگر
تم زیادہ چاہتے تو میں تم کو اور زیادہ دیتا۔
۹ پھر تُم نے خُداوند کے حکم کو کیوں نظر انداز کیا؟ تُم نے وہ چیز
کیوں کی جس کو وہ بُرا کہتا ہے؟ تُم نے کیوں عمّونیوں کو اوریّاہ حتّی کو
مارنے دیا۔ اور تُم نے اُسکی بیوی کو لے لیا اس طرح تُم نے اوریّاہ کو
تلوار سے مار ڈالا۔ ۱۰ اس لئے تلوار تُمہارے خاندان کو کبھی نہ چھوڑے
گی۔ کیونکہ تم نے مجھے حقیر جانا ہے اور تم نے اوریّاہ حتّی کی بیوی کو لیا اور
اپنی بیوی بنایا۔'
۱۱ "یہ ہے جو خُداوند کہتا ہے: 'میں تُمہارے لئے آفتیں لا رہا ہوں۔
یہ مصیبت خود تُمہارے خاندان سے آئے گی میں تُمہاری بیویوں کو تُم سے
لے لوں گا اور اُنہیں اُس آدمی کو دوں گا جو تُم سے بہت قریب ہوگا۔ یہ
آدمی تُمہاری بیویوں کے ساتھ سوئے گا اور ہر ایک کو معلوم ہوگا۔ ۱۲ تُم
بت سبع کے ساتھ سوئے راز داری میں لیکن میں تُمہیں سزا دوں گا تا کہ
سارے اسرائیل کے لوگ یہ دیکھ سکیں۔'"
۱۳ تب داؤد نے ناتن سے کہا، "میں نے خُداوند کے خِلاف گناہ کیا
ہے۔"
ناتن نے داؤد سے کہا، "خُداوند تُمہیں معاف کرے گا حتیٰ کہ گناہ کے
لئے بھی تُم مروگے نہیں۔ ۱۴ لیکن تُم نے جو چیزیں کیں ہیں اسکی وجہ
سے دُشمنوں نے خُداوند کے لئے اپنی تعظیم کھودیا ہے۔ اِس لئے تُمہارا
نومولود بیٹا مرجائے گا۔"

داؤد اور بت سبع کے نومولود بچّے کی موت

۱۵ تب ناتن گھر گیا اور خُداوند نے داؤد اور اوریّاہ کی بیوی سے جو
بیٹا ہوا تھا اُس کو بہت بیمار کردیا۔ ۱۶ داؤد نے بچّے کے لئے خُدا سے دُعا
کی۔ داؤد نے کھانے اور پینے سے انکار کردیا وہ اپنے گھر میں گیا اور وہاں
ٹھہرا وہ ساری رات فرش پر پڑا رہا۔
۱۷ داؤد کے خاندان کے قائدین آئے اور داؤد کو فرش سے اُٹھانے
کی کوشش کئے لیکن داؤد نے اُٹھنے سے انکار کیا۔ اُس نے قائدین کے ساتھ
کھانا کھانے سے انکار کیا۔ ۱۸ ساتویں دن بچّہ مر گیا۔ داؤد کے خادم اُس کو
بچّہ کے مرنے کے لئے کہنے سے ڈرے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے کہا، "دیکھو
ہم نے داؤد سے بات کرنے کی کوشش کی جب بچّہ زندہ تھا لیکن وہ ہماری

بات سُننے سے انکار کیا۔ اگر ہم داؤد سے کہیں کہ بچّہ مر گیا تو ہوسکتا ہے وہ
اپنے کو کُچھ کرلے۔“
۱۹ لیکن داؤد نے دیکھا اُس کے خادم کانا پھوسی کر رہے ہیں تب
داؤد سمجھ گیا کہ بچّہ مر گیا۔ اِسلئے داؤد نے خادموں سے پوچھا، ”کیا بچّہ مر گیا؟“
خادموں نے جواب دیا، ”ہاں وہ مر گیا۔“
۲۰ تب داؤد فرش سے اُٹھا اور نہا کر کپڑے پہنا تب وہ خُداوند کے
گھر میں عبادت کرنے گیا۔ تب وہ گھر گیا اور کُچھ کھانے کے لئے مانگا تو اُس
کے خادموں نے اُس کو کُچھ کھانا دیا اور اسنے کھایا۔
۲۱ داؤد کے خادموں نے اُس کو کہا، ”آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ جب
بچّہ زندہ تھا تو تُم نے کھانے سے اِنکار کیا تُم روئے۔ لیکن جب بچّہ مر گیا تو
تُم اُٹھے اور کھانا کھائے۔“
۲۲ داؤد نے کہا، ”جبکہ بچّہ ابھی زندہ تھا میں کھانے سے انکار کیا اور
میں پھوٹ پھوٹ کر رویا کیوں کہ میں نے سوچا: ’کون جانتا ہے؟
ہوسکتا ہے کہ خداوند مجھ پر رحم کرے اور وہ بچّہ کو زندہ رہنے دے۔‘
۲۳ لیکن اب بچّہ مر گیا اِس لئے میں کھانے سے کیوں انکار کروں؟ کیا میں
بچّہ کو پھر زندہ کر سکتا ہوں؟ نہیں کسی دن میں اُس کے پاس جاؤں گا لیکن وہ
میرے پاس واپس نہیں آئے گا۔“

سُلیمان کی پیدائش

۲۴ تب داؤد نے اُس کی بیوی بت سبع کو تسلّی دی۔ وہ اُس کے
ساتھ سویا اور جنسی تعلق کیا بت سبع پھر حاملہ ہوئی اُس کو دُوسرا بیٹا ہوا داؤد
نے اُس لڑکے کا نام سُلیمان رکھا۔ خُداوند سُلیمان کو چاہتا تھا۔ ۲۵ خُداوند
نے ناتن نبی کے ذریعہ پیغام بھیجا۔ ناتن نے سُلیمان کا نام یدیدیاہ *
رکھا ناتن نے ایسا خُداوند کے لئے کیا۔

داؤد کا ربّہ پر قبضہ

۲۶ شہر ربّہ عمّونیوں کا پایہ تخت تھا۔ یوآب ربّہ کے خِلاف لڑا
اور شہر کا وہ حصّہ قبضہ کرلیا جہاں بادشاہ رہتا تھا۔ ۲۷ یوآب نے قاصدوں
کو داؤد کے پاس بھیجا اور کہا، ”میں نے ربّہ کے خِلاف لڑا۔ میں شہر کا وہ
حصّہ جو پانی سپلائی کرتا ہے قبضہ کرلیا۔ ۲۸ اب دُوسرے لوگوں کو
ایک ساتھ لاؤ اور اس شہر (ربّہ) پر حملہ کرو۔ تم کو یہ شہر قبضہ کرنا چاہئے
مجھے نہیں اگر میں اس شہر پر قبضہ کرتا ہوں تو یہ میرے نام سے
جانا جائے گا۔“

یدیدیاہ بمعنی خُداوند کا چہیتا۔

۲۹ اس لئے داؤد نے تمام لوگوں کو جمع کیا اور ربّہ کو گیا۔ وہ ربّہ کے
خِلاف لڑا اور شہر پر قبضہ کیا۔ ۳۰ داؤد نے اُن کے بادشاہ کے سر سے
تاج اُتار لیا۔ تاج سونے کا تھا اور ۷۵ پاؤنڈ وزنی تھا اُس تاج میں قیمتی
پتّھر تھے۔ اُنہوں نے تاج کو داؤد کے سر پر رکھا۔ داؤد نے شہر میں سے
کئی قیمتی چیزیں لیں۔
۳۱ داؤد نے لوگوں کو بھی شہر کے باہر آنے پر مجبور کیا۔ اُن کو
آرے، لوہے کے پھاوڑے اور کلہاڑی دیا اور ان سے کام کروایا۔ اُس نے
اُن پر دباؤ ڈالا کہ وہ اینٹوں کی چیزیں بھی بنائیں۔ اسنے ایسا ہی سلوک
سارے عمّونیوں کے شہروں میں کیا۔ تب داؤد اور اُس کی فوج واپس
یروشلم گئی۔

امنون اور تمر

۱۳

داؤد کا ایک بیٹا ابی سلوم تھا۔ ابی سلوم کی بہن کا نام تمر
تھا۔ تمر بہت خُوبصورت تھی۔ داؤد کے اور بیٹوں میں
سے ایک امنون تھا۔ ۲ وہ تمر سے محبّت کرتا تھا۔ تمر کنواری تھی۔ امنون
اُس کو بہت چاہتا تھا۔ امنون اُس کے بارے میں اتنا سوچنے لگا کہ وہ بیمار
ہو گیا۔ اور اسکے ساتھ کُچھ کرنا اسکو ناممکن معلوم ہوا۔ *
۳ امنون کا ایک دوست تھا۔ نام یوندب جو سمعہ کا بیٹا تھا (سمعہ داؤد
کا بھائی تھا) یوندب بہت چالاک آدمی تھا۔ ۴ یوندب نے امنون سے کہا،
”ہر روز تُم زیادہ سے زیادہ دُبلے دکھائی دیتے ہو۔ تُم بادشاہ کے بیٹے تُمہیں
کھانے کے لئے بہت کُچھ ہے پھر تُم اپنا وزن کیوں کھوتے جا رہے ہو؟“
امنون نے یوندب سے کہا، ”میں تمر سے محبّت کرتا ہوں لیکن وہ
میرے سوتیلے بھائی ابی سلوم کی بہن ہے۔“
۵ یوندب نے امنون سے کہا، ”اپنے بستر پر جاؤ اور بیمار ہونے جیسا
بہانہ کرو تب تُمہارے باپ تُمہیں دیکھنے آئیں گے۔ تُم اُن کو کہو برائے
کرم میری بہن تمر کو آنے دو اور اسے مجھے کھانے کے لئے دینے دو۔ اُس کو
میرے سامنے کھانا بنانے دو تب میں دیکھوں گا اور اُس کے ہاتھ سے
کھاؤں گا۔“
۶ اسلئے امنون بستر پر لیٹ گیا اور بیمار ہونے کا بہانہ کیا۔ بادشاہ داؤد
امنون کو دیکھنے اندر آیا۔ امنون نے بادشاہ داؤد سے کہا، ”برائے کرم
میری بہن تمر کو اندر آنے دو اُس کو میرے لئے دو کیک بنانے دو۔ میں
اسے دیکھوں گا اور تب میں اُس کے ہاتھ سے کھاؤں گا۔“

اور اسکے... معلوم ہوا وہ ایک کنواری ہے اور آدمیوں سے دور رہتی ہے، امنون سوچتا ہے کہ اسکے ساتھ تنہا ہونا ناممکن ہے۔

۷ داؤد نے تمر کے گھر قاصدوں کو بھیجا۔ قاصدوں نے تمر سے کہا،
"تم اپنے بھائی امنون کے گھر جاؤ اور اُس کے لئے کھانا بناؤ۔"

تمر امنون کے لئے غذا تیار کرتی ہے

۸ اس لئے تمر اُس کے بھائی امنون کے گھر گئی امنون بستر میں تھا۔
تمر نے کُچھ گوندھا آٹا لیا اور ہاتھوں میں دبا کر کیک پکائیں امنون کو
دیکھتے ہوئے۔ ۹ تب تمر نے کیک کڑھائی سے نکالیں اور امنون کے لئے
رکھا لیکن امنون نے کھانے سے انکار کیا۔ امنون نے اپنے خادموں کو حکم
دیا، "گھر سے باہر چلے جائیں میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں" اس لئے وہ سب
کمرہ چھوڑ کر نکل گئے۔

امنون تمر کی عصمت دری کرتا ہے

۱۰ تب امنون نے تمر سے کہا، "کھانا اندر والے کمرے میں لے
چلو اور مُجھے ہاتھ سے کھلاؤ۔"
اِس لئے تمر نے جو روٹیاں پکائی تھیں وہ لی اور بھائی کے سونے کے
کمرے میں گئی۔ ۱۱ اُس نے امنون کو کھلانا شروع کیا لیکن اسنے اُس کا
ہاتھ پکڑلیا اور اُسکو کہا، "بہن آؤ اور میرے ساتھ سوجاؤ۔"
۱۲ تمر نے امنون سے کہا، "نہیں بھائی! مجھے ایسا کرنے زبردستی نہ
کرو یہ بے شرمی کی چیز نہ کرو ایسی بھیانک چیزیں اسرائیل میں کبھی نہ
ہوں گی۔ ۱۳ میں اپنی شرم کو کبھی نہیں چھوڑوں گی۔ اور لوگ تُمہیں
ایک عام مجرم کی مانند سمجھیں گے۔ برائے کرم بادشاہ سے بات کرو۔ وہ
تُم کو مُجھ سے شادی کرنے دے گا۔"
۱۴ لیکن امنون نے تمر کی بات سُننے سے انکار کیا۔ وہ تمر سے زیادہ
طاقتور تھا اُس نے اُس پر جبر کیا کہ اُس سے جنسی تعلق کرے۔ ۱۵ تب
امنون نے تمر سے نفرت شروع کی۔ امنون نے اُس سے اِتنی زیادہ نفرت
کی کہ جتنا کہ وہ پہلے محبّت کرتا تھا۔ امنون نے تمر سے کہا، "اُٹھو اور یہاں
سے چلی جاؤ۔"
۱۶ تمر نے امنون سے کہا، "نہیں مُجھے اِس طرح نہ بھیجو اگر تم
مجھے باہر بھیجے تو تم پہلے گناہ سے بھی زیادہ گناہ کر رہے ہو۔"
لیکن امنون نے تمر کی بات سُننے سے انکار کیا۔ ۱۷ امنون نے اُسکے
خادم کو بُلایا اور کہا، "اِس لڑکی کو کمرے کے باہر ہونے دو اب اور اُس کے
جانے کے بعد دروازہ میں تالا لگا دو۔"
۱۸ اس لئے امنون کے خادم تمر کو کمرے کے باہر لے گیا اور اُس
کے جانے کے بعد کمرہ میں تالا لگا دیا۔ تمر ایک لمبا چغہ کئی رنگوں والا پہنی
تھی۔ بادشاہ کی کنواری بیٹیاں ایسے ہی چغہ پہنتی تھیں۔ ۱۹ تمر نے کئی
رنگوں والے چغہ کو پھاڑ دیا اور خاک اپنے سر پر ڈالی تب وہ اپنے ہاتھ اپنے
سر پر رکھی اور روتی ہوئی چلی گئی۔
۲۰ تب تمر کے بھائی ابی سلوم نے اُس سے کہا، "کیا تُم اپنے بھائی
امنون کے ساتھ تھی؟ کیا اُس نے تُمہیں چوٹ پہنچائی؟ اب خاموش ہوجاؤ
میری بہن! * امنون تُمہارا بھائی ہے ہملوگ معاملہ کو دیکھیں گے۔ اسکی
وجہ سے تم بہت زیادہ پریشان مت ہو۔" تمر جواب نہ دے سکی۔ وہ اپنے
بھائی ابی سلوم کے گھر میں رہی۔ وہ غمزدہ اور بے کس پڑی رہی۔
۲۱ بادشاہ داؤد نے یہ خبر سُنی اور بہت غُصّہ کیا۔ ۲۲ ابی سلوم
نے امنون سے نفرت شروع کردی۔ ابی سلوم نے ایک لفظ اچھّا یا بُرا
امنون کو نہیں کہا۔ ابی سلوم نے امنون سے نفرت کی کیوں کہ امنون نے
اُس کی بہن تمر کی عصمت دری کی تھی۔

ابی سلوم کا بدلہ

۲۳ دو سال بعد ابی سلوم کے پاس بعل حصور اس کی بھیڑوں کے
اُون کاٹنے آئے۔ ابی سلوم نے بادشاہ کے تمام بیٹوں کو مدعو کیا کہ آئے
اور دیکھیں۔ ۲۴ ابی سلوم بادشاہ کے پاس گیا اور کہا، "میرے پاس کُچھ
آدمی میری بھیڑوں کے اُون کاٹنے آرہے ہیں برائے کرم اپنے خادموں
کے ساتھ آؤ اور دیکھو۔"
۲۵ بادشاہ داؤد نے ابی سلوم سے کہا، "نہیں بیٹے! ہم سب نہیں
جائیں گے۔ یہ تُمہارے لئے بہت زیادہ تکلیف ہوگی۔"
ابی سلوم نے داؤد سے جانے کے لئے منّت کی۔ داؤد نہیں گیا لیکن
اُس نے دُعائیں دیں۔
۲۶ ابی سلوم نے کہا، "اگر آپ نہیں جانا چاہتے تو میرے بھائی
امنون کو میرے ساتھ جانے دو۔"
بادشاہ داؤد نے ابی سلوم سے پوچھا، "اُس کو تُمہارے ساتھ کیوں جانا
ہوگا؟"
۲۷ ابی سلوم داؤد سے منّت کرتا رہا آخر کار داؤد نے امنون اور بادشاہ
کے دُوسرے تمام بیٹوں کو ابی سلوم کے ساتھ جانے دیا۔

امنون کو قتل کیا گیا

۲۸ تب ابی سلوم نے اپنے خادم کو حکم دیا، "امنون پر نظر رکھو وہ
نشہ میں ہوگا۔ جب ایسا ہوگا تو میں تمہیں حکم دونگا۔ تب تُمہیں امنون پر
حملہ کرنا اور اس کو مار ڈالنا چاہئے۔ تُم سزا سے مت ڈرو۔ تم میرے حکم کی
تعمیل کروگے اسلئے کوئی تمہیں سزا نہیں دے گا۔ طاقتور اور بہادر بنو!"

اب... میری بہن ابی سلوم نے تمر سے کہا۔

۲۹ اس لئے ابی سلوم کے لوگوں نے وہی کیا جو اُس نے حکم دیا
اُنہوں نے امنون کو مارڈالا لیکن داؤد کے دُوسرے بیٹے خچّر پر سوار ہو کر فرار
ہو گئے۔

داؤد امنون کی موت کے متعلق سُنتا ہے

۳۰ بادشاہ کے بیٹے ابھی تک شہر کے راستے پر ہی تھے لیکن جو کچھ ہوا
تھا وہ بادشاہ داؤد نے سنا۔ خبر یہ تھی "ابی سلوم نے بادشاہ کے تمام بیٹوں
کو مارڈالا ایک بیٹا بھی زندہ نہیں بچا۔"
۳۱ بادشاہ داؤد نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اور فرش پر لیٹ گیا۔
داؤد کے تمام افسر اُس کے قریب کھڑے تھے وہ بھی اپنے کپڑے پھاڑ
لئے۔
۳۲ تب داؤد کے بھائی سمع کا بیٹا یوندب نے کہا، "مت سمجھو کہ
بادشاہ کے تمام بیٹے مار دیئے گئے صرف امنون مر گیا ہے۔ ابی سلوم اُس
دن سے یہ منصوبہ بنارہا تھا جس دن امنون نے اُس کی بہن تمر کی عصمت
دری کی۔ ۳۳ میرے آقا اور بادشاہ یہ مت سوچو کہ تُمہارے تمام بیٹے
مر گئے۔ صرف امنون مر گیا۔"
۳۴ ابی سلوم بھاگ گیا۔
شہر کے دروازے پر ایک محافظ تھا اُس نے دیکھا کئی لوگ پہاڑی کے
دُوسری جانب سے شہر کی طرف آرہے ہیں۔ وہ بادشاہ کے پاس گیا اور
اسکے بارے میں بادشاہ سے کہا۔ ۳۵ اس لئے یوندب نے بادشاہ داؤد سے
کہا، "دیکھو! میں نے صحیح کہا تھا بادشاہ کے بیٹے آرہے ہیں۔"
۳۶ بادشاہ کے بیٹے اُسی وقت آئے جب یوندب نے کہا تھا۔ وہ زور
کی آواز سے رو رہے تھے داؤد اور اُس کے تمام افسر بھی رونا شروع کئے وہ
تمام شدّت سے روئے۔ ۳۷ داؤد اپنے بیٹے (امنون) کے لئے ہر روز
روتا۔

ابی سلوم کا جسور کو بھاگنا

ابی سلوم جسور کے بادشاہ تلمی جو عمّیہود کا بیٹا تھا اُس کے پاس بھاگ
گیا۔ ۳۸ ابی سلوم کے جسور کو بھاگنے کے بعد وہ وہاں تین سال رہا۔
۳۹ بادشاہ داؤد امنون کے مرنے کے بعد تسلی بخش ہو گیا تھا لیکن اسے ابی
سلوم کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔

یوآب کا ایک عقلمند عورت کو داؤد کے ہاں بھیجنا

۱۴ یوآب ضرویاہ کے بیٹے نے جانا کہ بادشاہ داؤد ابی سلوم کو
بہت زیادہ یاد کرتا ہے۔ ۲ اِس لئے یوآب نے قاصدوں
کو تقوع کو بھیجا کہ وہاں سے ایک عقلمند عورت کو لائے۔ یوآب نے اُس
عقلمند عورت سے کہا، "برائے کرم بہت زیادہ غمگین ہونے کا دکھاوا کرو
سوگ کے کپڑے پہنو۔ اچھّا لباس نہ پہنو۔ ایسا دِکھاوا کرو جیسے کہ ایک
عورت کسی کے مرنے سے کئی دن سے روتی رہی ہے۔ ۳ بادشاہ کے پاس
جاؤ اور اُس سے بات کرو اُن الفاظ کو اِستعمال کرو (جو میں تُم سے کہتا
ہوں)" تب یوآب نے عقلمند عورت سے کہا کہ کیا کہنا ہے۔
۴ تب تقوع کی عورت نے بادشاہ سے بات کی۔ وہ بادشاہ کے آگے
صحن پر منہ کے بل گِر پڑی۔ تب اُس نے کہا، "بادشاہ! برائے کرم میری
مدد کرو۔"
۵ بادشاہ داؤد نے اُسکو کہا، "تُمہارا کیا مسئلہ ہے؟"
عورت نے کہا، "میں ایک بیوہ ہوں میرا شوہر مر چکا ہے۔ ۶ میرے
دو بیٹے تھے وہ باہر میدان میں لڑ رہے تھے وہاں اُنہیں روکنے والا کوئی نہ
تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک بیٹے نے دُوسرے بیٹے کو مار ڈالا۔ ۷ اب سارا
خاندان میرے خلاف ہے۔ اُنہوں نے کہا، 'ہمکو بیٹا لادو جسکو اُس کا بھائی
مار ڈالا ہے اور ہم اُسکو مار ڈالیں گے کیوں کہ اسنے اپنے بھائی کو مار ڈالا
ہے۔' میرا بیٹا آگ کی آخری چمک کی مانند ہے اگر وہ میرے بیٹے کو
مارتے ہیں تو تب وہ آگ جل کر ختم ہو جائیگی وہی صرف ایک بیٹا زندہ بچا
ہے اُس کے باپ کی جائیداد حاصل کرنے کے لئے۔ اِسلئے میرے
(مرحوم) شوہر کی جائیداد کسی اور کو ملے گی اور اُس کا نام زمین سے مٹادیا
جائے گا۔"
۸ تب بادشاہ نے عورت سے کہا، "اپنا گھر جاؤ۔ میں تمہارے حق میں
فیصلہ کروں گا۔"
۹ تقوع کی عورت نے بادشاہ سے کہا، "اے بادشاہ میرے آقا! قصور
مُجھ پر آنے دو تُم اور تُمہاری بادشاہت معصوم ہے۔"
۱۰ بادشاہ داؤد نے کہا، "اگر کوئی تُمہیں بُرا کہہ رہا ہے تو اُس آدمی کو
میرے پاس لاؤ وہ تُمہیں دوبارہ پریشان نہیں کرے گا۔"
۱۱ عورت نے کہا، "برائے کرم خُداوند اپنے خُدا کے نام پر قسم
(وعدہ) لو کہ آپ اُن لوگوں کو روکیں گے جو میرے بیٹے کو سزا دینا چاہتے
ہیں اپنے بھائی کے قتل کے لئے۔ قسم کھاؤ کہ آپ اُن کو میرے بیٹے کو
تباہ نہیں کرنے دیں گے۔"
داؤد نے کہا، "جبتک خُداوند ہے کوئی بھی تُمہارے بیٹے کو چوٹ نہیں
پہنچاسکتا تُمہارے بیٹے کا ایک بال بھی بانکا نہ ہوگا۔"
۱۲ عورت نے کہا، "میرے آقا اور بادشاہ! برائے کرم مُجھے کُچھ اور
بھی کہنے دیں۔"
بادشاہ نے کہا، "کہو"

۱۳ تب عورت نے کہا، ”آپ نے اُن چیزوں کا منصوبہ کیوں خُدا
کے لوگوں کے خلاف بنایا ہے ؟“ ہاں جب تُم یہ چیزیں کہتے ہو تُم ظاہر
کرتے ہو کہ تُم قصوروار ہو کیوں کہ تُم اپنے بیٹے کو واپس نہیں لاسکتے ہو
جسے تُم نے گھر چھوڑنے پر مجبور کیا تھا۔ ۱۴ ہم سب کُچھ دن میں
مرجائیں گے ہم اُس پانی کے مانند ہوں گے جو زمین پر پھینکا گیا ہے کوئی
بھی آدمی زمین سے اُس پانی کو جمع نہیں کرسکتا۔ تُم جانتے ہو خُدا لوگوں کو
معاف کرتا ہے خُدا نے اُن لوگوں کے لئے منصوبے بنایا جو سلامتی کے
لئے بھاگ گئے ۔خدا لوگوں کو یہاں سے بھاگنے پر مجبور نہیں کرتا ہے۔
۱۵ میرے آقا اور بادشاہ میں آپ سے یہ باتیں کہنے آئی ہوں کیوں! کیوں
کہ لوگ مجھے ڈرا دیئے ہیں۔ میں نے اپنے آپ سے کہا کہ میں بادشاہ سے بات
کروں گی ہوسکتا ہے بادشاہ میری مدد کرے گا۔ ۱۶ بادشاہ میری بات
سُنے گا اور مجھے اُس آدمی سے بچائے گا جو مجھے اور میرے بیٹے کو مارنا چاہتا
ہے۔ وہ آدمی بس ہمکو اُن چیزوں کو لینے سے روکنا چاہتا ہے جو خُدا نے
ہمیں دی ہیں۔ ۱۷ میں جانتی ہوں کہ میرے بادشاہ میرے آقا کا کلام
مجھے دلاسہ اور آرام دیتا ہے۔ کیوں کہ آپ خُدا کے فرشتے کی مانند ہیں۔ آپ
جانتے ہیں کہ کیا اچھّا ہے اور کیا بُرا؟ اور خُداوند آپکا خُدا آپ کے ساتھ
ہے۔“

۱۸ بادشاہ داؤد نے عورت کو جواب دیا، ”جو میں پوچھوں تُمہیں
جواب دینا چاہئے۔“

عورت نے کہا، ”میرے آقا اور بادشاہ آپ اپنے سوال پوچھیں۔
۱۹ بادشاہ نے کہا، ”کیا یوآب نے تُمہیں یہ سب باتیں کہنے کے
لئے کہا ہے ؟“

عورت نے جواب دیا، ”آپ کی زندگی کی قسم میرے آقا و بادشاہ آپ
صحیح ہیں۔ آپ کے افسر یوآب نے یہ مُجھ سے ساری باتیں کہنے کے لئے کہا
ہے۔ ۲۰ یوآب نے یہ چیزیں کیں تاکہ آپ چیزوں کو الگ طرح سے
دیکھیں گے۔ میرے آقا آپ خُدا کے فرشتے کی طرح عقلمند ہیں آپ ہر
چیز جانتے ہیں جو زمین پر ہوتی ہے۔“

ابی سلوم کی یروشلم کو واپسی

۲۱ بادشاہ نے یوآب سے کہا، ”دیکھو میں نے جو وعدہ کیا ہے وہ پُورا
کروں گا اب برائے کرم نوجوان ابی سلوم کو واپس لاؤ۔“

۲۲ یوآب نے زمین پر اپنا سر جھکایا۔ اُس نے بادشاہ داؤد کو دُعا دی
اور کہا، ”آج میں جانتا ہوں کہ آپ مُجھ سے خوش ہیں۔ میں جانتا ہوں کیوں
کہ میں نے جو مانگا وہ آپ نے کیا۔

۲۳ تب یوآب اُٹھا اور جسور گیا اور ابی سلوم کو یروشلم لایا۔
۲۴ لیکن بادشاہ داؤد نے کہا، ”ابی سلوم اپنے گھر واپس جاسکتا ہے وہ مُجھ
سے ملنے نہیں آسکتا۔“ اِس لئے ابی سلوم اپنے گھر واپس گیا۔ ابی سلوم
بادشاہ سے ملنے نہیں جاسکا۔

۲۵ لوگ اس کے بارے میں کہتے تھے کہ ابی سلوم کِتنا خوب رو تھا۔
اِسرائیل میں کوئی بھی آدمی ابی سلوم جیسا خوبصورت نہیں تھا کوئی نقص
سر سے پیر تک ابی سلوم میں نہیں تھا۔ ۲۶ ہر سال کے ختم پر ابی
سلوم اپنے سر کے بال کاٹتا اور اُس کا وزن کرتا اُس کے بالوں کا وزن
تقریباً پانچ پاؤنڈ ہوتا۔ ۲۷ ابی سلوم کے تین بیٹے تھے اور ایک بیٹی اُس
بیٹی کا نام تمر تھا۔ تمر خوبصورت عورت تھی۔

ابی سلوم کا یوآب کو ملنے آنے کے لئے اصرار

۲۸ ابی سلوم یروشلم میں پورے دو سال کے لئے بادشاہ داؤد سے ملنے
کی کوشش کے بغیر رہا۔ ۲۹ ابی سلوم نے یوآب کے پاس قاصدوں کو
بھیجا۔ اُن قاصدوں نے یوآب سے پوچھا کہ ابی سلوم کے پاس آؤ۔ ابی سلوم
اسکو کہنا چاہتا تھا کہ اسکے بدلے میں بادشاہ کے آگے جاؤ۔ لیکن یوآب ابی سلوم
کے پاس جانے سے انکار کیا۔ ابی سلوم نے دُوسری مرتبہ خبر بھیجی لیکن وہ
تب بھی وہاں جانا نہیں چاہتا تھا۔

۳۰ تب ابی سلوم نے اپنے خادموں سے کہا، ”دیکھو! یوآب کا
کھیت میرے کھیت کے قریب ہے۔ اُس کے کھیت میں جو کی فصل
ہے جاؤ جو کو جلادو۔“

اس لئے ابی سلوم کے خادم گئے اور یوآب کے کھیت میں آگ لگا دی۔
۳۱ یوآب اُٹھا اور ابی سلوم کے گھر آیا۔ یوآب نے ابی سلوم سے کہا،
”تُمہارے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلایا ہے ؟“
۳۲ ابی سلوم نے یوآب کو کہا، ”میں نے تُمہیں کلام بھیجی میں تُم کو
یہاں آنے کے لئے بولا۔ میں تُمہیں بادشاہ کے پاس بھیجنا چاہتا تھا۔ میں
نے چاہا تھا کہ تُم اُس سے پوچھو کہ اسنے مجھے جسُور سے گھر واپس ہونے کے
لئے کیوں کہا۔ اگر میں بادشاہ کو نہیں دیکھ سکتا تو میرے لئے یروشلم میں
رہنا جسور سے بہتر نہیں ہے۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ اب مجھے بادشاہ
سے ملنے دو اگر میں نے گناہ کیا ہے تب وہ مُجھے ہلاک کرسکتا ہے۔“

ابی سلوم بادشاہ داؤد سے ملتا ہے

۳۳ تب یوآب بادشاہ کے پاس آیا اور اُس کو کہا بادشاہ نے ابی سلوم
کو بُلایا۔ ابی سلوم بادشاہ کے پاس آیا۔ ابی سلوم بادشاہ کے سامنے زمین پر
نیچے جُھکا اور بادشاہ نے ابی سلوم کو چُوم لیا۔

ابی سلوم کئی دوست بناتا ہے

۱۵ اُس کے بعد ابی سلوم نے ایک رتھ اور گھوڑے اپنے لئے
لیے۔ اُس کے پاس ۵۰ آدمی اُس کے سامنے دوڑتے
جب وہ گاڑی چلاتا۔ ۲ اب ی سلوم صبح اُٹھا اور دروازہ کے پاس کھڑا ہوا۔
ابی سلوم نے ہر آدمی پر نگاہ رکھی جو اپنے مسائل کے فیصلہ کے لئے بادشاہ
داؤد کے پاس جا رہے تھے۔ تب ابی سلوم اُس آدمی سے پوچھتا کہ تُم کس
شہر کے ہو۔ آدمی جواب دیتا کہ میں فلاں فلاں خاندانی گروہ سے، اِسرائیل
کا ہوں۔
۳ تب ابی سلوم اُس آدمی سے کہتا، ”دیکھو تُم صحیح ہو لیکن بادشاہ داؤد
تُمہاری بات نہیں سُنے گا۔“
۴ ابی سلوم یہ بھی کہتا، ”کاش کوئی مجھے اس ملک کا منصف بناتا!
تب میں ہر اُس آدمی کی مدد کرتا جو میرے پاس اپنے مسائل لیکر آتے۔ میں
اُسکے مسائل کا صحیح حل نکالنے کے لئے اسکی مدد کرتا۔“
۵ اور اگر آدمی ابی سلوم کے پاس آتا تو وہ آدمی اُس کے سامنے تعظیم
سے جُھکنا شروع کردیتا۔ ابی سلوم اُس کے ساتھ قریبی دوست کی مانند
سلوک کرتا۔ ابی سلوم آگے بڑھتا اور اُس سے مل کر اُسکو چومتا۔ ۶ ابی سلوم
نے ایسا تمام اِسرائیلیوں کے ساتھ کیا جو بادشاہ داؤد کے پاس آئے تھے۔
فیصلہ کے لئے اس طرح ابی سلوم نے اِسرائیل کے سب لوگوں کے دِل
جیت لئے۔

ابی سلوم کا داؤد کی بادشاہت لینے کا منصوبہ

۷ چار سال * بعد ابی سلوم نے بادشاہ داؤد سے کہا، ”برائے کرم میرا
مخصوص وعدہ پورا کرنے کے لئے مجھے جانے دو جو میں نے حبرون میں
خُداوند سے کیا تھا۔ ۸ جب میں جسُور میں رہتا تھا اُس وقت میں نے وعدہ
کیا تھا۔ میں نے کہا تھا، ’اگر خُداوند مجھے واپس یروشلم لائے تب میں
خُداوند کی خدمت کروں گا۔‘“
۹ بادشاہ داؤد نے کہا، ”سلامتی امن سے جاؤ۔
ابی سلوم حبرون گیا۔ ۱۰ لیکن ابی سلوم نے سارے اسرائیلی
خاندان کے گروہوں کے ذریعہ جاسوس بھیجے۔ اُن جاسوسوں نے لوگوں سے
کہا، ”جب تُم بگل کی آواز سُنو تب کہو ابی سلوم حبرون میں بادشاہ ہوا۔“
۱۱ ابی سلوم نے ۲۰۰ آدمیوں کو اپنے ساتھ چلنے کو مدعو کیا۔ وہ
آدمی اُس کے ساتھ یروشلم سے نکلے لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا منصوبہ
بنا رہا ہے۔ ۱۲ اخیتفُل جلوہ شہر کا تھا اور داؤد کے مُشیروں میں سے ایک
تھا۔ جس وقت ابی سلوم قربانی کا نذرانہ پیش کر رہا تھا تو اسنے جلوہ شہر سے
اخیتفل کو خبر بھیجا۔ اسی دوران ابی سلوم کا منصوبہ کردہ سازش پھیلا اور
زور پکڑا۔ اور زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی حمایت کرنا شروع کئے۔

داؤد ابی سلوم کے منصوبوں کو جانتا ہے

۱۳ ایک آدمی داؤد کو خبر دینے اندر آیا۔ آدمی نے کہا، ”اسرائیل
کے لوگ ابی سلوم کے کہنے کے مطابق چلنا شروع کر رہے ہیں۔
۱۴ تب داؤد نے اپنے تمام افسروں سے کہا، ”جو انکے ساتھ یروشلم
میں تھے ”ہمیں فرار ہونا چاہئے اگر ہم فرار نہیں ہوئے تو ابی سلوم ہم کو
جانے نہیں دے گا۔ ابی سلوم کے پکڑنے سے پہلے ہمیں جلدی کرنے دو۔
وہ ہم سب کو تباہ کرے گا اور وہ یروشلم کے لوگوں کو مار ڈالے گا۔“
۱۵ بادشاہ کے افسروں نے اُس سے کہا، ”آپ جو کہیں ہم کریں
گے۔“

داؤد اور اُس کے لوگوں کی فراری

۱۶ بادشاہ داؤد اپنے گھر کے تمام لوگوں کے ساتھ باہر نکل گیا۔
بادشاہ نے اپنی دس بیویوں کو گھر کی نگرانی کے لئے چھوڑ دیا۔ ۱۷ بادشاہ
اپنے تمام لوگوں کو ساتھ لے کر باہر نکلا۔ وہ آخری مکان کے پاس ٹھہر
گئے۔ ۱۸ اُس کے تمام افسر بادشاہ کے پاس سے گذرے سب کریتی اور
سب فلیتی اور جتی (۶۰۰ جات کے آدمی) بادشاہ کے پاس سے گذرے۔
۱۹ بادشاہ نے جات کے اِتی سے کہا، ”تُم بھی ہمارے ساتھ کیوں
جا رہے ہو؟“ واپس پلٹو اور نئے بادشاہ ابی سلوم کے ساتھ ٹھہرو۔ تُم غیر
ملکی ہو۔ یہ تُم لوگوں کا وطن نہیں ہے۔ ۲۰ صرف کل ہی تُم آئے
اور میرے ساتھ شامل ہوئے۔ کیا تُمہیں میرے ساتھ ایک جگہ سے دُوسری
جگہ جانا چاہئے؟ نہیں اپنے بھائیوں کو لو اور واپس جاؤ۔ میں دعاء کرتا ہوں کہ
تُمہیں مہربانی اور وفاداری دکھائی جائے۔“
۲۱ لیکن اِتی نے بادشاہ کو جواب دیا، ”خُداوند کے رہنے تک اور
جب تک آپ زندہ ہیں میں تُمہارے ساتھ رہوں گا۔ میں تُمہارے ساتھ
رہوں گا جینے میں یا مرنے میں۔“
۲۲ داؤد نے اِتی سے کہا، ”چلو نہر قدرون کو پار کریں۔“
اس لئے جات کے اِتی اور اُس کے تمام لوگ اور انکے بچّے نہر قدرُون کو
پار کئے۔ ۲۳ تمام لوگ آواز سے رو رہے تھے۔ بادشاہ داؤد نے نہر قدرون
کو پار کیا۔ تب تمام لوگ ریگستان کی طرف گئے۔ ۲۴ صدُوق اور تمام
اُس کے ساتھ لاوی خُدا کے معاہدہ کے صندوق کو لے جا رہے تھے۔ اُنہوں
نے خُدا کے مُقدّس صندوق کو نیچے رکھا۔ اور ابی یاتر نے جب دعاء کی تب
تمام لوگ یروشلم سے نکل گئے۔

چار سال چند قدیم تحریروں میں یہ ۴۰ سال ہے۔

۲۵ بادشاہ داؤد نے صدوق سے کہا، "خُدا کے مُقدّس صندوق کو
یروشلم واپس لے جاؤ۔ اگر خُداوند مُجھ سے خُوش ہے تو وہ مجھے واپس لائے گا
اور یروشلم کو اور اُس کی ہیکل کو دیکھنے دے گا۔ ۲۶ اگر خُداوند کہتا ہے
کہ وہ مُجھ سے خوش نہیں تب میرے ساتھ وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔"
۲۷ بادشاہ نے کاہن صدوق کو کہا، "کیا تو سیر * نہیں ہے؟ تُم
اپنے بیٹے اخیمعض اور ابی یاتر کے بیٹے یونتن کے ساتھ سلامتی سے شہر
واپس آؤ۔ ۲۸ جہاں لوگ ریگستان میں دریا کے پار جاتے ہیں میں وہاں
قریب انتظار کروں گا۔ میں تب تک تُمہارا اِنتظار کروں گا جبتک تُمہاری
طرف سے کوئی خبر نہیں ملتی۔"
۲۹ اس لئے صدوق اور ابی یاتر خُدا کے مُقدّس صندوق کو واپس
یروشلم لے گئے اور وہاں رکے رہے۔

اخیتفُل کے لئے داؤد کی دُعا

۳۰ داؤد زیتون کی چوٹی پر گیا۔ وہ رورہا تھا اُس نے اپنا سر ڈھانک لیا
اور بغیر جوتوں کے گیا۔ داؤد کے ساتھ تمام لوگ بھی اپنے سر ڈھانک لئے
وہ داؤد کے ساتھ روتے ہوئے گئے۔
۳۱ ایک آدمی نے داؤد سے کہا، "اخیتفُل ہی لوگوں میں ایک ہے
جس نے ابی سلوم کے ساتھ منصوبے بنایا ہے۔" تب داؤد نے دُعا کی،
"خُداوند! میں تُجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ اخیتفُل کے مشورے کو بے اثر
کردے۔" ۳۲ داؤد پہاڑی کے اُوپر آیا۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں وہ اکثر خُدا کی
عبادت کیا کرتا۔ اُس وقت حوسی ارکی اُس کے پاس آیا۔ حوسی کا کوٹ
پھٹا تھا اور اُس کے سر پر دھُول تھی۔
۳۳ داؤد نے حوسی سے کہا، "اگر تُم میرے ساتھ چلو
تو ہمارے لئے صرف ایک بوجھ ہوگے۔ ۳۴ لیکن اگر تُم واپس یروشلم
جاؤ تو تُم اخیتفُل کے مشورے کو بے اثر کرسکتے ہو۔ ابی سلوم سے
کہو، 'بادشاہ! میں تُمہارا خادم ہوں میں نے تُمہارے باپ کی خدمت کی لیکن
اب میں تُمہاری خدمت کروں گا۔' ۳۵ صدوق اور ابی یاتر کاہن تُمہارے
ساتھ ہوں گے جو کُچھ تُم بادشاہ کے محل میں سُنو ہر چیز تُم کو اُنہیں کہنا
چاہئے۔ ۳۶ صدوق کا بیٹا اخیمعض اور ابی یاتر کا بیٹا یونتن اُن کے
ساتھ ہونگے جو کُچھ تُم سُنو مُجھ سے کہنے کے لئے خبر کے طور پر تُم میرے
پاس بھیجو گے۔"
۳۷ تب داؤد کا دوست حوسی شہر میں گیا اور ابی سلوم یروشلم کو
پہنچا۔

ضیبا کی داؤد سے ملاقات

۱۶ داؤد زیتون پہاڑی کی چوٹی پر کُچھ دور گیا اور وہ وہاں
مفیبوست کا خادم ضیبا سے ملا۔ ضیبا کے پاس دو زین
کسے ہوئے خچّر تھے۔ خچّروں پر دو سو روٹیاں، سو کشمش کے خوشے، سو
تابستانی میوے اور مئے بھرا ایک چمڑے کا تھیلا تھا۔ ۲ بادشاہ داؤد نے
ضیبا سے کہا، "یہ چیزیں کِس لئے ہیں؟"
ضیبا نے جواب دیا، "خچّر بادشاہ کے خاندان کے سواروں کے لئے
ہیں۔ روٹی اور گرمی پھل خدمت گزار افسروں کے کھانے کے لئے ہیں اور
جب کوئی آدمی ریگستان میں کمزوری محسوس کرے وہ مئے پی سکتا ہے۔
۳ بادشاہ نے پوچھا، "مفیبوست کہاں ہے؟"
ضیبا نے بادشاہ کو جواب دیا، "مفیبوست یروشلم میں ٹھہرا ہے۔ وہ
سمجھتا ہے کہ آج اسرائیلی میرے دادا کی بادشاہت مجھے واپس دیں گے۔"
۴ تب بادشاہ نے ضیبا سے کہا، "اس وجہ سے میں اب ہر چیز جو
مفیبوست کی ہے تُمہیں دیتا ہوں۔"
ضیبا نے کہا، "میں آپ کے قدم بوس ہوتا ہوں مُجھے امید ہے میں
ہمیشہ آپ کو خوش رکھنے کے قابل ہوں گا۔"

سمعی داؤد کو بد دُعا دیتا ہے

۵ داؤد بحوریم آیا۔ ساؤل کے خاندان کا ایک آدمی بحوریم سے باہر آیا۔
اُس آدمی کا نام سمعی تھا جو جیرا کا بیٹا تھا۔ سمعی داؤد کو بُرا کہتا ہوا باہر آیا
اور وہ بار بار بُری باتیں کہتا رہا۔
۶ سمعی نے داؤد اور اُسکے افسروں پر پتّھر پھینکنا شروع کیا لیکن لوگ
اور سپاہیوں نے داؤد کو گھیرے میں لے لیا اور وہ سب اُس کے اطراف
جمع ہوگئے۔ ۷ سمعی نے داؤد کو بد دُعا دی۔ اُس نے کہا، "باہر جاؤ باہر جاؤ
تُم اچھّے نہیں ہو۔ قاتل۔ ۸ خُداوند تُم کو سزا دے رہا ہے کیوں؟ کیوں کہ
تُم نے ساؤل کے خاندان کے لوگوں کو مار ڈالا تُم نے ساؤل کی بادشاہت
چرالی۔ لیکن اب وہی بُری چیزیں تُمہارے ساتھ ہورہی ہیں خُداوند نے
بادشاہت تُمہارے بیٹے ابی سلوم کو دی کیوں کہ تُم قاتل ہو۔"
۹ ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے بادشاہ سے کہا، "میرے آقا میرے بادشاہ
یہ مُردہ کتّا کیوں تُمہیں بد دُعا دیتا ہے مجھے وہاں پر جانے دو اور اس کا سر
کاٹنے دو۔"
۱۰ لیکن بادشاہ نے جواب دیا، "میں کیا کرسکتا ہوں ضرویاہ
کے بیٹو۔ یقیناً سمعی مجھے بد دُعا دے رہا ہے لیکن خُداوند نے اُس کو کہا ہے
کہ مجھے بد دُعا دے۔ لیکن کون کہہ سکتا ہے کہ تم یہ کیوں کر رہے ہو؟"

سیر پیغمبر یا نبی کا دوسرا نام۔

۱۱ داؤد نے ابیشے سے بھی کہا اور اُس کے خادموں سے بھی، "دیکھو
میرا اپنا بیٹا (ابی سلوم) مُجھے مار ڈالنے کی کوشش کررہا ہے۔ یہ شخص جو
بنیمین کے خاندانی گروہ سے ہے مجھے مارڈالنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔
اُسکو اکیلا رہنے دو۔ اُسکو مُجھ پر بُری باتیں کہنے دو۔ خُداوند نے اُسکو ایسا کرنے
کے لئے کہا ہے۔ ۱۲ ہوسکتا ہے آج خُداوند میرے ساتھ بُری باتیں
پیش آنے کو دیکھے گا، تب وہ خود ہی مجھے اُن بُری باتوں کے بدلے میں جو
سمعی آج کہتا ہے اچھّی چیزیں دے گا۔"
۱۳ اِس لئے داؤد اور اُس کے آدمی سڑک پر اپنے راستے پر گئے۔ لیکن
سمعی پہاڑی کے کنارے سے انلوگوں کے مدمقابل متوازی سڑک پر چلتا
رہا۔ انکے درمیان ایک وادی تھی سمعی راستے میں داؤد کے بارے میں بُری
باتیں کرتا رہا۔ اس نے داؤد پر کیچڑ اور پتّھر بھی پھینکے۔
۱۴ بادشاہ داؤد اور اُس کے تمام لوگ (دریائے یردن) آئے بادشاہ اور
اُس کے لوگ تھک گئے تھے۔ اِس لئے انلوگوں نے آرام کیا اور وہاں اپنے
آپ کو تازہ دم کیا۔
۱۵ ابی سلوم، اخیتفُل اور اِسرائیل کے تمام لوگ یروشلم کو آئے۔
۱۶ داؤد کا دوست حوسی ارکی ابی سلوم کے پاس آیا۔ حوسی نے ابی سلوم
سے کہا، "بادشاہ کی عمر دراز ہو۔ بادشاہ کی عمر دراز ہو۔"
۱۷ ابی سلوم نے جواب دیا، "تُم اپنے دوست کے وفادار کیوں
نہیں ہو؟ تُم نے یروشلم اپنے دوستوں کا ساتھ کیوں نہیں چھوڑا؟"
۱۸ حوسی نے کہا، "میں اُس آدمی کی خدمت کرتاہوں جسے خُداوند
نے چُنا ہے۔ اُن لوگوں نے اور اِسرائیل کے لوگوں نے تُمہیں چُنا ہے۔
میں تُمہارے ساتھ رہوں گا۔ ۱۹ اس سے پہلے میں نے تُمہارے باپ کی
خدمت کی فی الحال مجھے اب داؤد کے بیٹے کی خدمت کرنا ہوگا۔ اسلئے میں
تُمہاری خدمت کرونگا۔"

ابی سلوم اخیتفُل سے مشورہ لیتا ہے

۲۰ ابی سلوم نے اخیتفُل سے کہا، "برائے کرم ہمیں کہو کہ کیا کرنا
ہوگا؟"
۲۱ اخیتفُل نے ابی سلوم سے کہا، "تمہارے باپ نے یہاں چند
بیویوں کو گھر کی دیکھ بھال کے لئے چھوڑا ہے۔ جاؤ اور اُن کے ساتھ جنسی
تعلقات کرو۔ تب تمام اِسرائیلی سُنیں گے تُمہارا باپ تُم سے نفرت کرتا
ہے۔ اور تُمہارے سبھی لوگ تُمہیں مدد دینے میں ہمّت بڑھائیں گے۔"
۲۲ تب اُنہوں نے گھر کی چھت پر ابی سلوم کے لئے خیمہ تانا۔
اورابی سلوم نے اپنے باپ کی بیویوں سے جنسی تعلقات کئے۔ سبھی
اِسرائیلیوں نے یہ دیکھا۔ ۲۳ ابی سلوم نے سوچا اس وقت اخیتفل نے
جو کچھ بھی مشورہ دیا وہ سچا اور اچھا تھا۔ داؤد بھی اسی طرح سوچا کرتا تھا۔
داؤداور ابی سلوم کے لئے یہ اِتنا ہی اہم تھا جِتنا کہ آدمی کے لئے خُدا کی
بات۔

داؤد کے لئے اخیتفُل کا مشورہ

۱۷ اخیتفُل نے ابی سلوم سے بھی کہا، "مُجھے اب
۱۲،۰۰۰ آدمیوں کو چُننے دو تب آج رات میں داؤد کا
پیچھا کروں گا۔ ۲ جب وہ تھکا ہوا اور کمزور ہو تو میں اُس کو پکڑوں گا۔" میں
اُس کو ڈراؤں گا اور اُس کے تمام لوگ بھاگ جائیں گے۔ لیکن میں صرف
بادشاہ داؤد کو مار ڈالوں گا۔ ۳ تب میں سب لوگوں کو تُمہارے پاس لاؤں
گا۔ اگر داؤد مرجائے تب سب لوگ امن سے واپس ہوں گے۔"
۴ یہ منصوبہ ابی سلوم کو اور تمام اِسرائیلی قائدین کو اچھّا معلوم ہوا۔
۵ لیکن ابی سلوم نے کہا، "ارکی حوسی کو بُلاؤ میں اُس کی بھی سُننا چاہتا ہوں
کہ وہ کیا کہتا ہے۔"

حوسی اخیتفُل کی رائے کو برباد کرتا ہے

۶ حوسی ابی سلوم کے پاس آیا۔ ابی سلوم نے حوسی سے کہا، "یہ
منصوبہ اخیتفُل نے دیا ہے کیا ہم کو اُس پر عمل کرنا چاہئے؟ اگر نہیں تو
ہمیں کہو۔"
۷ حوسی نے ابی سلوم سے کہا، "اخیتفُل کی رائے اس وقت ٹھیک
نہیں ہے۔" ۸ حوسی نے مزید کہا، "تُم جانتے ہو کہ تُمہارا باپ اور اُس
کے آدمی طاقتور آدمی ہیں۔ وہ جنگلی ریچھ کی طرح خطرناک ہیں جب کوئی اُن
کے بچّوں کو لے لیتا ہے۔ تُمہارا باپ ایک تربیت یافتہ جانباز ہے۔ وہ
لوگوں کے ساتھ (ساری رات) نہیں رکے گا۔ ۹ وہ شاید پہلے ہی سے غار یا
کسی دُوسری جگہ پر چھپا ہے اگر تُمہارا باپ پہلے تُمہارے آدمیوں پر حملہ
کرتا ہے تو لوگ اسکے بارے میں سنیں گے اور وہ سوچیں گے ابی سلوم کے
پیروکاروں کو ہرایا جارہا ہے۔ ۱۰ تب وہ لوگ بھی جو ببر کی مانند بہادر
ہیں خوف زدہ ہوں گے کیوں؟ کیوں کہ تمام اِسرائیلی جانتے ہیں کہ تُمہارا
باپ طاقتور لڑنے والا ہے اور اُس کے آدمی بہادر ہیں۔
۱۱ "ایسی میری رائے ہے کہ تُمہیں چاہئے کہ تمام اِسرائیلیوں کو
جو دان اور بیرسبع کے بیں ملا کر جمع کرو۔ تب کہیں سمندر کی ریت کی مانند
کئی لوگ ہوں گے۔ تب تُمہیں خُود جنگ میں جانا چاہئے۔ ۱۲ ہم داؤد کو
جہاں چھپا ہے اُس جگہ سے پکڑیں گے۔ ہم کئی سپاہیوں کے ساتھ اُس پر
حملہ کریں گے۔ ہم شبنم کے اُن بے شمار قطروں کی طرح ہوں گے جو
زمین کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ہم داؤد کو اور اُس کے آدمیوں کو مار ڈالیں گے۔

کوئی آدمی زندہ نہیں رہے گا۔ ۱۳ لیکن اگر داؤد شہر میں فرار ہوتا ہے
تب تمام اسرائیلی اُس شہر کو رسّیاں لائیں گے اور ہم لوگ اُس شہر کی
دیواروں کو گھسیٹ لیں گے اُس شہر کا ایک پتّھر بھی نہ چھوڑا جائے گا۔"
۱۴ ابی سلوم اور تمام اسرائیلیوں نے کہا، "حُوسی ارکی کا مشورہ
اخیتفُل کے مشورے سے بہتر ہے۔" یہ اُنہوں نے کہا کیوں کہ یہ خُداوند
کا منصوبہ تھا۔ خُداوند نے منصوبہ بنایا تھا کہ اخیتفُل کے مشورے بے کار
ہوجائیں اس طرح خُداوند ابی سلوم کو سزا دے سکتا تھا۔

حُوسی داؤد کو انتباہ دیتا ہے

۱۵ حوسی نے وہ باتیں کاہن صدوق اور ابی یاتر سے کہا۔ حوسی نے
اُنہیں اُن باتوں کے متعلق کہا جس کا مشورہ اخیتفُل نے ابی سلوم اور
اسرائیل کے قائدین کو دیا تھا۔ حوسی نے صدوق اور ابی یاتر کو بھی اُن
باتوں کے متعلق بتایا جو اُس نے خود رائے دی تھی۔ حوسی نے کہا۔
۱۶ "جلدی سے داؤد کو خبر بھیجو اُس کو کھو کہ وہ آج رات اُن جگھوں پر نہ
ٹھہرے جہاں سے لوگ اکثر ریگستان میں داخل ہوتے ہیں۔ اسے اطلاع دو کہ
وہ دریائے یردن کو ایک بار میں پار کرجائے۔ اگر وہ دریا پار کرلے تو بادشاہ
اور اُس کے لوگ پکڑے نہیں جائیں گے۔"
۱۷ کاہنوں کے بیٹے یونتن اور اخیمعض عین راجل میں انتظار کئے وہ
شہر میں جاتے ہوئے کسی کو دکھائی نہیں دینا چاہتے تھے۔ ایک خادمہ لڑکی
اُن کے پاس آئی انلوگوں کو پیغام دی ۔ تب یونتن اور اخیمعض داؤد کے
پاس گئے اور ساری جانکاری دے دیا۔
۱۸ لیکن ایک لڑکے نے یونتن اور اخیمعض کو دیکھا لڑکا دوڑ کر
ابی سلوم کو کہنے گیا۔ یونتن اور اخیمعض جلد ہی بھاگے وہ بحوریم میں ایک
آدمی کے گھر پہنچے اُس آدمی کے گھر کے سامنے میدان میں ایک کنواں تھا۔
یونتن اور اخیمعض اُس کنویں میں گئے۔ ۱۹ اُس آدمی کی بیوی نے
کنویں پر چادر پھیلادی اور تب اس نے چادر کے اوپر اناج رکھ دی۔ تاکہ
کوئی بھی آدمی کنویں میں جھانک کر چھپے ہوئے اخیمعض اور یونتن کو دیکھ نہ
سکے ۲۰ ابی سلوم کے خادم عورت کے پاس آئے۔ اُنہوں نے پوچھا،
"اخیمعض اور یونتن کہاں ہیں؟"
عورت نے ابی سلوم کے خادموں سے کہا، "وہ پہلے ہی نالے کے پار
چلے گئے ہیں۔"
تب ابی سلوم کے خادم یونتن اور اخیمعض کو دیکھنے چلے گئے۔ لیکن وہ
اُنہیں نہ پاسکے اسلئے ابی سلوم کے خادم یروشلم واپس ہوئے۔
۲۱ ابی سلوم کے خادموں کے جانے کے بعد یُونتن اور اخیمعض
کنویں سے باہر اُوپر آئے اُنہوں نے جا کر بادشاہ داؤد کو اطلاع دیا۔ اُنہوں
نے بادشاہ داؤد سے کہا، "جلدی کرو دریا کے پار جاؤ۔ اخیتفُل نے یہ
باتیں آپ کے خلاف کہی ہیں۔"
۲۲ تب داؤد اور اُس کے لوگوں نے دریائے یردن کو پار کیا۔ سورج
نکلنے سے پہلے داؤد کے تمام لوگ دریائے یردن پار کرچکے تھے۔

اخیتفُل کی خود کشی

۲۳ اخیتفُل نے دیکھا کہ اسرائیلیوں نے اُس کی نصیحت کو قبول
نہیں کیا۔ اخیتفُل نے اپنے گدھے پر زین ڈالی اور اپنے شہر کے گھر کو
واپس ہوا۔ اُس نے اپنے خاندان کے لوگوں کی حمایت میں ایک وصیت
نامہ لکھا اور تب اسنے خود بخود پھانسی لےلی ۔ اسکے مرنے کے بعد لوگوں
نے اُس کو اُس کے باپ کی قبر میں دفن کیا۔

ابی سلوم دریائے یردن کو پار کرتا ہے

۲۴ داؤد محنائیم پہنچا۔
ابی سلوم اور تمام اسرائیلی جو اُس کے ساتھ تھے یردن دریا کو پار
کرگئے۔ ۲۵ ابی سلوم نے عماسا کو فوج کا نیا سپہ سالار بنایا۔ عماسا نے
یوآب کی جگہ لی۔ عماسا اسماعیلی اترا کا بیٹا تھا۔ عماسا کی ماں ابیجیل تھی جو
ضرویاہ کی بہن ناحس کی بیٹی تھی۔ (ضرویاہ یعقوب کی ماں تھی۔)
۲۶ ابی سلوم اور اسرائیلیوں نے جلعاد میں اپنا خیمہ قائم کیا۔

سوبی، مکیر اور برزلی

۲۷ داؤد محنایم پہنچا۔ سوبی، مکیر اور برزلی اُس جگہ پر تھے۔ (ناحس کا
بیٹا سوبی ربّہ کے عمّونی شہر کا تھا۔ مکیر عمّی ایل کا بیٹا تھا لودبار کا رہنے والا
تھا۔ برزلی راجلیم جلعاد کا تھا۔) ۲۸-۲۹ اُن تینوں آدمیوں نے کہا،
"صحرا میں لوگ بہت تھکے ہوئے، بھوکے اور پیاسے بھی ہیں۔" اس لئے وہ
لوگ اور اُسکے ساتھ جو لوگ تھے داؤد کے پاس کئی چیزیں لائے۔ وہ اُن کے
لئے بستر، کٹورے اور بہت سی کھانے کی چیزیں لے آئے۔ وہ گیہوں،
بارلی، آٹا، پکا ہوا کھانا بھُنی ہوئی پھلیاں، سوکھے بیج، شہد، مکھن، بھیڑ اور
گائے کے دودھ کا پنیر بھی لے آئے۔

داؤد کی جنگ کے لئے تیاری

۱۸ داؤد نے اپنے آدمیوں کو گنا۔ اُس نے ایک ہزار اور
ایک سو آدمیوں پر سپہ سالار چُنا۔ ۲ داؤد نے اپنے آدمی
کو تین گروہوں میں علحٰدہ کیا تب داؤد نے اپنے آدمیوں کو لڑنے کے لئے
بھیجا۔ یوآب ایک تہائی آدمیوں کا سردار تھا۔ یوآب کا بھائی اور ابیشے جو

ضرویاہ کا بیٹا تھا۔ وہ دُوسرے ایک تہائی آدمیوں کا سردار تھا اور جات
اتّی آخری تہائی آدمیوں کا سردار تھا۔
بادشاہ داؤد نے لوگوں سے کہا، "میں بھی تُمہارے ساتھ جاؤں گا۔"
۳ لیکن آدمیوں نے کہا، "نہیں!" تُم کو ہمارے ساتھ نہیں جانا
چاہئے۔ کیوں؟ کیوں کہ اگر ہم جنگ سے بھاگ جائیں تو ابی سلوم کے
آدمی توجّہ نہ کریں گے اگر ہماری فوج کے آدھے آدمی بھی مار دیئے جائیں تو
بھی ابی سلوم کے آدمی پرواہ نہ کریں گے لیکن تُم ہمارے جیسے ۱۰۰۰۰
لوگوں جیسے قیمتی ہو۔ آپ کے لئے یہ بہتر ہے کہ شہر ہی میں ٹھہرے
رہیں۔ اِس لئے کہ اگر ہمیں مدد کی ضرورت ہو تب تُم ہماری مدد کر سکو۔"
۴ بادشاہ نے اپنے لوگوں سے کہا، "جو تُم بہتر سمجھتے ہو میں وہی کروں
گا۔"
تب بادشاہ پھاٹک کے قریب کھڑا ہوا۔ فوج باہر چلی گئی وہ
۱۰۰۰ اور ۱۰۰ آدمیوں کے گروہوں میں باہر گئے۔

"نوجوان ابی سلوم کے ساتھ نرمی سے رہو"

۵ بادشاہ نے ابیشے، اِتّی اور یوآب کو حکم دیا۔ اُس نے کہا، "یہ میرے
لئے کرو اور ابی سلوم کے ساتھ نرمی سے رہو۔"
سب لوگوں نے بادشاہ کے احکام کو جو ابی سلوم کے متعلق تھے سُنا۔

داؤد کی فوج ابی سلوم کی فوج کو شکست دیتی ہے

۶ داؤد کی فوج باہر میدان میں آئی اور ابی سلوم کے اِسرائیلیوں کے
خلاف وہ افرائیم کے جنگل میں لڑی۔ ۷ داؤد کی فوج نے اِسرائیلیوں کو
شکست دی اُس دن ۲۰۰۰۰ آدمی مارے گئے۔ ۸ جنگ پورے ملک
میں پھیل گئی۔ لیکن اُس دن جنگل میں زیادہ آدمی مارے گئے بہ نسبت تلوار
سے مرنے کے۔
۹ ایسا ہوا کہ ابی سلوم داؤد کے افسروں سے ملا۔ ابی سلوم اپنے خچّر پر
سوار ہو کر فرار ہونے کی کوشش کیا۔ خچّر بڑے بلوط کے درخت کی شاخوں
کے نیچے گیا۔ شاخیں بہت گھنی تھی اور ابی سلوم کا سر درخت میں پھنس گیا
اُس کا خچّر اُس کے نیچے سے باہر نکل بھاگا اس لئے ابی سلوم ٹہنیوں میں
پھنس کر لٹک رہا تھا۔
۱۰ اس واقعہ کو ایک آدمی نے دیکھا اُس نے یوآب سے کہا، "میں
نے ابی سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا دیکھا۔"
۱۱ یوآب نے آدمی سے کہا، "تُم نے اُس کو کیوں نہیں مار ڈالا اور
اُس کو زمین پر گرنے کیوں نہیں دیا۔ میں تُمہیں ایک تسمہ اور چاندی کے
دس ٹکڑے دیتا۔"
۱۲ آدمی نے یوآب کو کہا، "میں بادشاہ کے بیٹے کو اگر تُم ۱۰۰۰
چاندی کے ٹکڑے بھی دیتے تو اُس کو ضرر نہیں پہنچاتا کیوں؟ کیوں کہ ہم
نے بادشاہ کے حکم کو جو تُمہیں اور ابیشے اور اتی کو دیا گیا تھا وہ سُنا تھا۔
بادشاہ نے کہا، 'ہوشیار رہو نوجوان ابی سلوم کو نقصان نہ پہنچے۔' ۱۳ اگر
میں ابی سلوم کو مار ڈالتا تو بادشاہ کو خود ہی معلوم ہو جاتا اور تم مجھ کو نہیں
بچاتے۔"
۱۴ یوآب نے کہا، "میں تُمہارے ساتھ اپنا وقت خراب نہیں
کروں گا۔"
ابی سلوم ابھی تک زندہ اور بلوط کے درخت میں لٹک رہا ہے۔ یوآب
نے تین بھالے لیا اور اُن کو ابی سلوم پر پھینکا۔ بھالے ابی سلوم کے دل کو
چھیدتے ہوئے نکل گئے۔ ۱۵ یوآب کے پاس دس نوجوان سپاہی تھے
جو اُسکے زرہ بکتر اور ہتھیار لے جاتے تھے۔ وہ سب آدمی ابی سلوم کے
اطراف جمع ہوئے اور اُس کو مار ڈالے۔
۱۶ یوآب نے نرسنگھا بجایا اور لوگوں سے کہا، "ابی سلوم کے
اسرائیلیوں کا پیچھا روک دیں۔ ۱۷ تب یوآب کے آدمیوں نے ابی سلوم
کے جسم کو اُٹھایا اور جنگل کے بڑے سوراخ میں پھینک دیا اور اُنہوں نے
سوراخ کو کئی پتّھروں سے بند کر دیا۔
تمام اِسرائیلی جو ابی سلوم کے ساتھ تھے اپنے گھر بھاگ گئے۔
۱۸ جب ابی سلوم زندہ تھا اُس نے بادشاہ کی وادی میں ایک ستون
کھڑا کیا تھا۔ ابی سلوم نے کہا، "میرا کوئی بیٹا نہیں جو میرا نام زندہ
رکھے۔" اِس لئے اُس نے اُس سُتون کو اُس کے بعد نام دیا۔ وہ سُتون آج
بھی "ابی سلوم کا نادر ستون" کہا جاتا ہے۔

یوآب داؤد کو خبر بھیجتا ہے

۱۹ صدوق کے بیٹے اخیمعض نے یوآب کو کہا، "مُجھے اب بھاگ کر
جانے دو اور بادشاہ داؤد کو خبر دینے دو۔ میں اُسکو کہوں گا کہ خُداوند نے اُن
کے دُشمنوں کو تباہ کر دیا ہے۔"
۲۰ یوآب نے اخیمعض کو جواب دیا، "نہیں! تُم داؤد کو آج خبر
نہیں پہنچاؤ گے۔ تُم کسی دُوسرے وقت خبر پہنچانا لیکن آج نہیں کیوں؟
کیوں کہ بادشاہ کا بیٹا مر گیا ہے۔"
۲۱ تب یوآب نے ایک ایتھوپیا کے آدمی سے کہا، "جاؤ! بادشاہ سے
جو چیزیں تُم نے دیکھی ہیں وہ کہو۔"
اسلئے ایتھوپی یوآب کے سامنے جھکا اور داؤد کو کہنے کے لئے دوڑا۔

۲۲ لیکن صدوق کے بیٹے اخیمعض نے دوبارہ یوآب سے درخواست
کی جو کُچھ بھی ہو اُس کی پرواہ نہیں برائے کرم ایتھوپی کے پیچھے مجھے دوڑ کر
جانے دو۔
یوآب نے کہا، "بیٹے تُم کیوں خبر پہنچانا چاہتے ہو تُم کوئی انعام
نہیں پاؤ گے خبر پہنچانے کے لئے۔"
۲۳ اخیمعض نے جواب دیا، "جو کُچھ ہو اُس کی پرواہ نہیں مجھے داؤد
کے پاس جانے دو۔"
یوآب نے اخیمعض سے کہا، "اچھّا! دوڑو داؤد کے پاس۔"
تب اخیمعض یردن کی وادی میں سے دوڑا اور ایتھوپی سے آگے نکلا۔

داؤد خبر سُنتا ہے

۲۴ داؤد شہر کے دو پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا۔ پہریدار شہر کے
دیواروں کی چوٹی پر چڑھ گیا۔ پہریدار نے ایک آدمی کو دیکھا کہ تنہا دوڑ رہا
ہے۔ ۲۵ پہریدار نے بادشاہ داؤد کو کہنے کے لئے زور سے پُکارا۔
بادشاہ داؤد نے کہا، "اگر آدمی اکیلا ہے تو وہ خبر لا رہا ہے۔" آدمی شہر
سے قریب تر ہوا۔ ۲۶ پہریدار نے دیکھا دُوسرا آدمی دوڑ رہا
ہے۔ پہریدار نے پھاٹک کے چوکیدار کو اطلاع دیا، "وہاں ایک
دوسرا شخص اکیلا دوڑ رہا ہے۔"
بادشاہ نے کہا، "وہ بھی خبر لا رہا ہے۔"
۲۷ پہریدار نے کہا، "میں سمجھتا ہوں کہ پہلا دوڑنے والا آدمی صدوق
کا بیٹا اخیمعض کے جیسا ہے۔
بادشاہ نے کہا، "اخیمعض ایک اچھّا آدمی ہے وہ اچھّی خبر لا رہا ہوگا۔"
۲۸ اخیمعض نے بادشاہ کو پُکارا اور کہا، "ہر چیز ٹھیک ہے اخیمعض
نے اپنا چہرہ بادشاہ کے سامنے فرش کی طرف جُھکایا۔ اخیمعض نے کہا،
"خُداوند اپنے خُدا کی حمد کرو! خُداوند نے اُن آدمیوں کو شکست دی۔
میرے آقا میرے بادشاہ جو تُمہارے خلاف تھے۔"
۲۹ بادشاہ نے پوچھا، "کیا ابی سلوم خیریت سے ہے؟"
اخیمعض نے جواب دیا، "جب یوآب نے مجھے بھیجا تو میں ایک بڑی
بھیڑ دیکھی جو مشتعل تھی۔ لیکن میں نے نہیں جانا کہ یہ مُنجملہ کیا تھا؟"
۳۰ تب بادشاہ نے کہا، "یہاں ٹھہرو اور اِنتظار کرو۔" اخیمعض وہاں
گیا اور کھڑا رہا انتظار کرتا رہا۔
۳۱ ایتھوپی پہنچا اُس نے کہا، "میرے آقا اور بادشاہ کے لئے
خبر ہے آج خُداوند نے اُن لوگوں کو سزا دی جو آپ کے خلاف تھے۔
۳۲ بادشاہ نے ایتھوپی سے پوچھا، "کیا نوجوان ابی سلوم خیریت
سے ہے؟"
ایتھوپی نے جواب دیا، "میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ کے دُشمن اور سب
لوگ جو آپ کو چوٹ پہنچانے آپ کے خلاف آئے تھے سزا ملی اُس نوجوان
آدمی (ابی سلوم) کی طرح۔"
۳۳ تب بادشاہ نے جان لیا کہ ابی سلوم مر گیا ہے۔ بادشاہ بہت
پریشان تھا وہ دیواروں کے پھاٹک کے اوپر کمرہ تک گیا اور پھوٹ پھوٹ کر
رویا۔ جب وہ چلا تو وہ کہہ رہا تھا، "اے میرے بیٹے ابی سلوم میرے بیٹے
ابی سلوم کاش تیرے بجائے مجھے مرنا چاہئے تھا، اے ابی سلوم میرے
بیٹے! میرے بیٹے!"

یوآب داؤد کو پھٹکارتا ہے

۱۹ لوگوں نے یوآب کو خبر دی اُنہوں نے یوآب کو کہا،
"دیکھو بادشاہ رو رہا ہے اور ابی سلوم کے لئے غم زدہ
ہے۔"
۲ داؤد کی فوج نے اُس دن جنگ جیت لی لیکن یہ دن بڑا غم زدہ تھا
سب لوگوں کے لئے یہ بہت غم کا دن تھا کیوں کہ لوگوں نے سُنا کہ بادشاہ
اپنے بیٹے کے لئے بہت غم زدہ ہے۔
۳ لوگ خاموشی سے شہر میں آئے۔ اُن لوگوں کی مانند جو جنگ
میں شکست کے بعد بھاگ کر آئے ہوں۔ ۴ بادشاہ نے اپنا چہرہ ڈھانک لیا وہ
آواز سے رو رہا تھا، "اے میرے بیٹے ابی سلوم اے ابی سلوم میرے بیٹے
میرے بیٹے۔"
۵ یوآب بادشاہ کے محل میں آیا یوآب نے بادشاہ سے کہا، "آج تُم
اپنے سبھی خادموں کو شرمندہ کئے ہو۔ دیکھو اُن خادموں نے آج تُمہاری
جان بچائی ہے اور انہوں نے تمہارے بیٹے بیٹیوں اور بیویوں کی خادماؤں
کی زندگی بچائی ہے۔ ۶ تُم اُن لوگوں سے محبّت کرتے ہو جو تُم سے نفرت
کرتے ہیں اور تُم اُن سے نفرت کرتے ہو جو تُم سے محبّت کرتے ہیں۔ آج
تُم نے یہ صاف طور پر بتا دیا کہ تُمہارے افسروں کی تُمہارے آدمیوں کی
تُمہارے پاس کوئی اہمیت نہیں۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ تُم بالکل خُوش
ہوگے اگر آج ابی سلوم زندہ رہتا اور ہم سب مر جاتے۔ ۷ اب اُٹھو اور جا کر
اپنے خادموں سے کہو اُن کی ہمّت بڑھاؤ میں خُداوند کی قسم سے کہتا ہوں
اگر تُم باہر جا کر اُسی وقت ایسا نہ کرو گے تو پھر آج رات تُمہارے ساتھ ایک
بھی آدمی نہ ہوگا۔ اور بچپن سے آج تک تُم پر جو بھی مصیبتیں آئی ہیں یہ
مصیبت اُس سے بڑھ کر ہوگی۔"
۸ تب بادشاہ شہر کے دروازہ تک گیا۔ یہ خبر پھیل گئی کہ بادشاہ
دروازہ پر ہے اِس لئے تمام لوگ بادشاہ کو دیکھنے آئے۔

داؤد کا دوبارہ بادشاہ بننا

تمام اسرائیلی جو ابی سلوم کے ساتھ تھے بھاگ گئے اور گھر چلے گئے۔
۹ اسرائیل کے سب خاندانی گروہ کے لوگ اپنے بیچ میں بحث و مباحثہ
کرنے لگے اُنہوں نے کہا، "بادشاہ داؤد نے ہمیں فلسطینیوں اور ہمارے
دُوسرے دُشمنوں سے بچایا۔ لیکن داؤد ابی سلوم سے بھاگ گیا۔ ۱۰ اِس
لئے ہم نے ابی سلوم کو چُنا کہ وہ ہم پر حکومت کرے لیکن اب ابی سلوم
مر گیا ہے وہ جنگ میں مارا گیا اس لئے ہمیں داؤد کو دوبارہ بادشاہ بنانا
ہوگا۔"
۱۱ بادشاہ داؤد نے صدوق اور ابی یاتر کاہنوں کو خبر دی۔ داؤد
نے کہا، "یہوداہ کے قائدین سے بات کرو اور کہو، "تم لوگ بادشاہ داؤد کو
واپس اسکے محل میں لانے کے لئے آخری خاندانی گروہ کیوں ہو؟ جو کچھ بھی
سارے اسرائیل میں بادشاہ کو واپس لانے کے متعلق کہا جارہا ہے بادشاہ
تک پہنچ چکی ہے۔ ۱۲ تُم میرے بھائی ہو تُم میرا خاندان ہو تو پھر تُم
آخر خاندانی گروہ بادشاہ کو واپس گھر لانے کے لئے کیوں ہو؟ ۱۳ اور
عماسا سے کہو، 'تم میرے خاندان کا ایک حصّہ ہو اگر میں تُمہیں یوآب کی
جگہ فوج کا سپہ سالار نہ بناؤں تو خُدا مجھے سزا دے۔'"
۱۴ داؤد نے یہوداہ کے تمام لوگوں کے دلوں کو جیت لیا۔ اسلئے وہ
لوگ ایک ساتھ راضی ہوگئے مانو کہ وہ لوگ ایک ہی آدمی تھے یہوداہ کے
لوگوں نے داؤد کو خبر بھیجی۔ اُنہوں نے کہا، "تُم اور تُمہارے سبھی خادم
واپس آئیے۔"
۱۵ تب بادشاہ داؤد دریائے یردن پر آئے۔ یہوداہ کے لوگ بادشاہ
سے ملنے اور اُس کو دریائے یردن کے پار لانے جلجال آئے۔

سمعی داؤد سے معافی چاہتا ہے

۱۶ سمعی بنیمین خاندان کے گروہ کے جیرا کا بیٹا تھا۔ وہ بحوریم میں
رہتا تھا۔ سمعی نے بادشاہ داؤد سے ملنے جلدی کی۔ سمعی یہوداہ کے لوگوں
کے ساتھ آیا۔ ۱۷ تقریباً ۱۰۰۰ لوگ بنیمین خاندان کے گروہ کے
سمعی کے ساتھ آئے ساؤل کے خاندان کا خادم ضیبا بھی آیا۔ ضیبا اپنے
۱۵ بیٹوں اور ۲۰ خادموں کو اپنے ساتھ لایا یہ سبھی لوگوں نے دریائے
یردن پر بادشاہ داؤد سے ملنے جلدی کیا۔
۱۸ لوگ دریائے یردن کے پار بادشاہ کے خاندان کو یہوداہ واپس
لانے میں اور جو کچھ بھی خواہش بادشاہ کی تھی اسے کرنے میں مدد کرنے کے
لئے گئے۔ جب بادشاہ دریا پار کر رہا تھا جیرا کا بیٹا سمعی اُس سے ملنے آگے
آیا اسنے بادشاہ کے سامنے تعظیم سے اپنے سر کو زمین کی طرف جُھکایا۔
۱۹ سمعی نے بادشاہ سے کہا، "میرے آقا! جو میں نے قصور کیا ہے اُس
کے متعلق نہ سوچئے۔ میرے آقا و بادشاہ اُن بُرے کاموں کو یاد نہ کرو جو میں
نے اُس وقت کیا جب آپ نے مجھے یروشلم میں چھوڑا تھا۔ ۲۰ میں جانتا
ہوں کہ میں نے گناہ کیا لیکن میں یوسف کے خاندان کا پہلا آدمی ہوں جو
آپ سے ملنے آج یہاں آیا ہوں، میرے آقا و بادشاہ۔"
۲۱ لیکن ضرویاہ کے بیٹے ابیشے نے کہا، "ہمیں سمعی کو مار ڈالنا چاہئے
کیوں کہ اُس نے خُداوند کے چُنے ہوئے بادشاہ کے خلاف بُرائی کی باتیں
کیں۔"
۲۲ داؤد نے کہا، "ضرویاہ کے بیٹو مُجھے تُمہارے ساتھ کیا کرنا چاہئے
آج تُم میرے خلاف ہو۔ کوئی بھی آدمی اسرائیل میں مارا نہیں جائے گا۔ آج
میں جانتا ہوں کہ میں اسرائیل کا بادشاہ ہوں۔"
۲۳ تب داؤد نے سمعی سے کہا، "تُم نہیں مروگے۔" بادشاہ نے
سمعی سے وعدہ کیا کہ وہ سمعی کو نہیں مار ڈالے گا۔

مفیبوست کا داؤد سے ملنا

۲۴ ساؤل کا پوتا مفیبوست بادشاہ داؤد سے ملنے آیا۔ بادشاہ کے
یروشلم سے نکل کر واپس آنے تک کے عرصے میں مفیبوست نے اپنے
پیروں کی پرواہ نہیں کی، نہ ہی اپنی مونچھیں کتریں نہ ہی اپنے کپڑے
دھوئے۔ ۲۵ جب مفیبوست یروشلم میں بادشاہ سے ملا بادشاہ نے کہا،
"مفیبوست! جب میں یروشلم سے بھاگ گیا تو تُم اُس وقت میرے ساتھ
کیوں نہیں گئے؟"
۲۶ مفیبوست نے جواب دیا! میرے آقا و بادشاہ میرے خادم نے
مُجھے بے وقوف بنایا۔ میں لنگڑا ہوں اِس لئے میں نے اپنے خادم ضیبا سے
کہا، 'جاؤ گدھے پر زین ڈالو تاکہ میں سوار ہو کر بادشاہ کے ساتھ جاؤں۔'
۲۷ لیکن اُس نے مجھے فریب دیا صرف وہ آپ کے پاس گیا اور میرے
بارے میں بُری باتیں کہیں۔ لیکن میرے بادشاہ و آقا آپ خُدا کے فرشتے
کی مانند ہیں جو آپ مناسب سمجھیں وہ کریں۔ ۲۸ آپ میرے دادا کے
سارے خاندان کو مار ڈال سکتے تھے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا۔ آپ نے
مجھے اُن لوگوں کے ساتھ شریک ہونے کی اجازت دیا جو کہ تیرے میز پر
بیٹھے ہیں۔ اسلئے میں یہ حق نہیں رکھتا کہ بادشاہ سے کسی چیز کے متعلق
شکایت کروں۔"
۲۹ بادشاہ نے مفیبوست سے کہا، "اپنے مسائل کے بارے میں اور
کُچھ مت کہو میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ تُم اور ضیبا زمین کو تقسیم کرسکتے ہو۔"
۳۰ مفیبوست نے بادشاہ سے کہا، "میرے آقا و بادشاہ میرے لئے
یہی کافی ہے کہ آپ سلامتی سے گھر واپس آئے ضیبا کو زمین لے لینے دو۔"

داؤد برزلی کو اپنے ساتھ یروشلم چلنے کو کہتا ہے

۳۱ جلعاد کا برزلی راجلیم سے آیا وہ بادشاہ داؤد کے ساتھ دریائے
یردن کو آیا۔ وہ بادشاہ کو دریا کے پار کرانے کے لئے گیا۔ **۳۲** برزلی
بہت بوڑھا آدمی تھا۔ وہ ۸۰ سال کا بوڑھا تھا۔ اُس نے بادشاہ کو کھانا اور
دوسری چیزیں دیں جب داؤد محنایم میں ٹھہرا تھا۔ برزلی نے ایسا اِس لئے
کیا کیوں کہ وہ دولت مند آدمی تھا۔ **۳۳** داؤد نے برزلی سے کہا، ”دریا کے
پار میرے ساتھ آؤ۔ میں آپ کی دیکھ بھال کروں گا۔ اگر تُم میرے ساتھ
یروشلم میں رہو۔

۳۴ لیکن برزلی نے بادشاہ سے کہا، ”کیا آپ جانتے ہیں میں کتنا
بوڑھا ہوں؟“ کیا تُم سمجھتے ہو میں تُمہارے ساتھ یروشلم جاسکتا ہوں؟“
۳۵ میں اسّی سال کا بوڑھا ہوں میں اِتنا بوڑھا ہوں کہ میں یہ نہیں کہہ سکتا
کہ کیا اچھّا ہے اور کیا بُرا میں اتنا بوڑھا ہوں کہ جو کُچھ میں کھاتا پیتا ہوں اس کا
مزہ نہیں لے سکتا میں اِتنا بوڑھا ہوں کہ آدمیوں اور عورتوں کے گانے کی
آواز نہیں سُن سکتا۔ آپ میرے ساتھ کیوں پریشان ہونا چاہتے ہیں؟
۳۶ آپ کی طرف سے اتنا عمدہ انعام کا مستحق نہیں ہوں۔ میں تُمہارے
ساتھ دریائے یردن کے پار جانا چاہتا ہوں۔ **۳۷** لیکن برائے کرم مجھے گھر
واپس جانے دو تاکہ میں اپنے شہر میں مرسکوں اور میرے ماں باپ کی
قبر کے پاس دفن ہوسکوں۔ لیکن یہاں کمہام آپ کا خادم ہوسکتا ہے۔ اس
کو آپ اپنے ساتھ جانے دو، میرے آقا و بادشاہ جو آپ چاہیں اس کے ساتھ
کریں۔“

۳۸ بادشاہ نے جواب دیا، ”کمہام میرے ساتھ واپس جائے گا۔ میں
آپ کے لئے اس کے ساتھ مہربانی کروں گا۔ میں آپ کے لئے کُچھ بھی
کروں گا۔ میں آپ کے لئے اُس کے ساتھ مہربانی کروں گا میں آپ کے لئے
کُچھ بھی کروں گا۔“

داؤد کی گھر کو واپسی

۳۹ بادشاہ نے برزلی کو چُوما اور دُعا دی۔ برزلی واپس گھر گیا اور بادشاہ
اور اُس کے تمام لوگ دریا کے پار گئے۔

۴۰ بادشاہ نے دریائے یردن کو پار کیا اور جلجال گیا۔ کمہام اُس
کے ساتھ گیا۔ یہوداہ کے تمام لوگ اور اِسرائیل کے آدھے لوگ داؤد بادشاہ
کو دریا کے پار پہونچائے۔

اِسرائیلی کی یہوداہ کے لوگوں سے نوک جھونک

۴۱ تمام اِسرائیلی بادشاہ کے پاس آئے۔ اُنہوں نے بادشاہ سے کہا،
”ہمارے بھائی یہوداہ کے لوگ آپ کو چُرا کر لے گئے اور تُمہیں اور
تُمہارے خاندان کو دریائے یردن کے پار تُمہارے آدمیوں کے ساتھ لائے
کیوں؟“

۴۲ یہوداہ کے سب لوگوں نے اِسرائیلیوں کو جواب دیا، ”کیوں
کہ بادشاہ ہمارا قریبی رشتہ دار ہے۔ تُم ہم پر اُس چیز کے لئے غصّہ کیوں
کرتے ہو؟“ ہم نے بادشاہ کے خرچ پر کھانا نہیں کھایا۔ بادشاہ نے ہمیں
کوئی تحفے نہیں دیا۔“

۴۳ اِسرائیلیوں نے جواب دیا، ”داؤد کے پاس ہمارے دس حصّے
ہیں۔ اِس لئے داؤد پر تُم سے زیادہ ہمارا حق ہے لیکن تُم نے ہم لوگوں کو
نظر انداز کیوں کیا؟“ ہم وہی تھے جو سب سے پہلے بادشاہ کو واپس لانے کی
بات کئے۔“

لیکن یہوداہ کے لوگوں نے اِسرائیلیوں کو بڑا بے ہودہ جواب دیا۔
یہوداہ کے لوگوں کے الفاظ اِسرائیلیوں کے ان الفاظ سے زیادہ سخت تھے۔

سبع اِسرائیلیوں کو داؤد سے الگ کرنے کی راہ بتاتا ہے

۲۰ اُس جگہ پر ایک آدمی بکری کا بیٹا سبع نام کا تھا وہ بُرا
آدمی تھا۔ سبع بنیمین خاندان کے گروہ سے تھا۔ سبع نے
لوگوں کو ایک جگہ جمع کرنے کے لئے بِگل بجایا تب اُس نے کہا،
”ہملوگوں کا داؤد میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہملوگوں کا یسّی کے
بیٹے میں کوئی میراث ہے اِسرائیل، سب کوئی اپنے اپنے خیموں میں چلے
چلو۔“

۲ ”اس لئے تمام اِسرائیلیوں نے داؤد کو چھوڑا اور بِکری کے بیٹے سبع
کے ساتھ ہوئے۔ لیکن یہوداہ کے لوگ اپنے بادشاہ کے ساتھ دریائے یردن
سے یروشلم تک رہے۔

۳ داؤد یروشلم میں اپنے گھر واپس گیا۔ داؤد نے گھر کی دیکھ بھال کے
لئے اپنی دس بیویوں کو چھوڑا۔ داؤد نے اُن عورتوں کو ایک خاص مکان
میں رکھا۔ اُس نے مکان کے اطراف پہرہ رکھا۔ عورتیں مرنے تک اُس
مکان میں تھیں۔ داؤد اُن عورتوں کی دیکھ بھال کرتا اور اُنہیں کھانے کو
دیتا تھا۔ لیکن وہ اُن سے جنسی تعلقات نہیں کرتا تھا اور وہ عورتیں بیوہ کی
طرح مرنے تک رہیں۔

۴ بادشاہ نے عماسا سے کہا، ”یہوداہ کے لوگوں سے کہو کہ وہ تین دن
میں مُجھ سے ملیں اور تُمہیں بھی یہاں رہنا چاہئے۔“

۵ تب عماسا یہوداہ کے لوگوں کو بُلانے کے لئے گیا۔ لیکن بادشاہ
نے جو وقت کہا تھا اُس سے زیادہ وقت لیا۔

داؤد کا ابیشے کو سبع کو مارنے کے لئے کہنا

۶ داؤد نے ابیشے سے کہا، ”بِکری کا بیٹا سبع ابی سلوم سے زیادہ ہمارے لئے خطرناک ہے۔ اِس لئے میرے خادموں کو لو اور سبع کا پیچھا کرو جلدی کرو اُس سے پہلے کہ سبع قلعہ کی دیواروں میں داخل ہوجائے۔ اگر سبع محفوظ شہروں میں داخل ہوجائے تو ہم اُس کو لے نہ سکیں گے۔“

۷ اِس لئے یوآب اور ابیشے یروشلم سے نکلے کہ بِکری کے بیٹے سبع کا پیچھا کریں۔ یوآب نے خود اپنے آدمیوں اور کریتوں اور فلسطینیوں کو اور دُوسرے سپاہیوں کو بھی لایا تھا۔

یوآب کا عماسا کو مار ڈالنا

۸ جب یوآب اور فوج جِبعون کی بڑی چٹان تک آئے تو عماسا اُن سے ملنے باہر آیا۔ یوآب اس کی وردی پہنے ہوئے تھا۔ یوآب کے پاس تسمہ تھا اور اُس کی تلوار نیام میں تھی۔ یوآب جب عماسا سے ملنے جارہا تھا تو یوآب کی تلوار نیام سے باہر گر گئی۔ یوآب نے تلوار اُٹھائی اور اُس کو ہاتھ میں پکڑ لیا۔ ۹ یوآب نے عماسا سے پوچھا، ”آپ کیسے ہیں بھائی؟“

تب یوآب نے اپنے داہنے ہاتھ سے عماسا کی داڑھی پکڑلیا اور اُسکو چومتے ہوئے سلام کرنے جارہا تھا۔ ۱۰ عماسا نے تلوار کی طرف توجّہ نہ کی جو یوآب کے (بائیں) ہاتھ میں تھی۔ لیکن جب ہی یوآب نے اپنی تلوار عماسا کے پیٹ میں گھونپ دیا۔ عماسا کے اندرونی حصّے زمین پر باہر نکل پڑے۔ یوآب نے عماسا کو دوبارہ نہیں گھونپا۔ وہ پہلے ہی مرچکا تھا۔

داؤد کے آدمی سبع کی تلاش جاری رکھتے ہیں

پھر یوآب اور اُس کا بھائی ابیشے دوبارہ بکری کے بیٹے سبع کا پیچھا کرتےہیں۔ ۱۱ یوآب کے سپاہیوں میں سے ایک عماسا کے جسم کے پاس کھڑا رہا۔ نوجوان سپاہی نے کہا، ”تُم سبھی لوگ جو یوآب اور داؤد کا ساتھ دیتے ہو آگے بڑھو اور یوآب کا پیچھا کرو۔“

۱۲ عماسا وہاں سڑک کے درمیان اپنے ہی خون میں پڑا ہوا تھا سبھی لوگ جسم کو دیکھ رہے تھے۔ اِسلئے نوجوان سپاہی نے عماسا کے جسم کو سڑک سے ہٹا کر میدان میں رکھ دیا۔ تب اُس نے اُس پر ایک کپڑا ڈال دیا۔ ۱۳ عماسا کی لاش کو سڑک سے ہٹانے کے بعد تمام لوگ یوآب کے ساتھ ہوگئے وہ یوآب کے ساتھ ملے وہ بِکری کے بیٹے سبع کا پیچھا کرنے یوآب کے ساتھ ہوگئے۔

سبع اِبیل بیت معکہ کو فرار ہوتا ہے

۱۴ بِکری کا بیٹا سبع سب اِسرائیل کے خاندانی گروہوں سے ہوتا ہوا اِبیل بیت معکہ گیا۔ تمام بِکری لوگ ایک ساتھ آئے اور سبع کے ساتھ ہوگئے۔ ۱۵ یوآب اور اُس کے آدمی ابیل بیت معکہ آئے۔ یوآب کی فوج نے شہر کو گھیر لیا۔ اُنہوں نے شہر کی دیوار کے سہارے مٹّی کے ڈھیر لگائے۔ اُنہوں نے ایسا اس لئے کیا کہ وہ ایسا کرنے کے بعد دیوار پر چڑھ سکتے تھے۔ تب یوآب کے آدمیوں نے دیواروں کے پتّھروں کو توڑنا شروع کیا تا کہ وہ گر جائے۔

۱۶ لیکن وہاں اُس شہر میں ایک عقلمند عورت تھی جو شہر کی طرف سے چِلاّئی اور کہا، ”سُنو! یوآب سے کہو یہاں آئے۔“ میں اُس سے بات کرنا چاہتی ہوں۔“

۱۷ یوآب عورت سے بات کرنے گیا۔ عورت نے اُس سے پوچھا، ”کیا تُم یوآب ہو؟“

یوآب نے جواب دیا، ”ہاں میں ہوں“

تب عورت نے کہا، ”میری بات سُنو!“

یوآب نے کہا، ”میں سُن رہا ہوں“

۱۸ تب عورت نے کہا، ”ماضی کے زمانے میں لوگ کہتے تھے، ’ابیل میں مدد کے لئے پوچھو تو جو تُمہیں چاہئے ملے گا۔‘ ۱۹ میں اُس شہر کے کئی پُرامن، وفادار لوگوں میں سے ایک ہوں۔“ تُم اِسرائیل کے ایک اہم شہر کو تباہ کرنے کی کوشش کررہے ہو۔“ جو چیز خُداوند کی ہے تُم کیوں اُس کو تباہ کرنا چاہتے ہو؟“

۲۰ یوآب نے جواب دیا، ”نہیں میں کوئی چیز بھی تباہ کرنا نہیں چاہتا۔ میں تُمہارے شہر کو برباد نہیں کرنا چاہتا۔ ۲۱ لیکن تُمہارے شہر میں پہاڑی ملک افرائیم کا ایک آدمی ہے اُس کا نام سبع ہے بِکری کا بیٹا ہےوہ بادشاہ داؤد کا مخالف ہوگیا ہے۔ اُس کو میرے پاس لاؤ تو میں شہر کو پُرامن چھوڑدوں گا۔“

عورت نے یوآب سے کہا، ”ٹھیک ہے اُس کا سر دیوار کے اُوپر سے تُمہارے لئے پھینک دیا جائے گا۔“

۲۲ تب اُس عورت نے شہر کے لوگوں کو عقلمندی سے بولی لوگو بِکری کے بیٹے سبع کا سر کاٹ لو تب لوگوں نے سبع کے سر کو شہر کی دیوار کے اُوپر سے یوآب کے پاس پھینکا۔

اِس لئے یوآب نے بِگل بجایا اور فوج نے شہر چھوڑ دیا۔ سپاہی گھر چلے گئے اور یوآب بادشاہ کے پاس یروشلم واپس ہوا۔

داؤد کے خادم لوگ

۲۳ یوآب اِسرائیل کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ یہویدع کا بیٹا بنایاہ کریتوں اور فلتیوں کی رہنمائی کرتا تھا۔ ۲۴ ادونی رام اُن لوگوں کی

رہنمائی کرتا تھا جو سخت محنت کرنے کے لئے مجبور تھے۔ اخیلود کا بیٹا
یہوسفط تاریخ دان تھا۔ ۲۵ سوا معتمد تھا۔ صدوق اور ابی یاتر کاہن تھے۔
۲۶ اور عیرا یائری داؤد کا صدر خادم تھا۔

ساؤل کے خاندان کو سزا

۲۱ داؤد کے زمانے میں قحط پڑا۔ یہ قحط کا زمانہ تین سال تک
رہا۔ داؤد نے خُداوند سے دُعا کی اور خُداوند نے جواب
دیا۔ خُداوند نے کہا، "ساؤل اور اُس کے قاتلوں کا خاندان اُس قحط کا سبب
ہے۔ یہ قحط اس لئے آیا کیوں کہ ساؤل نے جِبعونیوں کو مار ڈالا۔"
(۲ جِبعونی اِسرائیلی نہیں تھے۔ وہ اموری گروہ کے تھے۔ اِسرائیلیوں نے
اُن سے وعدہ کیا تھا کہ وہ جِبعونیوں کو چوٹ نہیں پہنچائیں گے۔* لیکن
ساؤل نے جِبعونیوں کو مار ڈالنے کی کوشش کی اُس نے ایسا اِس لئے کیا کہ
اُس کو اسرائیل اور یہوداہ کے لوگوں سے بے حد لگاؤ تھا۔)
بادشاہ داؤد نے جِبعونیوں کو ایک ساتھ جمع کیا۔ ۳ داؤد نے جِبعونیوں
سے کہا، "میں تُمہارے لئے کیا کرسکتا ہوں؟ اِسرائیل کے گناہوں کو
مٹانے کے لئے کیا کرسکتا ہوں؟ تاکہ تُم خُداوند کے لوگوں کو دُعا دے
سکو۔"
۴ جِبعونیوں نے داؤد سے کہا، "ساؤل اور اُس کے خاندان کے پاس
اِتنا سونا اور چاندی نہیں ہے کہ وہ اُس کام کو جو اُنہوں نے کیا اُس کے
بدلے میں دے سکیں۔ لیکن ہم کو اِسرائیل کے کسی آدمی کو مارنے کا حق
نہیں ہے۔"
داؤد نے کہا، "بہتر ہے میں تُمہارے لئے کیا کرسکتا ہوں؟"
۵ جِبعونیوں نے بادشاہ داؤد سے کہا، "ساؤل نے ہمارے خلاف
منصوبہ بنایا۔ اُس نے ہمارے لوگوں کو جو اِسرائیل میں رہتے تھے تباہ
کرنے کی کوشش کی۔ ۶ ہم کو ساؤل کے سات بیٹے دو۔ ساؤل خُداوند کا چُنا
ہوا بادشاہ تھا۔ اِسلئے ہم اُس کے بیٹوں کو خُداوند کے سامنے جِبعہ کی پہاڑ کی
چوٹی پر پھانسی پر چڑھادیں گے۔"
بادشاہ داؤد نے کہا، "ٹھیک ہے میں تُمہیں اُن کو دوں گا۔" ۷ لیکن
بادشاہ نے یُونتن کے بیٹے مفیبوست کی حفاظت کی۔ یونتن ساؤل کا بیٹا
تھا لیکن داؤد نے خُداوند کے نام پر یونتن سے وعدہ کیا تھا اس لئے بادشاہ
نے مفیبوست کو اُن سے نقصان نہ پہنچانے دیا۔ ۸ داؤد نے ارمونی اور
مفیبوست* کو اُنہیں دیا۔ یہ ساؤل اور اُس کی بیوی رِصفہ کے بیٹے
تھے۔ ساؤل کی ایک اور بھی بیٹی تھی اُس کا نام معراب تھا۔ اُس کی شادی
عدری ایل نامی شخص سے ہوئی تھی۔ جو محویلا کے برزلی کا بیٹا تھا۔ اس لئے
داؤد نے معراب اورعدری ایل کے پانچ بیٹوں کو لیا۔ ۹ داؤد نے ان
ساتوں آدمیوں کو جِبعونیوں کو دے دیا۔ جِبعونی اُنہیں جِبعت پہاڑ پر لائے
اور خُداوند کے سامنے پھانسی پر لٹکا دیا۔ وہ ساتوں آدمی ایک ساتھ مر گئے۔
انہیں فصل کٹنے کے پہلے دنوں کےدوران ہی پھانسی دے دی گئی۔ یہ
موسم بہار تھا جب جو کی فصل کی کٹائی شروع ہورہی تھی۔

داؤد اور رصفہ

۱۰ ایّاہ کی بیٹی رِصفہ نے سوگ کا کپڑا لیا اور اُسے چٹان پر رکھ دیا۔
وہ کپڑا چٹان پر فصل کی کٹائی شروع ہونے سے بارش آنے تک پڑے رہا۔
رِصفہ دن رات لاشوں کو دیکھتی رہی دن میں وہ جنگلی پرندوں کو لاش
پر بیٹھنے نہیں دیتی تھی اور رات میں جنگلی جانوروں کو لاشوں پر نہیں آنے
دیتی تھی۔
۱۱ لوگوں نے داؤد کو ساؤل کی داشتہ رِصفہ جو کررہی تھی اس کی
اطلاع دی۔ ۱۲ تب داؤد نے یبیس جِلعاد کے آدمیوں سے ساؤل اور
یونتن کی ہڈّیاں لیں (یبیس جِلعاد کے آدمیوں نے یہ ہڈّیاں جِلبوعہ ساؤل اور
یونتن کے مارے جانے کے بعد لئے تھے۔ فلسطینیوں نے بیت شان کی
دیوار پر ساؤل اور یونتن کے جسموں کو لٹکایا تھا۔ لیکن بیت شان کے آدمی
وہاں گئے اور وہاں سے لاشوں کو چُرا لیا۔)
۱۳ داؤد نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو یبیس جِلعاد
سے لایا۔ تب داؤد نے سات آدمیوں کی لاشوں کو بھی لیا جو پھانسی پر
لٹکائے گئے تھے۔ ۱۴ اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈّیوں
کو بنیمین کے علاقہ میں دفن کیا۔ اُنہوں نے اس کو ساؤل کے باپ قیس
کی قبر میں دفن کیا۔ لوگوں نے وہ سب کچھ کیا جو بادشاہ نے انلوگوں کو
کرنے کہا، "اس لئے خُدا نے اُس سرزمین کے لوگوں کی دُعاؤں کو سُنا۔

فلسطینیوں سے جنگ

۱۵ فلسطینیوں نے اِسرائیل سے دُوسری جنگ شروع کی داؤد اور
اُس کے آدمی فلسطینیوں سے لڑنے کے لئے باہر گئے۔ لیکن داؤد بہت
تھک گیا تھا۔ ۱۶ اِشبی بنوب بڑے طاقتور دیوؤں میں سے ایک تھا۔
اِشبی بنوب کے بھالے کا وزن ۲/۱ ۷ پاؤنڈ تھا۔ اِشبی بنوب کے پاس
ایک نئی تلوار تھی۔ اسنے داؤد کو مارنے کی کوشش کی۔ ۱۷ لیکن ضرویاہ
کا بیٹا ابیشے نے فلسطینی کو مار ڈالا اور داؤد کی زندگی بچائی۔

اِسرائیلیوں ... پہنچائیں گے یہ واقعہ یشوع کے زمانے میں ہوا تھا جب جِبعونیوں نے اِسرائیل سے فریب کیا۔ دیکھو یشوع ۹:۳-۱۵

مفیبوست یہ دُوسرا آدمی جسکا نام بھی مفیبوست تھا جو یونتن کا بیٹا نہیں۔

تب داؤد کے آدمیوں نے داؤد سے ایک خاص وعدہ کیا۔ اُنہوں نے
اُس کو کہا، ''تُم ہمارے ساتھ مزید جنگ کے لئے باہر نہیں جاسکتے اگر تُم
ایسا کرو تو ممکن ہے کہ اسرائیل تمہارے جیسا ایک عظیم قائد کھودے''
۱۸ بعد میں جُوب میں فلسطینیوں سے دُوسری جنگ ہوئی۔ سبّکی
حُوساتی نے ایک اور سف نامی دیو کو مار ڈالا۔
۱۹ اُس کے بعد جوب میں فلسطینیوں کے خِلاف دوسری جنگ
ہوئی۔ یعری ارجیم کا بیٹا اِلحنان جو بیت اللحم کا تھا۔ جات کے جولیت کے
بھائی لحمی کو مار ڈالا۔ اُس کا بھالا جولاہے کی چھڑی کے برابر لمبا تھا۔
۲۰ جات میں ایک اور جنگ ہوئی۔ ایک لمبا آدمی تھا اُس آدمی کے
ہر ہاتھ میں چھ اُنگلیاں تھیں اور ہر ایک پیر میں چھ چھ انگلیاں تھے سب ملا
کر اُس کی چوبیس اُنگلیاں تھیں یہ آدمی بھی ایک دیو تھا۔ ۲۱ اُس آدمی
نے اسرائیل کو للکارا تھا اور اُن کا مذاق اُڑایا تھا لیکن یُونتن نے اُس آدمی کو
مار ڈالا (یہ یونتن داؤد کے بھائی سمعی کا بیٹا تھا۔)
۲۲ یہ چاروں آدمی جات کے دیو تھے۔ جنہیں داؤد اور اُس کے
آدمیوں نے مار ڈالا۔

خُداوند کی شان میں داؤد کا نغمہ

۲۲ داؤد نے یہ نغمہ اُس وقت گایا جب خُداوند نے اُس کو
ساؤل اور اُسکے تمام دُشمنوں سے بچایا۔

۲ خُداوند میری چٹان ہے۔ میرا قلعہ۔ میری سلامتی کی جگہ۔
۳ وہ میرا خُدا ہے۔ چٹان جس کی طرف میں بچاؤ کے لئے دوڑتا ہوں
خُدا میری ڈھال ہے۔ اُس کی طاقت مجھے بچاتی ہے۔ خُداوند ہی میرا اُونچا
قلعہ ہے اور میری محفوظ جگہ ہے۔ میرا محافظ مجھے ظالم دُشمنوں سے بچاتا
ہے۔
۴ اُنہوں نے میرا مذاق اُڑایا۔ لیکن میں نے خُداوند کو جو ستائش کے
لائق ہے مدد کے لئے پُکارا اور میں اپنے دُشمنوں سے بچ گیا!
۵ میرے دُشمن مجھے مار ڈالنے کی کوشش کر رہے تھے۔ موت کی
لہروں نے مجھے لپیٹ لیا۔ میں سیلاب میں گھِر گیا جو مجھے موت کی جگہ لے
گیا۔
۶ قبر کی رسّیاں میرے چاروں طرف تھیں میں موت کے جال میں
پھنسا۔
۷ میں جال میں تھا اور میں نے خُداوند کو مدد کے لئے پُکارا۔ ہاں میں
نے خُدا کو پُکارا۔ خُدا اپنی ہیکل میں تھا اُس نے میری آواز سُنی۔ اُس نے مدد
کے لئے میری چیخ سُنی۔
۸ تب زمین ہل گئی زمین دہل گئی۔ جنّت کی بنیادیں ہل گئی کیوں؟
کیوں کہ خُداوند غصّہ میں تھا!
۹ دھواں خُدا کی ناک سے نِکلا جلتے ہوئے شعلے اُس کے مُنہ سے آئے
جلتی ہوئی چنگاریاں اُس سے نکلیں۔
۱۰ خُداوند نے آسمان کو پھاڑ کر کھولا اور نیچے آیا! وہ گھنے اور سیاہ
بادل پر کھڑا ہوا!
۱۱ وہ کروبی فرشتوں پر سوار ہو کر، ہوا پر سوار ہو کر اڑ رہا تھا۔
۱۲ خُداوند نے سیاہ بادلوں کو اپنے اطراف خیمہ کی طرح لپیٹا اُس
نے پانی کو جمع کیا گھرے گرجتے بادلوں میں۔
۱۳ اسکے ارد گرد روشنی سے جلتے ہوئے کوئلے سے شعلے بھڑک اُٹھے۔
۱۴ خُداوند آسمان سے گرجا! خدائے عظیم کی آواز سنائی دی۔
۱۵ خداوند نے اپنے تیر برسائے اور دُشمنوں کو مُنتشر کر دیا۔ خُداوند
نے بجلی بھیجی۔ اور لوگ ڈر کے بھاگے۔
۱۶ خُداوند تُم اِتنی زوردار آواز سے بولے جیسے طاقتور ہوا تُمہارے مُنہ
سے نکلی۔ اور (پانی پیچھے ڈھکیلا گیا تھا) اور تب ہم سمندر کی تہہ دیکھ سکے ہم
زمین کی بُنیادوں کو دیکھ سکے۔
۱۷ اِسطرح خُداوند نے میری مدد کی اور خُداوند اُوپر سے نیچے آیا
خُداوند نے مجھے پکڑ لیا اور گہرے پانی (مصیبت) سے کھینچ لیا۔
۱۸ میرے دُشمن مُجھ سے بہت زیادہ طاقتور تھے اِس لئے خُدا نے
مُجھے بچایا۔
۱۹ میں مصیبت میں تھا اور میرے دُشمنوں نے حملہ کیا۔ لیکن
خُداوند نے وہاں میری مدد کی!
۲۰ خُداوند مُجھ سے محبّت کرتا ہے اِس لئے اسنے مُجھے بچایا وہ مُجھے
محفوظ جگہ لے آیا۔
۲۱ خُداوند مُجھے میرا صِلہ انعام میں دے گا کیوں کہ میں نے جو
صحیح تھا وہ کیا میں نے کوئی گناہ نہیں کیا اِس لئے وہ میرے لئے اچھائی
کرے گا۔
۲۲ کیوں؟ کیوں کہ میں نے خُداوند کی اطاعت کی! میں نے خُدا کے
خِلاف گناہ نہیں کیا۔
۲۳ میں ہمیشہ خُداوند کے فیصلوں کو یاد کرتا ہوں اِس کے قانون کی
فرماں برداری کرتا ہوں!
۲۴ میں خُود کو پاک اور معصوم رکھتا ہوں اُس کے سامنے۔
۲۵ اسلئے خُداوند مجھے میرا انعام دے گا! کیوں کہ میں نے جو صحیح
ہے وہ کیا! اُس کو وہ جیسے دیکھتا ہے کہ میں نے گناہ نہیں کیا اِس لئے وہ
میرے ساتھ اچھائی کرے گا۔

۲۶ اگر ایک شخص حقیقت میں تُم سے محبّت کرتا ہے تب تم بھی
اس سے محبّت کروگے۔ اگر کوئی شخص تمہارا وفادار ہے تو تم بھی اس کا
وفادار ہو۔
۲۷ خُداوند تُم اچھّے اور پاک ہو اُن لوگوں کے لئے جو اچھّے اور پاک
ہیں۔لیکن تم ایک بے ایمان شخص سے زیادہ چالاک ہوسکتے ہو۔
۲۸ خُداوند تُم بے کس لوگوں کی مدد کرتے ہو لیکن تُم مغرور لوگوں
کو شرمندہ کرتے ہو۔
۲۹ خُداوند تُم میرا چراغ ہو۔ خُداوند میرے اطراف تاریکی کو منوّر
کرتا ہے۔
۳۰ آپ کی مدد سے خُداوند میں سپاہیوں کے ساتھ بھاگ سکتا ہوں۔
خُدا کی مدد سے میں دُشمنوں کے شہر کی دیواریں پھاند سکتا ہوں۔
۳۱ خُدا کی طاقت کامِل ہے۔ خدا جو کہتا ہے اس پر توکّل کیا جا سکتا
ہے۔ وہ اُن لوگوں کی حفاظت کرتا ہے جو بھروسہ کرتے ہیں اُس پر۔
۳۲ کوئی خُدا نہیں سوائے خُداوند کے۔ کوئی چٹان نہیں سوائے خُدا
کے۔
۳۳ خُدا میرا طاقتور قلعہ ہے وہ پاک لوگوں کو سیدھا راستہ دیتا ہے۔
۳۴ خُدا ہرن کی طرح تیز دوڑنے کے لئے میری مدد کرتا ہے۔ وہ
مجھے پہاڑی پر صحیح راستہ پر رکھتا ہے!
۳۵ خُدا مجھے جنگ کی تربیت دیتا ہے۔وہ میرے بازؤں کو مضبوط
بناتا ہے۔ تب میں ایک سخت کمان کو موڑنے کے لائق ہوں۔
۳۶ خُدا تُم نے میری حفاظت کی اور جیتنے میں میری مدد کی۔ تُم
نے میرے دشمنوں کو شکست دینے میں مدد کی۔
۳۷ میرے پیر اور ٹخنے کے جوڑ مضبوط بنائے ہو۔ اِسلئے میں تیزی
سے بنا لڑکھڑائے چل سکتا ہوں۔
۳۸ میں اپنے دُشمنوں کا پیچھا کرنا چاہتا ہوں تا وقت کہ میں اُنہیں
تباہ نہ کردوں! میں واپس نہیں آؤنگا تا وقت کہ انہیں تباہ نہ کردیا گیا ہو!
۳۹ میں نے اپنے دُشمنوں کو تباہ کیا میں نے اُنکو شکست دی! وہ
دوبارہ اُٹھ نہیں سکتے۔ ہاں، میرے دُشمن میرے پیروں کے نیچے گر گئے۔
۴۰ خُدا تو نے مجھے جنگ میں طاقتور بنایا تو نے میرے دُشمنوں کو
میرے سامنے گرایا۔
۴۱ تو نے میرے دشمنوں کو مجھ سے بھگایا ہے۔اور میں نے اپنے
مخالف پر حملہ کیا اور تباہ کردیا!
۴۲ میرے دُشمن مدد کے لئے دیکھے لیکن اُن کو بچانے وہاں کوئی
نہیں تھا۔ حتیٰ کہ اُنھوں نے خُداوند کو بھی دیکھا لیکن اُس نے اُن کو جواب
نہیں دیا۔
۴۳ میں نے اپنے دُشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے۔ وہ زمین پر
دھول گرد کی مانند تھے میں نے اپنے دُشمنوں کو پیس ڈالا۔ اور اُن کو گلی کے
کیچڑ کی طرح روند ڈالا۔
۴۴ تُم نے مجھے انلوگوں سے بچایا جو میرے خِلاف لڑے۔ تُم نے
مُجھے اُس قوم کا حاکم بنایا۔انلوگوں کو جنہیں میں نہیں جانتا ہوں وہ اب
میری خدمت کرتے ہیں!
۴۵ دُوسرے ملکوں کے لوگ میری اطاعت کرتے ہیں! جب وہ لوگ
میرے احکام سنتے ہیں!
۴۶ وہ غیر مُلکی لوگ ڈر سے خوفزدہ ہوں گے وہ اپنی چھپنے کی جگہوں
سے نکل آئیں گے اور ڈر سے کانپیں گے۔
۴۷ خُداوند زندہ ہے میں چٹان کی حمد کرتا ہوں! خُدا بہت عظیم
ہے۔وہ چٹان ہے جو مجھے بچاتا ہے۔
۴۸ خُدا ہی ہے وہ جسنے میرے دُشمنوں کو سزا دیا وہ لوگوں کو
میری حکومت میں رکھا۔
۴۹ خُدا تو نے مجھے میرے دُشمنوں سے بچایا! اُن لوگوں کو شکست
دینے میں میری مدد کی جو میرے خِلاف کھڑے ہوئے تُو نے مجھے ظالموں
سے بچایا!
۵۰ اے خداوند! اسلئے میں ان قوموں میں تیری تعریف کی حمد کہتا
ہوں۔ اِسی لئے میں تُمہارے نام کے بارے میں تعریف کا گیت گاتا
ہوں۔
۵۱ خُداوند اپنے بادشاہ کو کئی جنگیں جیتنے کے لئے مدد کرتا ہے!
خُداوند اپنی سچّی محبّت اپنے چُنے ہوئے بادشاہ کے لئے دکھاتا ہے۔ وہ داؤد
اور اُسکی نسلوں کا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے وفادار رہے گا!

داؤد کا آخری الفاظ

۲۳ یہ داؤد کے آخری الفاظ ہیں:
یہ پیغام یسّی کے بیٹے داؤد کی طرف سے ہے۔ یہ پیغام اُس آدمی کی
طرف سے ہے جسے خُدا نے بڑا بنایا۔ یعنی یعقوب کے خُدا نے بادشاہ چُنا۔
وہی ایک ہے جسنے اسرائیل کے لئے سُریلے گیتوں کو گایا۔
۲ خُداوند کی رُوح نے میرے ذریعہ کہا اُس کا لفظ میری زبان پر تھا۔
۳ اسرائیل کے خُدا نے کہا، ''اسرائیل کی چٹان نے مجھ سے کہا، ''جو
آدمی لوگوں پر سیدھی طرح حکومت کرے جو آدمی خُدا کی عزّت کے لئے
حکومت کرے۔

۴ وہ آدمی بغیر ابر کی صبح سویرے کی روشنی کی مانند، بارش کے بعد
آنے والی دھوپ کی مانند، وہ بارش جو زمین پر گھاس اگاتی ہے کی
مانند ہو گا۔"
۵ خُدا نے میرے خاندان کو طاقتور اور محفوظ بنایا۔ اُس نے مُجھ سے
ہمیشہ کے لئے معاہدہ کیا! خُدا نے اُس معاہدہ کو یقینی بنایا کہ یہ معاہدہ ہر
طرح سے اچھّا اور محفوظ ہے۔ اِس لئے یقیناً وہ مجھے ہر ایک فتح دے گا۔ جو
میں چاہتا ہوں وہ مجھے دے گا!
۶ لیکن بُرے لوگ کانٹوں کی مانند ہیں لوگ کانٹوں کو نہیں پکڑتے وہ
اُنہیں پھینک دیتے ہیں۔
۷ اگر کوئی آدمی ان کو چھوتا ہے تو وہ اس بھالے کی طرح گھائل کرتا
ہے جو لکڑی اور لوہے کی بنی ہوئی ہے۔ ہاں وہ لوگ کانٹوں کی طرح ہیں۔ وہ
آگ میں پھینک دیئے جائیں گے اور وہ لوگ مکمل طور سے جل جائیں گے!

تین جانباز

۸ یہ داؤد کے سپاہیوں کے نام ہیں: یوشیب بشیبت تحکمونی۔ وہ
تین جانبازوں کا سپہ سالار تھا۔ وہ ایزنی ادینو بھی کہلاتا تھا۔ یوشیب
بشیبت نے ایک وقت میں ۸۰۰ آدمیوں کو بھالا سے مار ڈالا تھا۔
۹ دوسرا الیعزر تھا جو اخوہی کے دودے کا بیٹا تھا۔ الیعزر تین
جانبازوں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھ تھے۔ جبکہ اُس نے فلسطینیوں
کو للکارا تھا۔ وہ جنگ کے لئے جمع ہوئے تھے لیکن اسرائیلی سپاہی بھاگ
کھڑے تھے۔ ۱۰ الیعزر فلسطینیوں سے اُس وقت تک لڑا جب تک وہ
تھک نہ گیا اور وہ اپنی تلوار کو مضبوطی سے پکڑے رہا اور لڑتا رہا۔ خُداوند نے
اُس دن اسرائیلیوں کو بڑی فتح دی۔ الیعزر کے جنگ جیتنے کے بعد لوگ
واپس آئے لیکن وہ صرف مُردہ سپاہیوں کی چیزیں لینے آئے۔
۱۱ تیسرا ہرار کے اجی کا بیٹا سمّہ وہاں تھا۔ فلسطینی لڑنے کے لئے
ایک ساتھ آئے۔ وہ مسُور کے کھیت میں لڑے۔ لوگ فلسطین سے بھاگے۔
۱۲ لیکن سمّہ کھیت کے درمیان کھڑا رہا اور دفاع کیا۔ اسنے
فلسطینیوں کو شکست دیا۔ خُداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو بڑی فتح
دی۔
۱۳ ایک بار داؤد ادولم کے غار پر تھا۔ اور فلسطینی فوج رفائیم کی
وادی میں پہنچے تھے۔ تیس جانبازوں میں سے تین جانباز فلسطینی فوجوں سے
ہوتے ہوئے خفیہ طور پر ادولم کے غار میں پہنچے جب داؤد وہاں تھا۔
۱۴ دُوسری بار داؤد قلعہ میں تھا اور فلسطینی سپاہیوں کا گروہ بیت ا
للحم میں تھا۔ ۱۵ داؤد پیاسا تھا اُس کی خواہش تھی کہ اُس کے شہر کا پانی
اُسے مل سکے۔ داؤد نے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ کوئی بھی مجھے بیت اللحم
شہر کے دروازے کے قریب کنویں سے کُچھ پانی دے۔" داؤد حقیقت
میں یہ نہیں چاہتا تھا۔
۱۶ لیکن تین جانباز فوج اپنے راستے میں اس وقت تک لڑے جب
تک کہ اسنے فلسطینی سپاہی کو پار نہ کر لیا۔ ان تین جانبازوں نے بیت اللحم
کے شہر کے دروازے کے قریب واقع کنویں سے کُچھ پانی لئے اور داؤد
کے لئے لائے۔ لیکن داؤد نے پانی پینے سے انکار کیا۔ اُس نے پانی کو زمین پر
ایسے ڈالا جیسے وہ خُداوند کو نذر پیش کر رہا ہو۔ ۱۷ داؤد نے کہا، "خُداوند
میں یہ پانی نہیں پی سکتا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسا اُن لوگوں کا خون پی رہا ہوں۔
جنہوں نے میرے لئے اپنی زندگی خطرہ میں ڈالی۔ اسی لئے داؤد نے پانی
پینے سے انکار کیا۔ تین جانبازوں نے ایسے ہی بہادری کے کام کئے۔

دوسرے بہادر سپاہی

۱۸ ابیشے جو ضرویاہ کے بیٹے یوآب کا بھائی تھا۔ وہ تین جانبازوں کا
قائد تھا۔ ابیشے نے اپنا بھالا ۳۰۰ دشمنوں کے خلاف استعمال کیا تھا اور
اُنہیں مار ڈالا تھا۔ وہ اُن تینوں کی طرح مشہور تھا۔ ۱۹ ابیشے بھی اتنا ہی
مشہور تھا جتنا وہ تینوں جانباز، اسلئے وہ اُن کا قائد ہوا، حالانکہ وہ اُن میں سے
ایک نہیں تھا۔
۲۰ یہویدع کا بیٹا بنایاہ تھا وہ ایک طاقتور آدمی کا بیٹا تھا وہ قبضیل کا
رہنے والا تھا۔ اسنے کئی بہادری کے کارنامے کئے۔ وہ موآب کے اری ایل
کے دو بیٹوں کو مار ڈالا۔ ایک دن جب برف گر رہی تھی وہ نیچے غار میں جا کر
ایک ببر کو مار ڈالا۔ ۲۱ بنایاہ نے ایک بڑے مصری سپاہی کو بھی مار
ڈالا۔ مصری کے ہاتھ میں ایک بھالا تھا لیکن بنایاہ کے پاس صرف لکڑی
تھی۔ بنایاہ نے مصری کے ہاتھ سے بھالے کو لے لیا۔ تب بنایاہ نے
مصری کو اُس کے بھالے سے ہی مار ڈالا۔ ۲۲ یہویدع کا بیٹا بنایاہ نے
ایسے کئی بہادری کے کام کئے۔ بنایاہ اُن تین جانبازوں کی طرح مشہور تھا۔
۲۳ بنایاہ اُن تیس جانبازوں سے بھی زیادہ مشہور ہوا۔ لیکن وہ تین جانباز
آدمیوں کا ممبر نہیں تھا۔ داؤد نے بنایاہ کو اپنے محافظ دستے کا قائد بنایا۔

تیس جانباز

۲۴ تیس جانبازوں میں سے ایک یوآب کا بھائی عساہیل تھا۔ تیس
آدمی کے گروہ میں دوسرا آدمی الحنان تھا جو بیت اللحم کے دودو کا بیٹا تھا،
۲۵ سمّہ حرودی، القہ حرودی، ۲۶ فلطی خلص عیرا جو تقوعی کے عقیس
کے بیٹے، ۲۷ عنتوتی کا ابی عزر، حوساتی مبونی، ۲۸ اخوحی ضلمون،
نطوفاتی مہری، ۲۹ نطوفاتی بعنہ کا بیٹا حلب، جبعہ کے بنیمین کے ریبی
کا بیٹا اِتی، ۳۰ بنایاہ فرعاتونی، جعس کے نالوں کا ہدّی، ۳۱ ابی علبون

عرباتی، عزماوت برحُومی، ۳۲ یسین کے بیٹے سعلبونی الیحبہ ، ۳۳ یونتن
ہراری کے سمّہ کا بیٹا، اخیام ہراری کے شرار کا بیٹا، ۳۴ معکاتی کے
احسبی کا بیٹا الیفلط، اخِیتفُل جلونی کا بیٹا الی عام۔ ۳۵ خصرو کرملی۔ اربی
فعری۔ ۳۶ ضوباہ کے ناتن کا بیٹا اِجال، بانی جدی، ۳۷ صِلق عمّونی،
بیروت کا نحری (ضرویاہ کے بیٹے یوآب کے لئے اسلحہ لیجانے والاہنرائی)،
۳۸ اِتری عیرا، جریب اِتری، ۳۹ اور حتّی اوریّاہ۔ وہ تمام ۳۷ تھے۔

داؤد اپنی فوج کو گننے کا فیصلہ کرتا ہے

۲۴ خُداوندا اِسرائیل پر پھر غصّہ ہوا۔ خُداوند نے داؤد کو
اِسرائیلیوں کے خِلاف موڑدیا۔ اسنے داؤد کو یہ کہکر
بھڑکایا، "جاؤ یہوداہ اوراسرائیل کے لوگوں کی گِنتی کرو۔"
۲ بادشاہ داؤد نے یوآب کو کہا، "جو فوج کا سپہ سالار تھا "جاؤ اِسرائیل
کے سبھی خاندان دان سے بیر سبع تک جاؤ اور لوگوں کو گِنو تب مجھے معلوم
ہوگا کہ کتنے لوگ ہیں۔"
۳ لیکن یوآب نے بادشاہ سے کہا، "خُداوند خُدا آپکو سو گنا لوگ دے اور
آپ کی آنکھیں یہ ہوتا ہوا دیکھے لیکن آپ ایسا کیوں کرنا چاہتے ہیں؟"
۴ بادشاہ داؤد نے یوآب اور فوج کے سپہ سالاروں کو سختی سے حکم دیا
کہ لوگوں کو گِنے۔ اس لئے یوآب اور فوج کے سپہ سالار بادشاہ کے پاس سے
باہر گئے تا کہ اِسرائیل کے لوگوں کو گِنیں۔ ۵ اُنہوں نے دریائے یردن
کو پار کیا اُنہوں نے اپنا خیمہ عروعیر میں ڈالا اُن کا خیمہ یعزیر کے راستے
پر جاد کی وادی میں شہر کے جنوب میں تھا۔
۶ تب وہ جِلعاد کے مشرق میں تحتیم حدسی کے راستے گئے۔ تب وہ
شمال میں دان یعن اور صیدون کے اطراف گئے۔ ۷ وہ تائیر کے قلعہ کو
بھی گئے۔ وہ حوّی اور کنعانیوں کے تمام شہروں کو گئے۔ تب وہ جنوب
میں یہوداہ کے جنوبی علاقہ بیر سبع بھی گئے۔ ۸ وہ لوگ نو مہینے بیس دن
میں پورے ملک کا دورہ کئے۔ نو مہینے بیس دن بعد وہ یروشلم واپس ہوئے۔
۹ یوآب نے بادشاہ کو لوگوں کی فہرست دی۔ اِسرائیل میں
۸۰۰،۰۰۰ آدمی تلوار چلاسکتے تھے اور یہوداہ میں ۵۰۰،۰۰۰
آدمی تھے۔

خُداوند کا داؤد کو سزا دینا

۱۰ تب داؤد لوگوں کی گنتی کرنے کے بعد شرمندہ ہوا۔ داؤد نے
خُداوند سے کہا، "میں نے یہ کام کرکے بہت بڑا گناہ کیا۔ خُداوند میں تُجھ
سے التجا کرتا ہوں کہ تو میرے گناہ کو معاف کر میں نے بڑی بےوقوفی کی
ہے۔"
۱۱ جب داؤد صبح اُٹھا تو خُداوند کا پیغام داؤد کے سیر جاد پر نازل
ہوا۔ ۱۲ خُداوند نے جاد سے کہا، "جاؤ اور داؤد سے کہو خُداوند جو کہتا ہے
وہ یہ ہے: میں تُمہیں تین چیزیں پیش کرتا ہوں اُن میں سے ایک کو چُنو
جسے میں تُمہارے لئے کروں گا۔"
۱۳ جاد داؤد کے پاس گیا اور کہا۔جاد نے داؤد کو کہا، "اُن تین
چیزوں میں سے ایک کو چُن لو:
۱ - تُمہارے اور تُمہارے ملک کے لئے سات سال قحط۔
۲ - تُمہارے دُشمن تُمہارا پیچھا تین مہینے تک کریں۔
۳- تُمہارے ملک میں تین دن تک طاعون (مہلک وبا) پھیلے۔
اُس کے متعلق سوچو اور اُن میں سے ایک کو چُن لو اور میں تُمہارے
انتخاب کے بارے میں خداوند کو اطلاع کرونگا۔ خُداوند نے مجھے تُمہارے
پاس بھیجا ہے۔"
۱۴ داؤد نے جاد سے کہا، "میں حقیقت میں مصیبت میں ہوں لیکن
خُداوند بڑا رحم کرنے والا ہے۔ اِسلئے خُداوند کو ہمیں سزا دینے دو۔ میں
خداوند سے سزا پانے کے لئے تیار ہوں بہ نسبت انسانوں کے۔"
۱۵ اِسلئے خُداوند نے اِسرائیل میں بیماری بھیجی۔ یہ صبح سے شروع
ہوئی اور چُنے ہوئے وقت تک جاری رہی دان سے بیر سبع تک ۷۰۰۰۰
لوگ مرگئے۔ ۱۶ فرشتہ نے اپنے بازو یروشلم پر تباہ کرنے کے لئے پھیلا
دیئے۔ لیکن لوگوں کی مصیبت کے لئے خُداوند کو بہت افسوس ہوا۔
خُداوند نے اُس فرشتہ سے کہا، "جسنے لوگوں کو تباہ کیا تھا، "اتنا بس ہے
اپنے بازو نیچے کرلو۔" خُداوند کا فرشتہ یبوسی ارنون کے کھلیان کے
کنارے تھا۔

داؤد کا ارنون کے کھلیان کو خریدنا

۱۷ داؤد نے فرشتہ کو دیکھا جس نے لوگوں کو مارا۔ داؤد نے خُداوند
سے کہا۔ داؤد نے کہا، "میں نے گناہ کیا ، میں نے غلطی کی ہے لیکن اُن
لوگوں نے صرف وہی کیا جو میں نے اُن کو کرنے کو کہا۔ اُنہوں نے کوئی
غلطی نہیں کی۔ برائے کرم سزا مجھے اور میرے باپ کے خاندان کو دو۔"
۱۸ اُس دن جاد داؤد کے پاس آیا۔ جاد نے داؤد سے کہا، "جاؤ
اور نذرانہ قربان گاہ ارنون یبوسی کے لئے بناؤ۔" ۱۹ اِس لئے داؤد جاد
نے جو کہا ویسا کیا۔ داؤد ارنون کو دیکھنے گیا۔ ۲۰ ارنون نے نگاہ اُٹھا کر
بادشاہ داؤد کو اور اُس کے خادموں کو دیکھا کہ اُس کے پاس آرہے ہیں۔
ارنون باہر نکلا اور اپنا سر زمین پر ٹیک کر سلام کیا۔ ۲۱ ارنون نے کہا،
"میرا آقا و بادشاہ میرے پاس کیوں آیا ہے۔"
داؤد نے جواب دیا، "میں تُم سے کھلیان خریدنے آیا ہوں تب میں
قربان گاہ بنا سکوں گا خُداوند کے لئے، پھر بیماری رک جائے گی۔"

۲۲ ارنون نے داؤد سے کہا، ''اے میرے آقا و بادشاہ جو چیز آپ
قربانی کے لئے چاہیں لے سکتے ہیں۔ یہاں کچھ بیلیں جلانے کی قربانی کے
لئے ہیں اور جلانے کی لکڑی کے طور پر استعمال کرنے کے لئے اناج ملنے کا
تختہ اور جوا ہے۔ ۲۳ اے بادشاہ میں ہر چیز تُم کو دوں گا۔'' ارنون نے
یہ بھی کہا، ''بادشاہ سے کہ آپ کا خُداوند خُدا آپ سے خوش رہے۔
۲۴ لیکن بادشاہ نے اروناہ سے کہا، ''نہیں! میں تُم سے سچ کہتا ہوں
میں تُم سے زمین کو اُس کی قیمت دے کر خریدوں گا۔ میں خُداوند اپنے خُدا
کو کوئی ایسی قربانی نہیں چڑھاؤں گا جس کی کوئی قیمت میں نے ادا نہیں
کی۔''

اِسلئے داؤد نے گائے اور کھلیان کو پچاس چاندی کے مثقال سے خریدا۔
۲۵ تب داؤد نے ایک قربان گاہ وہاں خُداوند کے لئے بنائی۔ داؤد نے
جلانے کی اور دوسری اشیاء نذرانہ چڑھائیں۔

خُداوند نے اُس کی دعاؤں کو ملک کے لئے قبول کرلیا خُداوند نے
اِسرائیل میں بیماری روک دی۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html